RANCHI ★ DHANBAD ★ RAIPUR ★ BHOPAL ★ DELHI ★ GAYA

خبر ایکسپریس

खबर एक्सप्रेस राष्ट्रीय उर्दू दैनिक

KHABAR EXPRESS NATIONAL URDU DAILY

https://www.facebook.com epaper-www.khabarexpress.in

Email For News: kexpressnews@gmail.com

Ranchi Saturday 26 April 2025 // Shawwal-27 1446 AH // Postal Registration- R.N/236/2024-26 // R.N.I.NO. JHAURD/2013/53643 // Rs.2/-

رانچی سنیچر، ۲۶ اپریل ۲۰۲۵ عیسوی بمطابق ۲۷ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ / جلد 13 / شمارہ 112 / صفحات: 8 قیمت -/Rs.2

تھائی لینڈ میں پولس طیارہ سمندر میں گر کر تباہ، 6 ہلاک

بنکاک، 25 اپریل (یو این آئی) تھائی لینڈ کی پولیس کا طیارہ ساحل کے قریب سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا، جس کے باعث جہاز میں سوار 6 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق تھائی لینڈ کے ہوا ہن ایئرپورٹ کے قریب سمندر میں مقامی پولیس کا نوعمر طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ تھائی نیشنل پولیس نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر واقعے سے متعلق بتایا کہ پولیس ایوی ایشن ڈویژن کا یہ طیارہ افسران کی پیراشوٹ تربیت کے لیے آزمائشی پرواز پر تھا، تھائی ایمرجنسی سینٹر کے مطابق یہ حادثہ صبح ساڑھے 8 بجے پیش آیا ہے، طیارے میں 1 پائلٹ اور 5 پولیس اہلکار سوار تھے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل بھارت کی ریاست گجرات کے شہر مہسانہ میں گزشتہ شام تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا، معلوم ہوا ہے کہ تکنیکی وجوہ پر طیارہ حادثے کا شکار ہوا جس میں خاتون تربیتی پائلٹ زخمی ہو گئی تھیں۔ بھارتی پولیس کا کہنا ہے کہ مہسانہ ہوائی اڈے سے ٹیک آف کے بعد طیارہ اچاریٹی کے کھیت میں گر کر تباہ ہوا، جسے 19 سالہ تربیتی پائلٹ اڑا رہی تھیں۔

اسرائیلی افواج کا شمالی غزہ کے مکینوں کو فوری انخلا کا حکم

تل ابیب، 25 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی افواج نے شمالی غزہ کے شہریوں کو فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کے احکامات جاری کر دیے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل کی جانب سے بیت حانون اور شیخ زاید کے علاقے کے رہنے والوں کو فوری طور پر علاقہ چھوڑنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ جلد ایک بڑا فوجی حملہ کیا جائے گا۔ فلسطینی شہری دفاع نے بتایا ہے کہ فضائی حملے سے تباہ ہونے والے 1 گھر میں 6 افراد شہید ہوئے ہیں جن میں میاں بیوی اور ان کے 4 بچے شامل ہیں۔ غزہ میں خدمات انجام دینے والے انڈونیشیائی اسپتال کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فورسز نے جبالیہ کے علاقے میں ایک پولیس اسٹیشن کو نشانہ بنایا ہے، اس حملے میں 9 افراد شہید جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ غزہ میں وزارت صحت کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ مارچ میں ہونے والے سیز فائر معاہدے کے بعد غزہ میں اسرائیلی حملوں میں تقریباً 2 ہزار شہری شہید ہو چکے ہیں۔

پہلگام کے گھنے جنگلات میں وسیع تلاشی آپریشن

ہزاروں اہلکاروں کی تعیناتی

ایم آئی ہیلی کاپٹروں سے نگرانی

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ملی ٹینٹ مخالف آپریشن جمعہ کو مسلسل چوتھے روز بھی پوری شدت کے ساتھ جاری ہے۔ حکام کے مطابق، فورسز نے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کو مزید وسعت دی ہے، جس میں زمینی اور فضائی نگرانی دونوں طریقوں سے کارروائی کی جا رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس آپریشن میں ہزاروں سیکیورٹی اہلکار حصہ لے رہے ہیں جن میں فوج، سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر نیم فوجی دستے شامل ہیں۔ بھارتی فضائیہ کے دو (ایم آئی 17) ہیلی کاپٹروں کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا ہے، جو بائیسرن اور ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، منگل کی شام سے شروع ہونے والا یہ آپریشن اب تک وادی کا سب سے بڑا زمینی و فضائی مشترکہ کارروائیوں پر مشتمل آپریشن بن چکا ہے۔ دہشت گردوں کی موجودگی کے شبہے میں بائیسرن کے گھنے جنگلات کو مکمل طور پر سیل کر کے گھر گھر تلاشی لی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، حملے کے بعد دہشت گرد پہاڑی علاقوں میں روپوش ہو چکے ہیں، جس کے پیش نظر فورسز نے ترال، شوپیاں اور کپواڑہ جیسے اضلاع سے اضافی دستے طلب کر کے پہلگام میں تعینات کیے ہیں۔ اسپیشل ایکشن ٹیم اور پیرا کمانڈوز بھی آپریشن میں شامل ہیں، جو پہاڑی اور دشوار گزار علاقوں میں سرگرم عمل ہیں۔ ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں کو احتیاط برتنے اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کی ہدایت دی گئی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور فورسز ہر ممکن اقدام کر رہی ہیں تاکہ علاقے کو جلد از جلد محفوظ بنایا جا سکے۔

پاکستانی شہریوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں

تمام وزرائے اعلیٰ کو شاہ کی ہدایت

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت، جو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف ہمہ جہت کارروائی کر رہی ہے، نے تمام ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے اپنے ریاستوں میں موجود پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں تاکہ انہیں واپس بھیجا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی اور ان سے کہا کہ وہ اپنی ریاستوں میں پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں۔ مسٹر شاہ نے ان لوگوں کی شناخت کرنے اور انہیں واپس بھیجنے کے لیے کارروائی شروع کرنے کو بھی کہا ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی کہا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو اس بارے میں مطلع کریں تاکہ پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر کے انہیں جلد واپس بھیجا جا سکے۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف

شاہی امام سید احمد بخاری

مذہبی شناخت کو بنیاد بنا کر قتل ناقابل معافی جرم

اسلام میں انسان کے خون کی کیا حرمت ہے؟ اور کسی بے گناہ کی جان کا لیا جانا غضب الٰہی کو دعوت دینا ہے

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات اور پہلگام میں سیاحوں پر حالیہ دہشت گردانہ حملے 28 افراد کی ہلاکت سے انتہائی دلبرداشتہ دہلی کی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری نے آج قرآن کریم کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے جبکہ ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے برابر ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام میں انسان کے خون کی کیا حرمت ہے؟ اور کسی بے گناہ کی جان کا لیا جانا غضب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔ دین اسلام میں کسی کو قتل پر اکسانے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے اور اسے گناہ عظیم قرار دیا گیا ہے۔ شاہی امام نے کہا کہ آج پوری دنیا میں تشدد، قتل و غارت گری ظلم اور جبر کا دور دورہ ہے۔ تین دن پہلے پہلگام میں جو حیوانیت کا ننگا ناچ ہوا ہے اس نے ہندوستانی ضمیر اور ہماری اخلاقیات کی روایت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعہ سے ہم سب کے جذبات میں تلاطم ہے۔ مذہبی شناخت کو بنیاد بنا کر بے گناہوں کا قتل کیا جانا ناقابل معافی جرم ہے۔ پہلگام میں جو دردناک اور انسانیت سوز ہلاکتیں دہشت گردوں کے ہاتھوں ہوئی ہیں اور بے گناہ انسان انسانی حیوانیت کے نام پر لقمہ اجل بنے ہیں، اس سے زیادہ غیر انسانی فعل اور کیا ہو سکتا ہے؟ دہشت گردی کی وکالت یا حمایت کسی بھی بنیاد پر نہیں کی جا سکتی۔ مولانا احمد بخاری نے کہا کہ دہشت گردوں نے خود کو مسلمان بتاتے ہوئے جس غیر اسلامی طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ کون سا اسلام ہے؟ جو انہوں نے پڑھا ہے یا انکو پڑھایا گیا ہے۔ مذہبی شناخت جاننے کیلئے لوگوں کو سیدھے طور پر ننگا کیا گیا اور یہ تصدیق ہونے پر کہ وہ ہندو ہیں، ایسے بے گناہ اور نہتے لوگوں کو گولی کا نشانہ بنا کر ہلاک کیا گیا۔ یہ نہ تو دین اسلام کی تعلیم ہے، نہ تاریخ اور نہ ہی تہذیب ہے۔ اگر یہ سلسلہ یوں ہی چل پڑا تو کہاں جا کر رکے گا نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان اور اس کی روایتی تہذیب کسی قیمت پر اسکی اجازت نہیں دیتی۔ شاہی امام نے کہا کہ یہ وقت ہندو، مسلمان کرنے کا نہیں ہے بلکہ ملک کی آبرو، خود مختاری اور عزت نفس کیلئے ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑے رہنے کا وقت ہے۔

پاکستان کے قبضے میں بی ایس ایف کا جوان

بنگال واقع گھر میں کہرام، بیٹا بحفاظت گھر لوٹے: ماں کی التجا

کولکاتا، 25 اپریل (وی س) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے درمیان ایک اور تشویشناک خبر سامنے آئی ہے۔ مغربی بنگال کے ہوگلی ضلع کے رشڑا کے رہنے والے بی ایس ایف جوان پورنم کمار ساو کو پاکستانی فوج نے حراست میں لے لیا ہے۔ کولکاتا میں بی ایس ایف کے ایسٹرن کمانڈ ہیڈ کوارٹر کے ایک اعلیٰ اہلکار نے ”ہندوستان سماچار“ کو بتایا کہ سپاہی کے گھر میں ماتم ہے۔ ان کی ماں دیوتی دیوی بار بار ایک ہی بات دہرا رہی ہیں ”میرا بیٹا صحیح سلامت گھر لوٹ آئے“۔ پورنم کمار ساو پنجاب کے فیروز پور سیکٹر میں تعینات ہیں۔ بدھ کو ڈیوٹی کے دوران وہ غلطی سے سرحد پار کر کے پاکستان میں داخل ہو گئے۔ اس کے بعد پاکستانی فوجیوں نے انہیں پکڑ لیا۔ یہ اطلاع جمعرات کو ان کے اہل خانہ تک پہنچی۔ سپاہی کی بیوی رجنی ساو نے کہا، ”ہمیں ان کے ایک ساتھی سے اطلاع ملی کہ وہ ڈیوٹی پر ہوتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ انہوں نے منگل کی رات مجھ سے بات کی۔ وہ 17 سال سے بی ایس ایف میں ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ انہیں جلد از جلد واپس لایا جائے۔“ اعلیٰ اہلکار کے مطابق بی ایس ایف کے اعلیٰ حکام نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور پاکستانی حکام سے فلیگ میٹنگز شروع کر دی ہیں۔ فوجی کی بحفاظت واپسی کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ خاندان نے مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ پورنم کمار ساو کو بحفاظت ہندوستان واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ اس واقعہ سے پڑوسی بھی ناراض ہیں اور فوجی کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس واقعے سے ٹھیک پہلے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں کئی بے گناہ لوگوں کی جانیں گئیں۔ جس کے بعد ملک بھر میں غصہ ہے۔ بی ایس ایف کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ مرکزی حکومت کے اہلکار پاکستان کے ساتھ رابطے میں ہیں اور جوان کی رہائی کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پیچھے

سماج کو تقسیم کرنے کی سازش تھی: راہل گاندھی

سری نگر، 25 اپریل (وی س) کانگریس لیڈر اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعہ کو کہا کہ پہلگام میں دہشت گردی کے واقعہ کے رد عمل میں پوری اپوزیشن حکومت کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے جس میں دو درجن سے زیادہ لوگ ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ سری نگر میں جے کے پی سی سی کے صدر طارق حمید قرہ اور سینئر کانگریس لیڈر غلام احمد میر، گاندھی کے ہمراہ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، گاندھی نے کہا، ”ہم نے کل حکومت کے ساتھ میٹنگ کی، اپوزیشن نے اس حملے کی مذمت کی اور حکومت جو بھی اقدام کرنا چاہتی ہے، اس کے لیے مکمل حمایت کا یقین دلایا۔“ گاندھی، جو آج صبح سری نگر پہنچے، نے متاثرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس حملے کے پیچھے سماج کو تقسیم کرنے کی سازش تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ ہر ایک ہندوستانی متحد ہو۔ ہمیں دہشت گردوں کی کوششوں کو شکست دینا ہوگا۔ کانگریس لیڈر نے زخمیوں میں سے ایک سے ملاقات کی۔

کیا وادی بیسرن کو سیاحوں کے لیے

سیکیورٹی فورسز کو اطلاع دیئے بغیر کھول دیا گیا تھا؟: مالویہ

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر میں پہلگام میں واقع جس وادی بیسرن میں منگل کو دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا، کیا اسے سیاحوں کے لیے دو دن پہلے ہی کھولا گیا تھا اور وہ بھی سیکیورٹی فورسز کو اطلاع کیے بغیر؟ یہ سوال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سوشل میڈیا ونگ کے امت مالویہ کی ایک پوسٹ سے پیدا ہوا ہے اور مقامی انتظامیہ سے جواب طلب کیا ہے۔ مسٹر مالویہ نے جمعرات کو کل جماعتی میٹنگ میں فراہم کردہ معلومات کا ذرائع کے ذریعے حوالہ دیتے ہوئے جمعہ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، ”20 اپریل کو، وادی بیسرن کو سیکیورٹی فورسز کو بغیر کسی پیشگی اطلاع کے سیاحوں کے لیے کھول دیا گیا۔ آل پارٹی میٹنگ میں انٹیلی جنس حکام کے مطابق، یہ علاقہ عام طور پر جون کے بعد سے ہی سیاحوں اور امرناتھ تیرتھ یاتریوں کے لیے قابل رسائی ہوتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ سیکیورٹی فورسز کو بتائے بغیر اور سیکیورٹی چیک کے بغیر اس علاقے کو سیاحوں کے لئے کھولنے کی اجازت کس نے دی؟ انہوں نے یہ بھی پوچھا ہے کہ اس فیصلے کے بارے میں سیکیورٹی سسٹم کو کیوں آگاہ نہیں کیا گیا؟ مسٹر مالویہ نے پوسٹ میں یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ ”دہشت گردوں کو اس حفاظتی کوتاہی کے بارے میں کیسے پتہ چلا جب کہ ہندوستان کی اپنی سیکیورٹی ایجنسیاں بے خبر رہیں؟“ انہوں نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کی مقامی انتظامیہ کو ان تمام سوالوں کے واضح جواب دینے کے قابل ہونا چاہیے۔ اس پوسٹ کے ساتھ مسٹر مالویہ نے وزیر دفاع کی صدارت میں کل دارالحکومت میں منعقدہ کل جماعتی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک جانکاری کا ذرائع کے حوالے سے ذکر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں انٹیلی جنس بیورو کے ایک خصوصی ڈائریکٹر نے میٹنگ کو بتایا کہ سیکیورٹی فورسز کو کوئی اطلاع دیے بغیر اس بار وادی بیسرن کے علاقے کو سیاحوں کے لیے 20 اپریل کو کھول دیا گیا تھا۔ عام طور پر سیاحوں اور امرناتھ یاتریوں کو جون کے مہینے میں ہی اس جگہ جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔

دہشت گردی عالمی خطرہ ہے: دھنکھڑ

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے دہشت گردی کو عالمی خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کے عروج کو کسی اندرونی یا بیرونی صورت حال سے نہیں روکا جا سکتا۔ جمعہ کو تمل ناڈو کے اوٹی میں وائس چانسلرز کی قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ حملہ ایک سنگین یاد دہانی ہے کہ دہشت گردی ایک عالمی خطرہ ہے جس سے انسانیت کو مل کر نمٹنا چاہیے۔“ انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی میں کوئی اندرونی یا بیرونی صورتحال رکاوٹ نہیں بن سکتی لیکن سب کو یہ بات ذہن میں رکھنی ہوگی کہ قومی مفاد سب سے مقدم ہے۔ قومی مفادات کو جماعتی مفادات سے نہیں ملایا جا سکتا۔ اسے کسی سیاسی، ذاتی یا گروہی مفاد کے ماتحت نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کو خوفناک چیلنجوں اور تیزی سے بڑھتی ہوئی تکنیکی رکاوٹ کا سامنا ہے۔ یہ صنعتی انقلابات سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ عالمی نظام تیزی سے پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف خیالات کے لیے رواداری ہونی چاہیے۔ کسی خیال کے خلاف عدم برداشت جمہوریت کی غلط تشریح کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری زبانیں، ان کی وسعت اور گہرائی ہمارا فخر اور میراث ہے۔

مدارس کو منظوری دینے کیلئے

قوانین پر سختی سے عمل کیا جائے: یوگی

لکھنؤ، 25 اپریل (وی س) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مدرسہ کے تعلیمی نظام میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جمعہ کو ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ریاست کے مدرسہ تعلیمی نظام کا گہرائی سے جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مدارس صرف مذہبی تعلیم کے مراکز نہ رہیں۔ وہاں پڑھنے والے طلباء کو جدید تعلیم کی تمام جہتوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مدرسہ کی تعلیم کو شفاف، معیاری اور روزگار پر مبنی بنایا جائے۔ حکومت کی ترجیح ہے کہ ہر طالب علم کا مستقبل روشن ہو۔ حکومت کا مقصد مدارس کی تعلیم کو نہ صرف اصلاحات کے ذریعے بلکہ جدت اور شمولیت کے ذریعے مرکزی دھارے میں لانا ہے تاکہ معاشرے کے ہر طبقے کو یکساں مواقع اور مناسب معیاری تعلیم مل سکے۔ قبل ازیں میٹنگ میں محکمہ اقلیتی بہبود اور وقف نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن کے ذریعے مدارس کی موجودہ صورتحال، بڑے چیلنجز اور مستقبل کے لائحہ عمل کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ اس وقت ریاست میں کل 329,13 تسلیم شدہ مدارس کام کر رہے ہیں، جن میں 480,35,12 طلباء زیر تعلیم ہیں۔ ان مدارس میں سے 979,9 پرائمری اور اپر پرائمری لیول (کلاس 1 سے 8) اور 358,3 سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری لیول (کلاس 9 سے 12) پر ہیں۔ ان میں سے 561 مدارس کو ریاستی حکومت کی مدد حاصل ہے، جن میں کل 806,31,2 طلباء رجسٹرڈ ہیں۔

دم گھٹنے سے پانچ کی موت

تین کی حالت نازک

بہرائچ، 25 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے درگاہ علاقے میں جمعہ کی صبح میں ایک رائس مل کے ڈرائیر سے اٹھے دھوئیں سے دم گھٹنے کی وجہ پانچ افراد کی موت ہو گئی جبکہ دیگر تین شدید طور سے بیمار ہو گئے جنہیں میڈیکل کالج بہرائچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ درگاہ تھانہ علاقے میں واقع راج گڑھیا فوڈ نام کی فیکٹری میں جمعہ کی صبح اچانک ڈرائر سے دھواں اٹھنے پر ہلچل مچ گئی۔ اس کی جانکاری ہونے پر فیکٹری میں کام کر رہے لوگ آگ لگنے کے شبہ سے اسے بجھانے کے لئے گئے کہ تبھی دم گھٹنے سے آٹھ لوگ بے ہوش ہو گئے۔ آناً فاناً میں سبھی کو علاج کے لئے ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے پانچ افراد کو مردہ قرار دے دیا وہیں تین کا علاج جاری ہے۔ مہلوکین کی شناخت قنوج کے گرونا سوریہ باشندہ غفار علی (40)، ببلو (28)، راجنیش کمار (35)، شراوستی کے سریا باشندہ ظہور (50) اور بہار کے بہاری گنج مدھے پور باشندہ بتوشاہ (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہیں سکھ دیو، دیوی پرساد اور سریندر شکلا کا علاج میڈیکل کالج کی ایمرجنسی میں جاری ہے۔

پہلگام واقعہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان

کشیدگی پر امریکہ کی نظر

واشنگٹن، 25 اپریل (یو این آئی) امریکہ نے کشمیر میں پہلگام واقعے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے سوال پر کہا ہے کہ...

اقوام متحدہ کا غزہ سے متعلق ہولناک انکشاف

اقوام، 25 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی ادارہ برائے مہاجرین آئی او ایم نے غزہ سے متعلق ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں 90 فیصد سے زائد مکانات...

اسرائیلی فوج کے غزہ پر وحشیانہ حملے

24 گھنٹوں کے دوران مزید 55 فلسطینی شہید

غزہ، 25 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ پر وحشیانہ حملے کر کے 24 گھنٹوں کے دوران مزید 55 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، غیر ملکی خبر رساں...

وزیر نیہا ترکی نے دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے

آئی بی افسر کے گھر والوں سے کی ملاقات

رانچی، 25 اپریل (وس) وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی نے جمعہ کو آئی بی افسر منیش رنجن سے ملاقات کی، جو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے دوران مارے گئے تھے۔ ان سے مغربی بنگال کے جھلدا میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی ہدایت پر جے ایم ایم ایم ایل اے وکاس سنگھ منڈا اور جے ایم ایم ایم ایل اے منگل کالندی نے وزیر شلپی نیہا ترکی کی قیادت میں سوگوار خاندان سے واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ اس دوران آئی بی افسر منیش رنجن کی ماں بہت رو رہی تھی۔ والد منگلیش کمار مشرا نے گفتگو کے دوران بتایا کہ منیش رنجن بچپن سے ہی ذہین طالب علم تھے۔ صرف تعلیم ہی نہیں، کرکٹ میں ان کی صلاحیتوں اور موسیقی کے فن نے انہیں اپنے چاہنے والوں میں مقبول بنائے رکھا۔ جب اس کا بیٹا نہیں رہا تو ایسا لگتا ہے جیسے سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ آئی بی افسر منیش رنجن کے اہل خانہ سے ملاقات کے بعد وزیر زراعت شلپی نیہا ترکی نے کہا کہ ہم سب اس واقعہ سے دکھی ہیں۔ خاندان نے کچھ مسائل اٹھائے ہیں جو جائز ہیں، جیسے کہ دوسری ریاستوں میں زیر تعلیم بچوں کے ٹی سی کا مسئلہ یا مرکزی حکومت کی طرف سے نوکریوں کی فراہمی، ان مسائل کو وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے سامنے رکھا جائے گا۔ ریاستی حکومت متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔

دہشت گردانہ حملے کا ڈٹ کر کریں گے مقابلہ: ایکل ابھیان

رانچی، 25 اپریل (وس) جمعہ کے روز، ایکل ابھیان، رانچی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بریاتو روڈ پر واقع آروگیہ بھون کے میٹنگ ہال میں مرحوم کی روح کی شانتی کے لیے ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر واقعہ میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کی شانتی کے لیے دو منٹ کا مون رکھا گیا۔ اس موقع پر ایکل ابھیان کے مرکزی مہم کے سربراہ لالن شرما نے کہا کہ ایکل ابھیان نے پہلگام واقعہ میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں دو لاکھ گاؤں میں خراج تحسین پیش کرنے والے جلسوں کا اہتمام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے ہندوؤں کے ساتھ جس طرح کی بدتمیزی کی ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اس کا مناسب جواب دینا ہوگا۔ ون بندھو پریشد رانچی کے سرپرست رمیش دھرنی دھرکا نے مرحوم کی روح کی سلامتی کے لیے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردانہ حملے سے ہندوستان کو ایک بہت بڑا چیلنج ملا ہے۔ ہر شہری کو بہادری سے اس کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ ہر شہری کو سپاہی کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی تعزیتی اجلاس میں ایکل ابھیان کے سینئر مرکزی کارکن امریندر وشنوپوری نے کہا کہ دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہونے والی روحیں ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو جگا رہی ہیں۔ ان کی روحیں پکار پکار کر ہمیں چیلنج کر رہی ہیں کہ متحد ہو کر ملک سے دہشت گردانہ حملوں کا خاتمہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسے ایک چیلنج کے طور پر قبول کرتے ہوئے ہر شہری دہشت گرد حملے کے خلاف احتجاج میں اپنی شرکت کو یقینی بنائے، یہی مرحوم کی روح کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔

سرمٹولی فلائی اوور ریمپ بنانے کا کام شروع

کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات

سرمٹولی چوک پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ سٹی ایس پی، اے ڈی ایم لاء اینڈ آرڈر اور کئی ڈی ایس پی تھانہ انچارج موجود تھے۔

رانچی، 25 اپریل (وس)۔ رانچی کے سرمٹولی فلائی اوور ریمپ کا کام جمعہ کو شروع کر دیا گیا ہے۔ ایل اینڈ ٹی کے کارکنوں کی بڑی تعداد ریمپ کی تعمیر کے کام میں مصروف ہے۔ گزشتہ دنوں ریمپ کے تعمیراتی کام کے خلاف مظاہروں کے پیش نظر مقامی انتظامیہ کی مدد لی جا رہی ہے۔ سرمٹولی چوک پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ سٹی ایس پی، اے ڈی ایم لاء اینڈ آرڈر اور کئی ڈی ایس پی تھانہ انچارج موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ جیسے ہی جمعرات کی رات دیر گئے کنسٹرکشن کمپنی کی طرف سے ریمپ کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا، کئی لوگ رات دیر گئے سرمٹولی پہنچ کر تعمیر کے خلاف احتجاج کرنے لگے۔ اس دوران پورے سرمٹولی چوک کو پولیس کیمپ میں تبدیل کرنا پڑا۔ رانچی پولیس آدھی رات تک ریمپ کی مخالفت کرنے والے لوگوں سے جھگڑتی رہی۔ اس دوران کافی ہنگامہ ہوا۔ قبائلی تنظیم کے احتجاج کے پیش نظر پورے سرمٹولی چوک کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ رانچی کے سٹی ایس پی، ڈی ایس پی اور کئی تھانہ انچارج جلد بازی میں موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران پولیس اور ریمپ کی مخالفت کرنے والے لوگوں کے درمیان زبردست ہاتھا پائی ہوئی۔ احتجاج کرنے والی بہت سی خواتین نے ڈورانڈا پولیس اسٹیشن انچارج دیپکا پرساد کو دھکا دیا۔ قبائلی تنظیموں کا الزام ہے کہ چیف منسٹر ہیمنت سورین کے ذریعہ قبائلیوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ سماج سرنا سائٹ کے لیے ریمپ کی مخالفت کر رہا ہے، لیکن حکومت اس پورے معاملے پر خاموش ہے۔ اب حکومت خود اس معاملے پر مخالفت کرے گی۔ رانچی کے کئی پولیس افسران اور 100 سے زیادہ جوانوں نے آدھی رات تک سرماتولی میں بھیڑ کے ساتھ جدوجہد کی۔ جب کافی سمجھانے کے بعد بھی ہجوم راضی نہ ہوا تو سب کو حراست میں لے کر بس میں ڈال کر سرماتولی سے نکال دیا گیا۔ فی الحال سرمٹولی کو لے کر ماحول کشیدہ ہے۔ اس کے پیش نظر سرماتولی میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

زمین گھوٹالہ: امیت کمار اگروال، طلحہ اور محمد افسر علی کی ضمانت خارج

رانچی، 25 اپریل (وس) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جمعہ کو زمین گھوٹالے سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں تین ملزمان کی الگ الگ ضمانت کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنایا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سوجیت نارائن پرساد کی عدالت نے تینوں ملزمان امیت کمار اگروال، طلحہ خان اور محمد افسر علی کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔ امیت کمار اگروال اور طلحہ خان پر فوج کے زیر قبضہ 4.55 ایکڑ اراضی کی غیر قانونی خرید و فروخت کا الزام ہے۔ اس کے ساتھ ہی محمد افسر علی کھیلے گاؤں کی زمین سے متعلق جعلسازی کیس (ECIR 25/2023) میں ملزم ہے۔ ایڈوکیٹ امیت کمار داس، سوربھ کمار اور ورون گرودھر نے کیس میں ای ڈی کی طرف سے درخواست کی تھی۔ ECIR 1/2023 امیت کمار اگروال اور طلحہ خان کے خلاف ED نے آرمی اراضی کی جعلسازی کے معاملے میں درج کیا ہے۔

گورنر سے الگ الگ وفود کے لوگوں نے کی ملاقات

رانچی، 25 اپریل (وس) مختلف وفود نے جمعہ کو راج بھون میں گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ اسی سلسلے میں، آدیواسی چھاتر سنگھ، مرکزی کمیٹی کے ایک وفد نے گملا ضلع کے تحت مجوزہ یونیورسٹی اور طلبہ کی بہبود سے متعلق مختلف موضوعات پر بات چیت کرتے ہوئے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم کے ذریعے گملا میں زیر تعمیر یونیورسٹی کا نام "مہاراج بابا کارتک اوراؤں یونیورسٹی" رکھنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ وفد نے گورنر سے درخواست کی کہ وہ ریاست کے مختلف کالجوں میں اساتذہ کی تقرری اور یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین کے انتخابات کرانے کے لیے پہل کریں۔ اسی دوران آدیواسی بھومج سماج کلیان کمیٹی کے ایک وفد نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی۔ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے صفر گھنٹے کے دوران، سلی کے ایم ایل اے امیت کمار نے جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کی عمارت میں چوہڑ بغاوت کے ہیرو رگھوناتھ مہتو کی آئل پینٹنگ لگانے کا ذکر کیا اور کہا کہ اس فیصلے سے بھومیج برادری میں بڑے پیمانے پر بے چینی پھیل رہی ہے اور بھومیج اور کے کے درمیان تنازعہ کی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ وفد نے گورنر پر زور دیا کہ وہ اسمبلی میں رگھوناتھ مہتو کی آئل پینٹنگ لگانے کی تجویز کو منسوخ کریں۔ اسی وقت، شری سائی سیوا ٹرسٹ، گنجو ٹھاکر گاؤں کے ایک وفد نے ٹرسٹ کے سکریٹری شیو کمار تیواری کی قیادت میں راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی۔ وفد نے گورنر کو سائی مندر، گنجو ٹھاکر گاؤں کی 100ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب میں شرکت کی دعوت دی۔ اس کے علاوہ نیتا جی سبھاش یونیورسٹی جمشید پور کے چانسلر مدن موہن سنگھ نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سنگھ نے گورنر کو مئی 2025 میں مجوزہ یونیورسٹی کے تیسرے کانووکیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی دعوت دی۔

سوچ سمجھ کر دیا بیان، نہیں پھسلی زبان: سودویہ

رانچی، 25 اپریل (وس) سدیویہ کمار سونو نے کہا ہے کہ وہ ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو سے استعفیٰ کے مطالبے پر اپنے بیان پر اب بھی قائم ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کی زبان نہیں پھسلی اور انہوں نے بہت غور وفکر کے بعد اپنی بات پیش کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر نے لوہردگا میں صحافیوں کے سامنے پہلگام حملے پر ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ دینے کو کہا تھا۔ وزیر نے جمعہ کو رانچی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ وہ اب بھی اپنے موقف پر قائم ہیں۔ وزیر نے کہا کہ جب کوئی ذمہ دار ذمہ داری لینا چھوڑ دیتا ہے تو پھر غیر ذمہ دار لوگوں کو کسی بھی واقعہ کی ذمہ داری قبول کرنی پڑے گی اور اس تناظر میں انہوں نے ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ کا نام لیا۔ وزیر نے کہا کہ جب 1956 میں ٹرین حادثہ ہوا تو اس وقت کے وزیر ریلوے لال بہادر شاستری نے اخلاقی بنیادوں پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ 1999 میں نتیش کمار نے بھی ریلوے کے وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ 2008 میں ممبئی دھماکے کے بعد اس وقت کے وزیر داخلہ شیوراج پاٹل نے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ایسے میں جب کوئی دہشت گرد 300 کلومیٹر کا سفر طے کرکے پہلگام آتا ہے اور اس واردات کو انجام دیتا ہے تو اس کا ذمہ دار اور جوابدہ کون ہے؟ وزیر نے کہا کہ یہ سوال صحافی برادری کو اٹھانا چاہیے تھا لیکن جب صحافیوں نے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی۔ اس پر انہوں نے سوال اٹھایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ ہونے کی وجہ سے پہلگام کا ذمہ دار کون ہے؟ وزیر نے کہا کہ گزشتہ جمعرات کو دیے گئے ان کے بیان کے بارے میں بہت سی باتیں کہی جا رہی ہیں۔ ہمارے علم پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں لیکن بنیادی باتوں پر کوئی بات نہیں کر رہا۔ وزیر نے کہا کہ پلوامہ واقعے میں ایک ڈی ایس پی کا نام آر ڈی ایکس پہنچانے کے لیے آیا تھا، اسے کیا ہوا؟ یہاں تک کہ جب پٹھانکوٹ ایئربیس پر حملہ ہوا تو کسی کو جوابدہ نہیں ٹھہرایا گیا۔ جب بڑے سانحات اور دہشت گردانہ حملوں کے ذمہ داروں کا احتساب نہیں ہوتا تو میں نے کہا تھا کہ جو لوگ اس واقعے کے ذمہ دار نہیں ان کا احتساب ہونا چاہیے۔ اسی لیے ہم نے ہماچل کے وزیر اعلیٰ کا نام لیا۔ وزیر نے واضح کیا کہ وہ بھگونت مان، ممتا بنرجی یا ہیمنت سورین کا نام لے سکتے تھے۔ وزیر نے کہا کہ سوال یہ بھی ہے کہ پہلگام کے دل دہلا دینے والے واقعہ پر پورا ملک سوگوار ہے۔ لیکن ملک میں قومی سوگ کا اعلان کیوں نہیں کیا گیا؟

چارا گھوٹالہ: لالو پرساد کی سزا بڑھانے کو لیکر

سی بی آئی کی عرضی پر شنوائی اب نو جولائی کو

رانچی، 25 اپریل (وس) چارہ گھوٹالہ میں دیوگھر خزانے سے غیر قانونی طور پر نکالنے سے متعلق کیس میں بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد سمیت تین قصورواروں کی سزا میں اضافہ کرنے کی سی بی آئی کی درخواست پر جمعہ کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں جزوی سماعت ہوئی۔ ہائی کورٹ نے کیس کی تفصیلی سماعت کے لیے 9 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس کیس کے چھ قصورواروں میں سے، فی الحال صرف تین قصورواروں لالو پرساد، بیک جولیس، سیبر بھٹاچاریہ کی سزا میں اضافہ کے لیے سماعت جاری ہے۔ باقی تین انتقال کر چکے ہیں۔ سی بی آئی نے جن چھ ملزمان کی سزا میں اضافہ کی درخواست کی تھی، ان میں سے پھول چند سنگھ، آر کے رانا سمیت تین مجرموں کی موت ہو چکی ہے۔ اس سے قبل عدالت نے اس کیس سے پھول چند سنگھ، آر کے رانا سمیت تین مجرموں کے نام ہٹانے کا حکم دیا تھا۔ مداخلت کی درخواست دائر کی گئی اور عدالت کو بتایا گیا کہ پھول چند سنگھ اور آر کے رانا کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے اس درخواست سے ان کے نام ہٹانے کا حکم دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ سی بی آئی نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوگھر خزانے سے غیر قانونی رقم نکالنے کے معاملے میں لالو پرساد، بیک جولیس، سیبر بھٹاچاریہ سمیت چھ قصورواروں کو تین سے چھ سال کی سزا سنائی گئی ہے۔ سی بی آئی نے ان کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی داخل کی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ لالو پرساد کو اس معاملے میں ساڑھے تین سال کی سزا سنائی گئی ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ مدھو کوڑا کی عرضی پر

سی بی آئی نے بحث کیلئے مانگا وقت

رانچی، 25 اپریل (وس) راجیو گاندھی دیہی الیکٹریفکیشن گھوٹالے کے ملزم سابق وزیر اعلیٰ مدھو کوڑا کی طرف سے دائر کی گئی عرضی، جس میں نچلی عدالت کے ذریعہ الزامات طے کرنے کو چیلنج کیا گیا تھا، جمعہ کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سی بی آئی نے کیس میں دلائل کے لیے وقت مانگا۔ جس پر عدالت نے آخری موقع دیتے ہوئے دو ہفتے بعد سماعت کی تاریخ مقرر کی۔ پچھلی سماعت میں جب مدھو کوڑا نے تیسری بار وقت مانگا تو عدالت نے ان پر 4000 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ قابل ذکر ہے کہ مدھو کوڑا پر چیف منسٹر کے اعلیٰ عہدے کا غلط استعمال کرنے اور ممبئی میں حیدرآباد کی پاور کمپنی آئی وی آر سی ایل کے ڈائریکٹر ڈی کے سریواستو سے 11.40 کروڑ روپے رشوت لینے کا الزام ہے۔ اس کے علاوہ، کمپنی کو فائدہ پہنچانے کے لیے، اس نے اسے چھ اضلاع کے دیہی علاقوں جھمول لاتیہار، گڑھوا اور پلاموں میں برقی کاری کے لیے ٹینڈر دیا۔ سی بی آئی اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے، جس میں مدھو کوڑا ڈھائی سال تک جیل میں تھے۔ انہیں 30 جولائی 2013 کو ضمانت مل گئی تھی۔ الزام ہے کہ سابق چیف منسٹر مدھو کوڑا نے حیدرآباد کی بلیک لسٹ کمپنی آئی وی آر سی ایل کو یہ کام دیا تھا۔ سال 2006 میں، جھارکھنڈ کو راجیو گاندھی دیہی برقی کاری پروجیکٹ کے لیے مرکز سے 467.76 کروڑ روپے ملے۔

مین روڈ سمیت کئی علاقوں میں

26 کو تین گھنٹے نہیں رہے گی بجلی

رانچی، 25 اپریل (وس) دارالحکومت رانچی کے مین روڈ، کوکر، چوٹیا، کوکر رورل، کوکر ادرین، ناملوم وکاس، کھیل گاؤں اور RIMS کے علاقوں میں ہفتہ کو تین گھنٹے تک بجلی نہیں ہوگی۔ یہ جانکاری جے وی بی این ایل کے سینئر منیجر سنیل کمار نے جمعہ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کی صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک بجلی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جے وی بی این ایل 132/33 کے وی گرڈ سب اسٹیشن، ناملوم کی 132 کے وی مین بس کی مرمت ہفتہ کو کرے گا۔ اس لیے ان علاقوں میں تین گھنٹے تک بجلی کی سروس درہم برہم رہے گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ بجلی وقتاً فوقتاً پاور گرڈ اور پاور سب اسٹیشنوں میں بوسیدہ تاروں اور دیگر مشینوں کی مرمت کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے محکمہ کو متعلقہ علاقوں میں بجلی کی سروس بند کرنی پڑ رہی ہے۔

جھارکھنڈ میں مئی میں پڑے گی ریکارڈ توڑ گرمی

رانچی، 25 اپریل (وس)۔ اس بار جھارکھنڈ کے تمام اضلاع مئی کے دوسرے ہفتے میں ریکارڈ توڑ گرمی کا تجربہ کریں گے۔ اس سے ریاست کی عام زندگی بھی متاثر ہوگی۔ یہ معلومات ماہر موسمیات ابھیشیک آنند نے جمعہ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ مئی کے دوسرے ہفتے میں شدید گرمی پڑنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کال بیساکھی کا اثر 2-3 مئی تک رہے گا۔ اس کی وجہ سے بارش اور گرج چمک کا امکان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب بھی خلیج بنگال سے نمی جھارکھنڈ میں داخل ہوگی، کال بیساکھی کی وجہ سے گرج چمک اور ہلکی بارش ہوگی۔ اس سے ریاست کے عام لوگوں کو شدید گرمی سے کچھ راحت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی پورا جھارکھنڈ شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ جمشید پور اور ڈالٹن گنج میں درجہ حرارت 43 ڈگری کو پار کر گیا ہے۔ تاہم دارالحکومت رانچی میں اب بھی راحت ہے۔ جمعہ کو یہاں کا درجہ حرارت 38.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا تھا۔ جبکہ ایک دو روز قبل درجہ حرارت 39 ڈگری تھا۔

وزیر سودیویہ کا بیان تکبر کو اجاگر کرتا ہے: بابولال

رانچی، 25 اپریل (وس) بی جے پی کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے وزیر سدیویہ کمار سونو پر تنقید کیا ہے۔ مرانڈی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر کہا کہ جھارکھنڈ کے وزیر سودیویا کا طرز ان کے اندر موجود تکبر کو ظاہر کرتا ہے۔ جب پہلگام حملے پر پورا ملک اور دنیا صدمے میں ہے، ایسے وقت میں ایک وزیر کا بیہودہ رویہ شرمناک ہے اور اس کے طرز عمل کی مذمت کے لیے جتنی بھی مذمت کی جائے کافی نہیں ہے۔ بابولال نے ایک اور پوسٹ میں لکھا ہے کہ انسان کا اصل کردار اس وقت سامنے آتا ہے جب وہ نشہ میں ہوتا ہے۔ نشہ پیسے کا ہو، عہدے کا، حسن کا یا شراب کا۔ میری اس پوسٹ کا پہلگام واقعہ کے تناظر میں جھارکھنڈ کی وزیر سدیویہ کے بیگانہ بیان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مرکزی حکومت اس بار لائے پی او کے واپس: جے پی

رانچی، 25 اپریل (وس) ریاستی بی جے پی کسان مورچہ کے لیڈر جے پرکاش پانڈے نے اس بار مرکزی حکومت سے پی او کے کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے جمعہ کو کہا کہ انسانیت کو تباہ کرنے والے دہشت گرد شیطانوں کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ بھارتیہ حکومت اور فوج دہشت گردوں کا صفایا کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس بار بھارت اس دہشت گرد پاکستان سے پوری طرح نمٹ لے گا جس نے دنیا کے ممالک کو دہشت بم فروخت کیے تھے۔

روزنامہ
خبر ایکسپریس

☆ اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کے لئے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دے۔
حضرت ابو بکر صدیقؓ

یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت
پیتے ہیں لہو، دیتے ہیں تعلیم مساوات
علامہ اقبال

مسلمانوں کے حقوق پر شب خون

ایسی حکومت، جس کے پاس ایک بھی مسلم رکن پارلیامنٹ نہیں، مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے راگ الاپتی ہے، جبکہ اس کا سیاسی ڈھانچہ نفرت انگیز تقاریر، حاشیے پر ڈالنے والی پالیسیوں اور مسلمانوں کو قانونی جال میں جکڑنے کی مہم چلا رہا ہے۔ غالباً 2018 میں جب جموں و کشمیر کے گورنر نریندر ناتھ ووہرا کی مدت ختم ہو رہی تھی، دہلی میں ان کے ممکنہ جانشین کے بطور ریٹائرڈ لیفٹننٹ جنرل سید عطا حسنین کا نام گردش کر رہا تھا۔ جنرل حسنین جو سرینگر میں موجود فوج کی چنار یا 15 ویں کور کے کمانڈر رہ چکے تھے، کے کشمیر میں بطور گورنر کی ممکنہ تعیناتی پر میں چونک سا گیا تھا۔ ان ہی دنوں انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں سر راہ ملاقات کے دوران میں نے ان سے پوچھا کہ اس خبر کا ماخذ کیا ہے؟ تو ان کا کہنا تھا کہ نہایت ہی اعلیٰ ذرائع سے ان کو بتایا گیا ہے کہ وہ اس عہدے کے لیے تیار رہیں۔ میں نے ان سے کہا، چاہے وہ کتنے ہی سیکولر کیوں نہ ہوں، ان کا نام مسلمانوں جیسا ہے، اس لیے وہ اس عہدہ کے تقاضوں پر پورے نہیں اترتے ہیں، اب ان کے چونکنے کی باری تھی۔ میں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کا گورنر ویشنو دیوی شرائن بورڈ اور امرناتھ شرائن بورڈ کا چیئرمین بھی ہوتا ہے۔ ان دونوں تیرتھ استھانوں کے ایکٹ میں واضح طور پر درج ہے کہ اس کا چیئرمین ایک ہندو ہی ہو سکتا ہے۔ یہی ہوا کہ چند روز بعد ایک ہندو ستیہ پال ملک کو گورنری کی دستار تفویض کی گئی۔ یعنی ایک مسلم اکثریتی خطہ ہونے کے باوجود جموں و کشمیر کا گورنر یا لیفٹننٹ گورنر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ ہندو استھانوں کے انتظام و انصرام کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ ستم ظریفی دیکھیے ابھی حال ہی میں ہندوستانی پارلیامنٹ نے سو سالہ قدیم مسلم وقف قانون کو رد کر کے ایک نیا قانون پاس کر کے اس میں یہ لازم قرار دیا کہ مرکزی وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈز کے بیشتر اراکین غیر مسلم ہونے چاہیے۔

سابقہ قانون کے تحت دونوں اداروں کے تمام اراکین کا مسلمان ہونا ضروری تھا۔ اب اس میں غیر مسلم اراکین کی لازمی شمولیت متعین کر دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ مرکزی وقف کونسل میں 22 میں سے 12 اراکین غیر مسلم ہوں گے اور ریاستی وقف بورڈز میں 11 میں سے 7 اراکین غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔ چار مسلم اراکین میں دو خواتین کا ہونا لازمی ہے۔ ان اراکین اور چیئرمین کو اب حکومت نامزد کرے گی۔ نیز ریاستی وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کا بھی مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔ وقف جائیدادوں کے تنازعوں کا نپٹارا کرنے کے لیے قائم وقف ٹریبونل میں مسلم ماہر قانون کی موجودگی لازمی ہوتی تھی۔ اب ٹریبونل صرف ایک موجودہ یا سابقہ ڈسٹرکٹ جج اور ایک ریاستی افسر پر مشتمل ہوگا۔ مہاراشٹرا میں شری سائی بابا ٹرسٹ کا قانون کہتا ہے کہ جو افسر وہاں کام کرے گا اسے سائی بابا کا عقیدت مند ہونا چاہیے اور اسے ڈیکلریشن دینا پڑتا ہے۔ اسی طرح دیگر ہندو یا دیگر مذاہب کے مٹھوں یا عبادت گاہوں کے انتظام و انصرام کے لیے اسی مذہب کا ہونا لازمی ہے، تاکہ وہ دل و جان اور عقیدہ کے ساتھ اس ادارے کی خدمت کر سکے۔ یہ نیا قانون کس قدر متعصبانہ حد تک ظالمانہ ہے کہ اس کی ایک اور شق کے مطابق اب صرف ایسا شخص ہی وقف یا اسلامی مذہبی و فلاحی مقاصد کے لیے زمین یا جائیداد عطیہ کر سکتا ہے، جو کم از کم پانچ سال سے باعمل مسلمان ہونے کا ثبوت پیش کرے گا۔ وہ دینداری کا ثبوت کیسے فراہم کرے گا اس کی کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ کیا کسی سند کی ضرورت ہوگی یا علماء کی تصدیق درکار ہوگی؟ اور یہ فیصلہ کون کرے گا کہ وہ پچھلے پانچ سال سے باعمل مسلمان ہے یا اسلام پر عمل پیرا ہونے کا معیار کیا ہے؟ یعنی یہ قانون غیر مسلموں کو وقف بورڈز میں شامل ہونے اور اس کا انتظام و انصرام چلانے کی اجازت دیتا ہے، مگر اگر وہ وقف کے کاموں کے لیے عطیہ دینا چاہیں گے تو اس کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ تنگ نظری اور تعصب کی عینک پہن کر بنایا گیا یہ قانون تضادات کا عجیب مجموعہ ہے۔ اسی طرح اگر کوئی متولی وقف جائیداد بیچتا ہے تو پہلے دو سال کی سزا تھی، اس کو اب چھ ماہ کر دیا گیا ہے۔ پہلے یہ جرم ناقابل ضمانت (نان بیل ایبل) تھا، اس کو قابل ضمانت (بیل ایبل) بنا دیا گیا ہے۔ اگر کسی جائیداد پر حکومت اور وقف بورڈ کا تنازعہ ہے، تو اب وہ وقف نہیں مانی جائے گی۔ کلکٹر ایسے معاملات میں اپنی رپورٹ ریاستی حکومت کو دے گا اور مالکانہ ریکارڈ میں تبدیلی کرے گا۔ دارالحکومت دہلی کے سینٹرل گورنمنٹ آفس کمپلکس کا بیشتر حصہ جس میں خفیہ ایجنسی را، سمیت سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن سمیت کئی سرکاری اداروں کے صدر دفاتر وقف کی زمینوں پر تعمیر کیے گئے ہیں، اب ہمیشہ کے لیے وقف کی دسترس سے باہر ہو گئے ہیں۔ ایک بار انٹرویو کے دوران مسلم لیڈر اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے رکن مرحوم جاوید حبیب نے مجھے کہا تھا کہ بابری مسجد کی شہادت کا سانحہ اس خطے کی جدید تاریخ کے پانچ بڑے واقعات میں سے ایک ہے۔ پہلا 1857ء کی جنگ آزادی، دوسرا 1920ء میں مہاتما گاندھی کی قیادت میں کانگریس کا نیا آئین اور سوراج کا مطالبہ، تیسرا 1947ء میں تقسیم ہند اور آزادی، چوتھا 1971ء میں بنگلہ دیش کا وجود میں آنا اور پانچواں 1984ء میں سکھوں کی مقدس عبادت گاہ گولڈن ٹمپل پر حملہ اور 1992ء میں بابری مسجد کا انہدام جو دراصل اعتماد کا انہدام تھا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو ریاست جموں و کشمیر کی 2019 میں خصوصی حیثیت کے خاتمہ اور اب 2025 میں صدیوں سے مسلمانوں کی طرف سے وقف کی گئی زمینوں، جائیدادوں، جن سے مساجد، مدرسے اور متعدد تعلیمی اور رفاہی ادارے چلتے ہیں، کے مالکانہ حق پر شب خون مارنے، کو بھی اس فہرست میں شامل کر دیتے۔ بقول سابق رکن پارلیامنٹ محمد ادیب بابری مسجد تو بس ایک عبادت گاہ تھی، اب تو اس نئے وقف قانون سے ہندوستان کی سبھی مساجد و درگاہوں کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ پچھلی دو دہائیوں سے سکھ اکثریتی صوبہ پنجاب سے اکثر خبریں آتی تھیں کہ مقامی سکھ خاندان یا کسان اپنے علاقوں میں 1947 سے غیر آباد مساجد کو دوبارہ آباد کرانے یا نئی مساجد بنانے کے لیے اپنی زمینیں بطور عطیہ دے رہے ہیں۔ اس طرح کے کم و بیش دو سو سے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ چونکہ اس صوبہ میں مسلم آبادی ہی ایک فیصد سے کم ہے، اس لیے مسلمان ان مساجد کو آباد کر ہی نہیں سکتے ہیں، کیونکہ اکثر دیہی علاقوں میں دور دور تک ان کی آبادی ہی نہیں ہے۔ رواں برس کے اوائل میں ہی ضلع مالیر کوٹلہ کے ایک گاؤں عمر پورہ میں سکھبیندر سنگھ ٹونی اور ان کے بھائی اوبندر سنگھ نے مسجد کی تعمیر کے لیے کئی ایکڑ زرعی زمین وقف کر دی۔

ان کا کہنا تھا کہ چونکہ ان کے گاؤں میں آباد مسلمان گھرانوں کے پاس عبادت کے لیے کوئی مسجد نہیں تھی، اس لیے انہوں نے اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے یہ زمین عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ دیگر سکھوں تیجونت سنگھ اور رویندر سنگھ گریوال نے مسجد کی تعمیر میں مالی معاونت فراہم کی۔ وہ ریاست جہاں مسلمانوں کی آبادی محض 1.9 فیصد ہے اور جہاں 1947 میں خونریز فسادات ہوئے تھے، اب ایک خاموش انقلاب، یعنی فرقہ وارانہ رواداری کی نقیب بنی ہوئی ہے۔ اسی طرح جنوال گاؤں نامی سکھ اکثریتی گاؤں میں، جہاں مشکل سے درجن بھر مسلم گھرانے آباد ہیں، ایک نئی مسجد تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ یہ سب سکھوں کی زمین اور مالی عطیات کی بدولت ممکن ہوا۔ اب نئے وقف قانون کی رو سے پنجاب میں سکھ خاندانوں کی جانب سے مسلمانوں کے لیے عطیہ کی گئی سیکڑوں زمینیں کالعدم یا غیر قانونی قرار پائیں گی۔ ایک سکھ سرپنچ کے مطابق اگر یہ قانون پہلے سے نافذ ہوتا تو وہ مسجد بنانے میں مدد نہیں کر سکتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ صرف عطیہ کا نہیں، بلکہ مشترکہ زندگیوں کا ہے اور حکومت ایسی یکجہتی کی راہ میں کیسے رکاوٹ ڈال سکتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ہندوستان میں وقف کی 8 لاکھ 72 ہزار جائیدادیں ہیں، جن میں زرعی اور غیر زرعی زمینیں، ایک لاکھ سے زائد مساجد، مکانات اور تیس ہزار کے قریب درگاہیں شامل ہیں۔ جن میں سے 7 فیصد پر قبضہ ہے، 2 فیصد مقدمات میں ہیں اور 50 فیصد کی حالت نامعلوم ہے۔ 2013 میں منموہن سنگھ کی قیادت میں کانگریسی حکومت نے وقف پراپرٹی پر قبضوں کے خلاف جو سخت قانون بنایا تھا، اس کی وجہ سے 21 لاکھ ایکڑ کی زمین واگزار کروائی گئی تھی۔ اس طرح وقف کی ملکیتی زمینیں 18 لاکھ ایکڑ سے 39 لاکھ ایکڑ تک بڑھ گئی تھیں۔ ہندو فرقہ کو لام بند کرنے کے لیے ایک پروپیگنڈہ کیا گیا کہ مسلمانوں نے زمینوں پر قبضہ کیا ہوا ہے اور ساتھ ہی یہ ابہام بھی پھیلایا گیا کہ ہندوستان میں ریلوے اور محکمہ دفاع کے بعد سب سے زیادہ جائیداد وقف کی ہے۔ حالانکہ سچ یہ ہے کہ صرف چار ریاستوں تمل ناڈو، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور اڑیسہ میں ہندو مٹھوں و مندروں کے پاس 10 لاکھ ایکڑ اراضی ہے۔ اگر اس میں دیگر ریاستیں، خاص طور پر شمالی ہندوستان کی اتر پردیش اور بہار کو شامل کیا جائے تو یہ وقف کے پاس موجود اراضی سے کئی گنا زیادہ ہوں گی۔ اسی طرح سکھ برادری بھی ہر شہر میں پرائم پراپرٹی کی مالک ہے۔

حرف آگہی

نیا وقف ایکٹ - الٹی ہو گئیں سب تدبیریں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا، وقف ترمیمی بل ۲ اپریل کو پارلیامنٹ میں رکھا گیا، تقریباً ساڑھے گیارہ گھنٹے بحث ہوئی، رات کے تقریباً دو بجے ووٹنگ کے نتائج سامنے آئے، حزب مخالف کے 232 ووٹ کے مقابلے حکمراں جماعت نے 288 کی اکثریت سے اس بل کو پاس کر دیا، راجیہ سبھا میں بھی اس نے دایاں بایاں اور توڑ جوڑ کر کے اس بل کو پاس کرانے میں کامیابی حاصل کی، قانون بننے کے لیے آخری مرحلہ میں صدر جمہوریہ کے پاس دستخط کے لیے گیا، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو بھی قلم کھول کر بیٹھی تھیں کہ کب وہ ان کے پاس آئے اور وہ اس پر مہر تصدیق ثبت کر دیں، سو انہوں نے اس پر دستخط کر کے اسے قانون بنا دیا، پہلے جو بل پارلیامنٹ میں پیش ہوا تھا، اس کے مقابل ایکٹ بناتے وقت اسے اور سخت کر دیا گیا، وقف بائی یوزر کو باقی رکھا گیا؛ لیکن دو شرطیں ایسی لگا دی گئیں کہ وہ عملاً ختم ہو کر رہ گئیں، ایک تو یہ کہ محکمہ آثار قدیمہ جس وقف کو لے لے گا وہ وقف باقی نہیں رہے گا، 100 میٹر چہار طرف کوئی کام نہیں کیا جائے گا اور ایک سو میٹر کے بعد 200 میٹر تک حکومت کی اجازت سے ہی اس زمین پر کچھ کیا جا سکے گا، وقف کی جس آراضی کو متنازع بنا دیا جائے گا اس کی حیثیت بھی ختم ہو جائے گی، وقف علی الاولاد بھی عملاً ممکن نہیں رہے گا، کسی فریق یا دیگر فرد نے بھی یہ مقدمہ کر دیا کہ اس وقف سے مجھے نقصان پہنچایا گیا ہے تو کلکٹر رینک سے اوپر کے افسر اس کے وقف ہونے کی حیثیت کو ختم کر دیں گے، اسی طرح خیر کے کاموں کے لیے وقف کرنے کے لیے پانچ سال تک عملاً مسلمان ہونا ضروری ہوگا، عملاً مسلمان ہونے کا کیا مطلب ہے اس کی وضاحت بھی نہیں کی گئی ہے، یہ اور اس قسم کے بہت سارے دفعات اوقاف کی حیثیت کو ختم کرنے، مسلمانوں سے اسے چھین لینے کی غرض سے لائے گئے ہیں، جس سے دستور میں دی گئی مذہبی آزادی اور حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

اس بل کو نامنظور کرانے کے لیے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے زبردست تحریک چلائی تھی، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ نے اپنے دائرہ کار کی ریاستوں میں اس تحریک کو موثر، مضبوط بنانے اور بڑی تعداد میں میل کرانے میں اپنی ساری افرادی قوت لگائی تھی، حضرت امیر شریعت دامت برکاتہم نے بڑی گہرائی سے اس بل کا تجزیاتی مطالعہ کیا تھا اور اس کے ایک ایک جملے میں چھپی ہوئی تہ در تہ معنویت اور اس کے مضر اثرات کو پرزنٹیشن کے ذریعہ لوگوں کے سامنے رکھا، سمجھایا، بیداری پیدا کی، تحفظ اوقاف کانفرنس کا انعقاد کیا، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تحریک پر تمام ملی تنظیموں کے تعاون بہار کے وزیر اعلیٰ کی افطار پارٹی کا بائیکاٹ کیا گیا، گردنی باغ، پٹنہ میں دھرنا دیا گیا، تمام ملی تنظیموں کے ذمہ داروں کے ساتھ سیاسی اور ملت رہنما بھی وہاں موجود رہے، ڈی ایم کو عرضداشت پیش کی گئی، مخالفت میں دینی اور دستوری اعتبار سے دلائل کے انبار لگائے گئے، رسائل اور کتابچوں کے ذریعہ انہیں عام کیا گیا، مسلم پرسنل لا بورڈ نے رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں کالی پٹی باندھ کر مسجد جانے کی ہدایت دی تو امارت شرعیہ نے اس پر توجہ مرکوز کی اور یہ تحریک بھی کامیابی سے ہم کنار ہوئی؛ لیکن ان ساری چیزوں کا حکومت پر کوئی اثر نہیں ہوا اور صورت حال یہ بن گئی کہ الٹی ہو گئیں سب تدبیریں اور ساری تگ و دو کے باوجود ہم وقف ترمیمی بل کو پاس ہونے سے نہیں روک سکے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے 10 اپریل سے 7 جولائی تک اس کے خلاف منظم جدوجہد کی بات کی ہے، جس کا آغاز تال کٹورہ اسٹیڈیم دہلی سے ہوگا، علاقائی دھرنے، مظاہرے، گرفتاریاں اور ضلع مجسٹریٹ کو عرضداشت پیش کرنے کا بھی پروگرام ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے تاریخ کا اعلان کر دیا ہے اور ان کا روڈ میپ بھی سامنے آ گیا ہے، امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ نے بھی 9 اپریل کی اپنی میٹنگ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کی روشنی میں ایک خاکہ بہار کی تمام ملی تنظیموں کے ذمہ داران، خانقاہوں کے سجادگان اور تنظیم ائمہ مساجد کے سربراہان کے مشورہ سے تیار کر لیا ہے، امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ نے بھی اس پر مہر تصدیق ثبت کر دیا ہے، امروز فردا میں ہی اس پر عمل ہوا چاہتا ہے، اس کے مطابق تحریک چلائی جائے گی، ہم صرف سعی و کوشش کے پابند ہیں، نتیجہ اللہ کے ہاتھ ہے، "السعی منی والاتمام من اللہ" اللہ نے یہ بھی کہا ہے کہ "وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی" عدالت میں اس قانون کو چیلنج کرنا، علامتی گرفتاری دینا، دھرنا اور احتجاج کوشش کی ہی مختلف شکلیں ہیں، اس کے نتیجے میں اللہ چاہیں گے تو یہ قانون ٹھنڈے بستے میں چلا جائے گا اور اگر اللہ نے مسلمانوں کو مزید ابتلا و آزمائش سے گذارنے کا اپنا فیصلہ باقی رکھا تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اتفاق یہ ہے کہ پارلیامنٹ اور راجیہ سبھا دونوں میں یہ تاریک قانون رات کے تاریک حصے میں پاس ہوا، پہلے بحث کے لیے آٹھ گھنٹے کا وقت مختص کیا گیا تھا؛ لیکن پارلیامنٹ میں بارہ گھنٹے سے زیادہ بحث چلی، اس بل کی مخالفت میں کانگریس (99)، سماج وادی پارٹی (37)، ٹی ایم سی (28)، ڈی ایم کے (22) شیوسینا یو بی ٹی (09)، بایاں محاذ (08)، این سی پی شرد پوار (08)، آر جے ڈی (04)، عام آدمی پارٹی (03)، جھارکھنڈ مکتی مورچہ (03)، آئی یو ایم ایل (03)، نیشنل کانفرنس (02)، دیگر (10) مخالفت میں تھے، جب کہ بل کی حمایت میں بی جے پی (240)، ٹی ڈی پی (16)، جے ڈی یو (12)، شوسینا (07)، ایل جے پی آر (05)، جے ڈی ایس (02)، جن سینا (02)، آر ایل ڈی (02)، اور دیگر (07) تھے، ایک آزاد رکن پارلیمان، پپو یادو نے پارلیامنٹ سے واک آوٹ کر کے حکومت کی مدد کی، پارلیامنٹ کی صورت حال یہ ہے کہ کل ارکان کی تعداد پانچ سو تینتالیس (543) ہوتی ہے، ایک سٹ ابھی خالی ہے، اس طرح موجودہ ارکان کی تعداد پانچ سو بیالیس (542) ہے، اعداد و شمار کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حکمراں اتحاد کے کم از کم پانچ ارکان وھپ جاری ہونے کے باوجود پارلیامنٹ سے غائب تھے، یا انہوں نے اپنے ووٹ کا استعمال نہیں کیا، اس لیے حمایت میں پڑنے والے ووٹوں کی تعداد 288 رہ گئی، جو پارٹیاں ان دونوں اتحاد میں شامل نہیں ہیں، بشمول جناب اسد الدین اویسی، ان کی تعداد بارہ ہے، اسد الدین اویسی کے علاوہ دیگر گیارہ ارکان کا کیا موقف رہا، اس سے لاعلمی ہی رہی، کل بائیس ارکان نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔

راجیہ سبھا میں کل ارکان دو سو پینتالیس (245) ہوا کرتے ہیں، اس وقت نو سیٹیں خالی ہیں، ابھی کل موجودہ ارکان (236) ہیں، حکمراں اتحاد کے ایک سو پچیس (125)، انڈیا اتحاد کے اٹھاسی (88) اور 23 ارکان دونوں اتحاد سے الگ ہیں، راجیہ سبھا میں بل کی حمایت میں ایک سو اٹھائیس (128) اور مخالفت میں پنچانوے (95) ووٹ پڑے، بیجو جنتا دل کے نوین پٹنائک نے اپنی پارٹی کے ارکان کو ضمیر کی آواز پر ووٹ دینے کے لیے آزاد چھوڑ دیا تھا، اس لیے مخالفت میں پڑنے والے ووٹوں میں اضافہ ہوا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انڈیا اتحاد کے ارکان کے ساتھ کچھ دیگر ارکان نے بھی مخالفت میں ووٹ دیا، ورنہ تعداد پنچانوے (95) تک نہیں پہونچ پاتی۔

اس قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کئی عرضیاں اب تک داخل ہو چکی ہیں، عدالت کے فیصلے دیر سے آنے کی روایت یہاں قدیم ہے، احتجاج، دھرنے، مظاہرے، گرفتاریوں کے اثرات بھی کس قدر ہوں گے، اس کے لیے صرف پُرامید ہی رہا جا سکتا ہے، اس درمیان حکومت اپنی منشا کے مطابق اوقاف کی جائیداد کے خرد برد کرنے کا منصوبہ مکمل کر لے گی، یوپی میں یوگی نے تو ابھی سے کام شروع کر دیا ہے اور بلڈوزر چلنے لگے ہیں، فرید آباد میں مسجد کی شہادت تو ابھی کل کی بات ہے، المیہ یہ ہے کہ سپریم کورٹ میں معاملہ زیر غور ہے ؛ لیکن یوگی کے کارندوں نے اپنا کام کر ڈالا، اتراکھنڈ کے مدارس میں تالے لگائے جا رہے ہیں۔

حکومت کے اس رویہ کی وجہ سے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کا ایک اور دروازہ کھل گیا ہے، اوقاف کی جائیداد اور اس سے ہونے والی آمدنی کو واقف کی منشا کے خلاف حکومتی سطح سے امپاورمنٹ اور ڈولپمنٹ کے لیے استعمال کی گنجائش نکل آئی ہے، خود مدعی ہی منصف بن کر اوقاف کی زمینوں پر قبضے کی راہ ہموار کرے گا، متولی، اوقاف کمیٹی اور وقف بورڈ کے اختیارات محدود اور غیر موثر ہو جائیں گے، مختصر یہ ہے کہ مسلمانوں کے رفاہی کاموں اور مذہبی معاملات کے لیے جو زمینیں وقف کی گئی تھیں اور اس کی جو شرعی حیثیت تھی، اسے قانون کے کلہاڑی سے توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا گیا ہے اور یہ سب دستور ہند میں دی گئی مذہبی آزادی اور حقوق کے برعکس کیا گیا، جس کا حق کسی پارٹی اور کسی حکومت کو نہیں ہے۔

(مضمون نگار امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کے نائب ناظم اور ہفتہ وار نقیب کے مدیر ہیں)

ہندوتوا نوازوں پر برسا سپریم جوتا

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

وقف کے معاملے میں سپریم کورٹ کے فیصلے سے مودی سرکار کو جو مرچی لگی اس کا اندازہ نائب صدر جگدیپ دھنکر کے عدالت عظمیٰ پر حملے سے کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے پچھلے دنوں اپنے کسی نامعلوم فیصلے میں صدر جمہوریہ کے لیے ۳ ماہ کے اندر ایوان سے منظور ہو کر آنے والے بل پر فیصلہ لینے کی مدت کا طے کر دی۔ اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ آئین کے مطابق اس طرح کے فیصلے کرنے کا اسے حق ہے۔ صدر مملکت نے تو اس پر اعتراض نہیں کیا اور نہ ہی وزارت قانون نے اسے قابلِ مذمت جانا مگر چائے سے گرم کیتلی کی مصداق نائب صدر بگڑ گئے۔ ان اندر چھپا جاٹ اس زور سے باہر آیا کہ سنی دیول بھی شرما گیا۔ موصوف نے فرمایا ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ جب صدر مملکت کو طے شدہ مدت کار کے اندر فیصلہ لینے کے لئے کہا جا رہا ہے۔ جناب دھنکر کے الفاظ میں "ایک حالیہ فیصلے کے اندر صدر جمہوریہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ طے مدت میں فیصلہ کر لیں۔ ہمیں اس تعلق سے بے حد حساس ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم کے حکم دے رہے ہیں اور کیسے دے رہے ہیں۔"

جگدیپ دھنکر کے مذکورہ بالا انداز سے ایسا لگتا ہے کہ گویا کسی ظلِ الٰہی کی توہین ہو گئی اور ان کا نائب اسے برداشت نہیں کر پایا اس لیے سراپا احتجاج بن گیا حالانکہ صدر مملکت بھی ملک کا ایک شہری ہے۔ وہ کوئی غیر طبعی (نان بایولوجیکل) مخلوق نہیں ہے اور اسے اپنی ذمہ داری کا احساس دلانا بلکہ پابند کرنا عدالتِ عظمیٰ تو دور عام شہریوں کا بھی حق ہے۔ نائب صدر جمہوریہ کا یہ جملہ اس غلامانہ ذہنیت کا عکاس ہے جس میں لوگ خود سے بڑے عہدے دار کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں اور چھوٹوں کو اپنے سامنے جھکاتے ہیں۔ صدر مملکت کی آڑ میں دھنکر خود کو بھی تنقید و احتساب سے بالاتر سمجھنے کی تلقین کر رہے ہیں۔ اس جاگیردارانہ ذہنیت میں بڑے عہدے پر پہنچ کر انسان خود کو اعلیٰ اور دوسروں کو ادنیٰ سمجھنے لگتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو قانون یا عدالت سے بالاتر سمجھ کر مبنی بر انصاف فیصلوں کو اپنی اہانت گردانتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ اگر وقف جیسی کسی ایوانی دھاندلی کے خلاف عدالت سے رجوع کیا جائے تو عدلیہ پیمانۂ عدل بالائے طاق رکھ کر اکثریت کی رائے کے آگے جھک جائے۔

الہ آباد ہائی کے جسٹس شیکھر کمار یادو نے تو وشو ہندو پریشد کے جلسہ عام میں ایوان پارلیمان کے بجائے اکثریتی فرقہ کی مرضی چلانے کی وکالت کر دی ہے۔ اس کے بعد جب عدالت عظمیٰ کے پینل نے سرزنش کے لیے طلب کیا تو ملازمت بچانے کی خاطر بند کمرے میں معافی مانگ لی مگر باہر آ کر مکر گئے اور ڈھٹائی سے اپنے موقف پر قائم رہنے کا اعلان فرما دیا۔ یہ تو ہندوتوا نوازوں کی ابن الوقتی اور دوغلاپن ہے۔ نائب صدر مملکت جگدیپ دھنکر نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کئی سوالات کیے مثلاً: "یہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟ ملک میں کیا ہو رہا ہے؟" موصوف کو معلوم ہونا چاہیے کہ ملک وہیں جا رہا ہے جہاں یہ سرکار لے جا رہی ہے۔ خود ان کی ناک کے نیچے مسلمانوں کی املاک کو ہڑپنے والا قانون بنا دیا گیا اور چند گھنٹوں کے اندر صدر مملکت نے اپنی دستخط سے اس بل کو قانون میں تبدیل کر دیا۔ موصوف کی صدارت میں ایوان بالا میں کسانوں کے خلاف قانون بنا کر اسے واپس بھی لے لیا گیا۔ این آر سی کا قانون منظور ہونے کے باوجود ٹھنڈے بستے میں چلا گیا۔ ان واقعات سے نائب صدر جمہوریہ کو اندازہ ہو جانا چاہیے کہ ملک کدھر جا رہا ہے؟

جگدیپ دھنکر کے پروچن میں ان زبان سے برسنے والے کانٹوں کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ موصوف نے فرمایا "ہم نے یا ہمارے آئین کے معماروں نے اس دن کا تصور بھی نہیں کیا تھا کہ صدر جمہوریہ کو طے مدت میں فیصلہ لینے کرنے کے لئے کہا جائے گا اور اگر وہ فیصلہ نہیں کریں گے تو قانون خود بخود نافذ ہو جائے گا۔ یہ نہایت تشویشناک بات ہے۔" یہ بات کون نہیں جانتا صدر مملکت سمیت خود وہ بھی حکومت وقت کے اشارے پر کھیل دکھانے والی کٹھ پتلیاں ہیں۔ اس کے باوجود اگر صدر مملکت کسی قانون پر شش و پنج میں مبتلا ہے تو سرکار کو اسے واپس لے لینا چاہیے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتی تو جسودھا بین کی طرح اسے معلق رکھنے کا کیا فائدہ؟ دھنکر کی اصل پریشانی تو وقف کے حوالے سے سپریم کورٹ کے اعتراضات اور تبصروں پر تھی لیکن چونکہ اجلاس کا موضوع دوسرا تھا اس لیے نزلہ کسی اور بات پر اترا۔ ان کے نشانے پر بہر حال عدلیہ ہی تھا۔ اس سے قبل کالجیم کے معاملے میں بھی وہ عدالت عظمیٰ پر سخت تنقید فرما چکے ہیں۔

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر پیشے سے وکیل ہیں اور پھر سیاستداں بھی ہیں۔ فی الحال وہ نائب صدر ہونے کے سبب ایوان بالا کی صدارت فرماتے ہیں اس لیے امید کی جاتی ہے کہ انہیں موجودہ سیاسی نظام کے نشیب و فراز کا علم ہوگا مگر ان کا احمقانہ بیان اس حقیقت کی تردید کرتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ وقف پر سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے پر سے اس قدر پریشان نہیں ہوتے۔ عدالت نے تو سرکاری وکیل کے مطالبے پر چند ہدایات دی ہیں اس سے بھی اگر دھنکر کو پریشانی ہے تو انہیں سالیسیٹر جنرل سے پوچھنا چاہیے کہ آخر انہوں نے یہ تقاضہ کیوں کیا؟ وقف کا معاملہ پچھلے ۲ ماہ سے زیر بحث ہے اس کے باوجود حکومت کے وکیل کا چند غیر متوقع سوالات سے گھبرا جانا چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ اس قانون میں دم نہیں ہے۔ یہ اتنا کمزور ہے اس کا دفاع ناممکن ہے۔ سپریم کورٹ کا اگلی تک زیر سماعت قضیہ کے نفاذ پر روک لگانا فطری ہے ورنہ حکومت تاریخ پہ تاریخ لیتی رہتی اور متنازع قانون کی روشنی میں فیصلے بھی کرتی رہتی۔ سچ تو یہ ہے عدالت نے ابھی تک وقف پر کوئی فیصلہ نہیں کیا لیکن کوئی سابق وکیل فیصلے اور رعایت کے فرق کو نہ جانتا ہو اور اس پر شکریہ ادا کرنے بجائے شکایت کرنے لگے تو اس کی عقل پر ماتم کرنے کے سوا کیا کیا جائے؟ دھنکر کی حماقت پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

جمہوریت کی دہائی دینے والے جگدیپ دھنکر ایک ساتھ ڈیڑھ سو سے زیادہ ارکان کو معطل کرنے کے سزاوار رہے ہیں۔ مودی اور ان کے یہ جگت (پیروکار) اختلاف سننے اور اس کو برداشت کرنے کے روادار نہیں ہیں۔ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کی ہر بات کے آگے نندی بیل کی مانند سر تسلیم خم کر لیا جائے۔ ایسا نہ ہوتا تو موصوف یہ نہ کہتے کہ ہندوستانی آئین کے معماروں نے ایسی جمہوریت کا تصور نہیں کیا تھا، جہاں جج قانون بناتے ہوئے ایگزیکیٹو ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ یہ دیکھنا فکر انگیز ہوگا کہ جج سپر پارلیمنٹ کی شکل میں کام کریں گے۔ نائب صدر دھنکر نے اپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اب جج قانون سازی سے متعلق چیزوں پر فیصلہ کریں گے۔ وہی ایگزیکیٹو ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ ان کی کوئی جوابدہی بھی نہیں ہوگی، کیونکہ اس ملک کا قانون ان پر نافذ ہی نہیں ہوتا۔ کیا واقعی ایسا ہوگا۔ وقف سمیت سارے قانون ایوان پارلیمان میں بنتے ہیں۔ عدالت تو بس آئینی درستگی کا جائزہ لیتی ہے۔ ججوں کو قانون سے اوپر کہنا جھوٹ ہے کیونکہ کئی جج جیل کی ہوا کھا چکے ہیں۔

پارلیمنٹ میں مودی حکومت کے ذریعہ منظور شدہ وقف ترمیمی قانون کے آئینی جواز پر سپریم کورٹ کے سخت سوالات نے ہندوتوا نوازوں کو چراغ پا کر دیا ہے اور اس نے ملک کی سب سے بڑی عدالت کے خلاف محاذ کھول دیا ہے۔ کسی نے اپنی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سپریم کورٹ کو "شریعہ کورٹ آف انڈیا" لکھ دیا تو کسی نے سپریم کورٹ کے گنبد کو سبز رنگ میں دکھا کر اس پر چاند اور تارہ نصب کر دیا۔ ایک نے کورٹ کے گنبد کو مسجد کا بنا دیا۔ نکھیندر پانڈے نے اس کے اکثریت مخالف ہونے دعویٰ کر کے پوچھا اس کی طاقت اکثریت کے خلاف ہی کیوں چلتی ہے؟ سی اے راجیو گپتا نام کے ایک یوزر نے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سبھی حدوں کو پار کر لیا ہے، ان کا مواخذہ کیا جانا چاہئے۔ اسی یوزر نے چیف جسٹس کے اس بیان کو بھی شیئر کیا ہے کہ "انگریزوں کی حکومت سے قبل مسجدوں کو رجسٹر کرنے کا انتظام نہیں تھا۔ بہت ساری مسجدیں 13 ویں، 14 ویں اور 15 ویں صدی میں تعمیر کی گئی تو کیا کہ سرکار چاہتی ہے لوگ ان مساجد کے کاغذات دکھائیں۔"

سوشل میڈیا پر بات اتنی بڑھی کہ ایک صاحب نے مطالبہ کر دیا 'سپریم کورٹ کو ٹھا بند کرو'؟ وہ کہتا ہے سپریم کورٹ کوٹھا بن چکی ہے جو صرف مسلمانوں کے حق میں فیصلے کرتی ہے۔ کسی نے سیکولرزم کی دہائی دیتے ہوئے لکھا کہ اگر وقف بورڈ جیسا ادارہ سیکولر ہندوستان میں قائم ہوتا تو وہ آئین کا مذاق ہے۔ اس احمق کو نہیں معلوم کہ ہندووں کو بورڈ میں شامل کرنے کی خاطر مرکزی سرکار نے اسے غیر مذہبی ادارہ قرار دیا ہے۔ رام مندر کے حق میں بلیک میل سے اپنے حق میں ناانصافی کرانے والے کل تک سپریم کورٹ کی تعریف کرتے تھے اور مندر کے لیے آستھا یعنی عقیدہ کو بنیاد بناتے تھے لیکن قدرت نے ایک ایسا موقع پیدا کیا کہ یہ خود اپنی تردید کرنے پر مجبور ہو گئے۔ ان ہندوتوا نوازوں کا ملک کے انصاف پسندوں نے سوشل میڈیا پر منہ توڑ جواب دے کر ان کے گال لال کر دیئے ہیں۔ ان بیچاروں نے تو گویا آخری فیصلے سے قبل ہی ہار مان لی ہے۔

OOO

پہلگام واقعہ: سید عادل نے قربانی دے کر
صحیح اسلام کی عکاسی کی: سید الطاف بخاری

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید الطاف بخاری کا کہنا ہے کہ پہلگام واقعے میں سید عادل نے قربانی دے کر صحیح اسلام کی عکاسی کی۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ جن لوگوں نے یہ کام انجام دیا ان کا انسانیت کے ساتھ کوئی واسطہ ہی نہیں ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: عادل حسین نے قربانی پیش کرکے یہ سکھا دیا کہ صحیح دین کیا ہے اور ان کی یہ قربانی صحیح اسلام کی عکاسی کرتی ہے۔ ان کا کہنا کہنا ہے کہ جن لوگوں نے یہ کام انجام دیا وہ انسان ہی نہیں ہیں، مسلمان ہونا دور کی بات ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں مقیم کشمیریوں کے بارے میں مسٹر بخاری نے کہا: جو ہمارے بچے باہر ہیں، یا ڈرائیور باہر ہیں، ہم نے بات کی ہے اگر ہمارا کوئی بچہ تکلیف میں ہے تو وہ ہمارے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں تاکہ ہم ان کی مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں ہمارے بچوں نے سیاحوں کی مدد کی۔

پہلگام حملہ: کشمیری گائیڈ نے چھتیس گڑھ کے گیارہ سیاحوں کی جان بچائی

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) پہلگام میں دہشت گردوں کے دحشیانہ حملے کے دوران، کشمیری گائیڈ نزاکت احمد شاہ نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر چھتیس گڑھ کے سیاحوں کی جان بچائی۔ اس حملے میں 26 افراد کی جان گئی، جن میں ایک نیپالی شہری بھی شامل تھا، لیکن شاہ نے اپنی جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیاحوں کو موت کے منہ سے نکال کر انہیں محفوظ مقام تک پہنچایا۔ نزاکت شاہ نے میڈیا کو بتایا کہ 17 اپریل کو چھتیس گڑھ سے 4 جوڑے اور 3 بچے پہلگام سیر کے لیے آئے تھے۔ وہ انہیں سری نگر، گلمرگ اور کشمیر کے مختلف مقامات کی سیر کروا رہے تھے اور پہلگام ان کا آخری مقام تھا۔ 22 اپریل دوپہر 12 بجے وہ اپنے گروپ کو بیسرن میں لے گئے جو کہ "منی سوئٹزرلینڈ" کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہاں سیاح گھوڑے کی سواری کر رہے تھے اور تصاویر لے رہے تھے کہ اچانک گولیوں کی آواز سنائی دی، جس نے پورے علاقے میں افراتفری مچادی۔ شاہ نے فوراً بچوں کو محفوظ طریقے سے زمین پر بٹھایا اور ان کے لیے چھپنے کی جگہ فراہم کی۔ اس کے بعد، وہ انہیں ایک چھوٹے راستے سے باہر نکال کر پہلگام کی طرف دوڑ گئے اور انہیں ہوٹل میں چھوڑا۔ پھر وہ واپس آئے اور باقی سیاحوں کو بھی محفوظ طریقے سے نکال کر انہیں ہوٹل پہنچایا۔ اس حملے کے دوران شاہ کے قریبی رشتہ دار عادل حسین کی جان بھی گئی، لیکن نزاکت شاہ نے سیاحوں کی حفاظت کو اپنی ذاتی غم سے بالا رکھا اور انہیں بچانے کے لیے اپنی جان کو خطرے میں ڈالا۔ بی جے پی یووا مورچہ کے رہنما اروند اگروال، جو اس سیاحتی گروپ کا حصہ تھے، نے سوشل میڈیا پر شاہ کی جرات کو سراہتے ہوئے کہا، "آپ نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر ہماری جان بچائی، ہم کبھی بھی اس احسان کا بدلہ نہیں چکا سکیں گے۔" بیج شیولشمی جین نے بھی شاہ کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جب فائرنگ شروع ہوئی، تو شاہ نے سب کو باہر نکال کر ایک محفوظ مقام پر پہنچایا۔ کل دیپ ستھا پک نے نزاکت شاہ کی جرات کو سراہتے ہوئے کہا، "آپ نے جو جرات اور ہمت دکھائی، وہ نہ صرف زندگی بچانے کا عمل تھا بلکہ انسانیت کو بھی زندہ رکھنے کا عمل تھا۔"

اسرو کے سابق چیئرمین کے کستوری رنگن کا انتقال، مودی کا اظہار غم

بنگلورو، 25 اپریل (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے سابق چیئرمین، سابق رکن پارلیمنٹ اور نامور خلائی سائنسداں ڈاکٹر کے کستوری رنگن کا جمعہ کو بنگلورو میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 84 برس تھی۔ ڈاکٹر کستوری رنگن کا آج صبح 10:43 بجے انتقال ہو گیا۔ ان کا جسد خاکی 27 اپریل کو صبح 10:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک رمن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آر آر آئی) میں عوام کے دیدار کے لیے رکھا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈاکٹر کستوری رنگن کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور قوم کے لیے ان کے تعاون کو یاد کیا ہے۔ انہوں نے دکھ کی اس گھڑی میں عظیم سائنسداں کے اہل خانہ، ان کے طلباء، سائنسی ساتھیوں اور لاتعداد مداحوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا، قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کا مسودہ تیار کرنے میں ان کے کردار کے لئے ہندوستان ہمیشہ ڈاکٹر کستوری رنگن کا مقروض رہے گا۔ اس پالیسی میں، ڈاکٹر کستوری رنگن نے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ ملک میں تعلیم زیادہ جامع اور مستقبل پر مبنی ہو۔ انہوں نے بہت سے سائنسدانوں اور محققین کو منفرد انداز میں رہنمائی کی۔" ڈاکٹر کستوری رنگن 2003 سے 2009 تک راجیہ سبھا کے رکن رہے اور پلاننگ کمیشن کے رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ وہ 1994 سے 2003 تک اسرو کے چیئرمین کے طور پر اپنے دور میں ہندوستان کی خلائی کامیابیوں کے معمار تھے۔ ان کی قیادت میں اسرو نے بے مثال بلندیوں کو چھوا۔ پولر سیٹلائٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کی کامیاب لانچنگ اور جیو سینکرونس سیٹلائٹ لانچ وہیکل (جی ایس ایل وی) کی پہلی آپریشنل پرواز خلائی تحقیق کی تاریخ میں سنگ میل کے طور پر کھڑی ہے۔ لیکن یہ ان کے دوربین نقطہ نظر کا محض آغاز تھا۔ ترقی کے لیے ڈاکٹر کستوری رنگن کی غیر متزلزل وابستگی نے آئی آر ایس-1اے اور 1بی جیسے سیٹلائٹ لانچ کو دیکھا جس نے ہندوستان کی خلائی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر لاکھڑا کیا۔ ان کا کام صرف ٹیکنالوجی تک محدود نہیں تھا۔ انہوں نے ملک کے عزائم کو سائنسی عظمت اور عالمی شناخت کی طرف آگے بڑھایا۔ ان کی انتھک کوششوں نے خلائی شعبے کو ہندوستان کی قابل فخر حصولیابیوں میں سے ایک بنا دیا، جس نے ملک کو خلائی سفر کرنے والے سب سے معزز ممالک میں شامل کیا۔ ملک کی تعلیمی تبدیلی کے لیے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کو تیار کرنے والی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر، ڈاکٹر کستوری رنگن نے تعلیم کے لیے ایک جامع، بصیرت انگیز نقطہ نظر کی وکالت کرتے ہوئے ہندوستان کے مستقبل کے لیے ایک وژن کو روشن کیا۔ قومی نصاب کے فریم ورک کو نئی شکل دینے میں ان کا کردار ان کی حصولیابیوں میں ایک اور حصولیابی تھی، جس نے ہندوستان کو ایک ایسے نظام کے قریب لایا جو معیار، جامعیت اور تنقیدی سوچ کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے تاریخی مغربی گھاٹ رپورٹ لکھی جس میں دنیا کے سب سے زیادہ ماحولیاتی طور پر حساس علاقوں میں سے ایک کی حفاظت اور تحفظ کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ ماحول کے تئیں ان کی وابستگی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ان کی لگن کی عکاسی کرتی ہے کہ ترقی کبھی بھی فطرت کی قیمت پر نہ آئے۔ پدم شری، پدم بھوشن اور پدم وبھوشن سے نوازے گئے، ڈاکٹر کستوری رنگن کی زندگی عمدگی اور دیانتداری کا منہ بولتا ثبوت تھی۔

بچی سے زیادتی کی کوشش کرنے والے ملزم کو سات سال قید

چتوڑ گڑھ، 25 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے چتوڑ گڑھ شہر میں ایک پانچ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی کوشش کے قصوروار کو عدالت نے سات سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر اگینسٹ پوکسو کورٹ (فرسٹ) گوپال جاٹ نے بتایا کہ چتوڑ گڑھ کے چندریا تھانہ علاقے میں 19 فروری کی شام کو ایک گھر میں 5 سالہ بچی کو اکیلا دیکھ کر پڑوسی سلیم قریشی اندر جو کہ اس وقت چندریا میں رہتا ہے اسے بہلا پھسلا کر اپنے گھر میں لے گیا اور زیادتی کی کوشش کر رہا تھا کہ بچی کی ماں بچی کو تلاش کرتے ہوئے وہاں آگئی اور ملزم کو پکڑ لیا۔ واقعہ کے بعد لوگوں نے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ تفتیشی افسر سیتا گرجر نے سات دنوں کے اندر اس معاملے میں گرفتار ملزم کے خلاف چتوڑ گڑھ کی پوکسو عدالت (فرسٹ) میں چارج شیٹ داخل کی، جس میں استغاثہ کی حمایت میں 15 گواہ اور 23 دستاویزات پیش کیے۔ پریزائیڈنگ آفیسر لتا گوڑ نے کیس کی مسلسل سماعت کی، جس کے دوران دفاع کی جانب سے دو گواہ بھی پیش کیے گئے۔ کیس میں آج سنائے گئے فیصلے میں پریزائیڈنگ افسر نے ملزم سلیم قریشی کو مختلف دفعات کے تحت سات سال قید اور چالیس ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

پہلگام سانحہ: شناخت کے بعد نہتے افراد
کا قتل عام ناقابل برداشت: میر واعظ

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) متحدہ مجلس علما اطلاعات کے مطابق ایک ماہ کی مسلسل نظر بندی کے بعد مرکزی جامع مسجد سری نگر میں نماز جمعہ سے قبل لوگوں کے اجتماع سے خطاب کے دوران میر واعظ نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سیاحتی مرکز پہلگام میں ایک نہایت ہی دل دہلا دینے والا سانحہ پیش آیا، جس نے ہمارے دل زخمی کر دیے ہیں۔ میر واعظ نے پہلگام میں ہوئے خونین سانحہ میں جاں بحق ہونے والوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ کشمیری عوام ہمیشہ سے باہر سے آنے والوں خصوصاً سیاحوں کے لیے اپنے دل اور گھر کے دروازے کھولتے آئے ہیں۔ مہمان نوازی ہماری پہچان ہے اور کشمیری عوام نے اس المناک موقع پر ایک بار پھر انسانیت، ایثار اور مدد کے جذبے کو زندہ کیا۔ ان کے مطابق جب کوئی مدد موجود نہ تھی، مقامی لوگوں نے خود جان کا خطرہ مول لے کر زخمیوں اور متاثرین کی مدد کی۔ ان ہی میں سے ایک نوجوان کشمیری گھوڑا بان عادل حسین نے دوسروں کی جان بچاتے ہوئے اپنی جان قربان کر دی۔ ہم اس بہادر نوجوان کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں جبکہ دیگر لوگوں نے زخمیوں کو اپنی پیٹھ پر اٹھا کر میلوں پیدل چل کر ہسپتالوں تک پہنچایا۔ میر واعظ نے کہا "کشمیری عوام نے ہر ممکن انداز میں سیاحوں کی مدد کی، جیسا کہ وہ ویڈیوز ظاہر کرتی ہیں جن میں سیاح شکریہ ادا کر رہے ہیں کہ کیسے لوگوں نے ان کے لئے اپنے گھر کھول دیے، انہیں کھانا فراہم کیا، ایئر پورٹس تک مفت پہنچایا اور جذباتی سہارا دیا۔ متحدہ مجلس علما کے سربراہ نے مزید کہا کہ کشمیری عوام نے اس انسانی سانحہ کے خلاف اپنی بھرپور ناراضگی کا اظہار کرنے کیلئے ایک دن کی مکمل ہڑتال کی، خاموش احتجاج اور شمع بردار اجتماعات منعقد کیے، اور ان ہلاکتوں کی یاد میں یکجہتی کا مظاہرہ کر کے پوری دنیا کو ایک واضح پیغام دیا۔ حریت چیئرمین نے اس موقع پر کہا کہ یہ بڑی بد قسمتی کی بات ہے کہ ملک کے ذرائع ابلاغ کا ایک بڑا طبقہ اس سانحے کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر کشمیریوں کے خلاف نفرت انگیز بیانیہ پھیلا رہا ہے، جس کے باعث بھارت بھر میں کشمیری، خاص طور پر طلباء، شدید عدم تحفظ کا شکار ہو گئے ہیں اور انہیں شہروں اور قصبوں سے نکلنے پر مجبور ہونا پڑا ہے جس سے ان کے اہل خانہ اور ہم سب کو شدید پریشانی لاحق ہے۔ انہوں نے ملک کی مختلف ریاستوں کی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیری طلباء اور دیگر شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنائیں۔

ہمیر پور، چمبہ کے ڈپٹی کمشنر
دفتر کو بم سے اڑانے کی دھمکی

ہمیر پور، 25 اپریل (یو این آئی) ہماچل پردیش میں منڈی اور شملہ کے بعد جمعہ کو ہمیر پور اور چمبہ میں ڈپٹی کمشنر دفاتر کی عمارتوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں ملی ہیں۔ اس سے قبل منڈی میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر اور ہماچل سکریٹریٹ میں چیف سکریٹری کے دفتر کو بم کی دھمکیاں ملی تھیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے دونوں دفاتر کو یہ دھمکی ای میل کے ذریعے موصول ہوئی ہے۔ اس کے بعد چاروں طرف خوف و ہراس پھیل گیا اور پورے کیمپس کو خالی کرا لیا گیا۔ ہمیر پور میں پولیس نے پورے احاطے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور ڈاگ اسکواڈ کو بھی موقع پر تعینات کیا گیا ہے۔ فی الحال صورتحال معمول پر ہے اور پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا احاطے میں بم جیسا کوئی آلہ نصب کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کا دفتر ہمیر پور شہر کے وسط میں واقع ہے جسے بم کی دھمکی ملی ہے۔ دھمکی آمیز ای میل موصول ہوتے ہی ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے احاطے کو فوری طور پر خالی کرا لیا گیا۔ ہمیر پور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کا دفتر بھی اسی کمپلیکس میں واقع ہے۔ ای میل موصول ہونے کے بعد سیکیورٹی اداروں نے سوان اسکواڈ سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس سے قبل منڈی میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر اور ہماچل سکریٹریٹ میں چیف سکریٹری کے دفتر کو بم کی دھمکیاں ملی تھیں۔ اس کے بعد پولیس نے چوکسی بڑھا دی تھی۔ دھمکی ملنے کے بعد انتظامیہ اور سیکیورٹی ادارے الرٹ ہو گئے۔ تاہم تفتیش کے دوران کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ بم کی دھمکی محض ایک افواہ تھی اور عوام میں افواہیں پھیلانے کے لیے بھیجی گئی تھی۔

کانگریس نے امبیڈکر کے
لٹریچر کو غائب کرنے کا کام کیا: سنگھ

ودیشا، 25 اپریل (یو این آئی) مدھیہ پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے انچارج ڈاکٹر مہندر سنگھ نے آج الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے لٹریچر کو غائب کرنے کا کام کیا ہے۔ آئین ساز، بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش کے موقع پر بی جے پی کے ریاستی انچارج ڈاکٹر سنگھ نے آج ودیشا کے رویندر ناتھ ٹیگور آڈیٹوریم میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر 19 ویں صدی میں پیدا ہوئے، انہوں نے 20 ویں صدی میں کام کیا اور 21 ویں صدی میں ان کی بات کی جا رہی ہے، تین تین صدیاں بابا صاحب کو وقف ہیں۔ بابا صاحب امبیڈکر کے لٹریچر کو کانگریس نے غائب کر دیا لیکن وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہم بابا صاحب کے لٹریچر کو لوگوں تک لے جانے کا کام کریں گے۔ کانگریس نے ہمیشہ بابا صاحب کے نظریات کے ساتھ ناانصافی کی اور عوام میں جھوٹ پھیلاتی رہی ہے۔ ریاستی انچارج نے کہا کہ ہم گاؤں، بستیوں اور گھر گھر جا کر بابا صاحب کے بارے میں سچائی پیش کریں گے۔ پہلے سپریم کورٹ میں ایک بھی دلت جج نہیں تھا، آج تین تین جج ہیں اور ریلوے بورڈ کے چیئرمین بھی دلت برادری سے ہیں۔ وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں ہندوستان ایک مضبوط، خوشحال اور طاقتور ملک بن گیا ہے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور پہلگام حملے کے دہشت گردوں اور سازشیوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کی روح اس کی تمہید ہے۔ آئین کے تمہید میں ترمیم کر کے کانگریس نے آئین کی روح کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ کانگریس پارٹی نے بابا صاحب کی توہین کے ساتھ ساتھ ان کے کاموں کی بھی توہین کی ہے۔ بابا صاحب کے بنائے ہوئے اصل آئین کو ہی کانگریس نے غائب کر دیا۔ بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین میں رام دربار کے ساتھ بھگوان کرشن اور ہنومان جی سمیت کئی سناتن دیوتاؤں کو شامل کیا گیا تھا، لیکن کانگریس نے انہیں بھی آئین سے نکال دیا۔ بابا صاحب کے سماجی ہم آہنگی کے کام کو روکنے اور انہیں سیاست میں آگے نہ آنے دینے کے لیے کانگریس نے انہیں انتخابات میں ہرانے کا کام کیا۔ کانگریس نے بابا صاحب کی طرف سے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی فلاح و بہبود اور معاشی ترقی کے لیے دیے گئے ریزرویشن کو روکنے کی بھی کوشش کی تھی۔

لدھیانہ ویسٹ ضمنی انتخاب میں اے اے پی امیدوار کی جیت یقینی ہے: برسٹ

چنڈی گڑھ، 25 اپریل (یو این آئی) پنجاب عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ریاستی جنرل سکریٹری اور پنجاب منڈی بورڈ کے چیئرمین ہرچند سنگھ برسٹ نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ لدھیانہ مغربی اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے امیدوار سنجیو اروڑہ (راجیہ سبھا ممبر) کی جیت یقینی ہے۔ مسٹر برسٹ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے امیدوار سنجیو اروڑہ ایک ذہین اور ایماندار شخص ہیں جن میں قیادت کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ وہ معاشرے کے ہر طبقے سے جڑے ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود اور سماجی خدمت کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے سنجیو اروڑہ لدھیانہ اور پنجاب کے لوگوں کے لیے مسلسل آواز اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سنجیو اروڑہ کے تئیں لوگوں کی محبت اور اعتماد کو دیکھ کر یہ بات یقینی ہے کہ عام آدمی پارٹی اس ضمنی انتخاب میں بڑے فرق سے جیتے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے تین سالہ دور اقتدار میں عام آدمی پارٹی نے صرف عوامی بہبود کے کاموں کو ترجیح دی ہے۔ عام آدمی پارٹی کا بنیادی مقصد ریاست کی ہمہ جہت ترقی اور لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ریاستی جنرل سکریٹری نے کہا کہ پنجاب کو منشیات سے پاک ریاست بنانے کے لیے منشیات کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے کے لیے مختلف کھیلوں کے مقابلے کرائے جا رہے ہیں اور کھیلوں کی نرسریاں بھی بنائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے تمام رضاکاروں سے اپیل کی کہ وہ عام آدمی پارٹی کی پالیسیوں اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کیے جا رہے کاموں کو عوام تک پہنچائیں۔

سارن: علاج کے دوران ایک شخص کی موت

چھپرہ، 25 اپریل (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے تریا تھانہ علاقے میں درخت سے گرنے والے ایک شخص کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ پڑوتا گاؤں باشندہ مسٹر ماجھی (50) منگل کی شام درخت سے گر گیا تھا۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے۔ صدر اسپتال میں سرگرم دلال زخمی کو مناسب علاج کرانے کا مشورہ دیتے ہوئے ایک نجی اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹر نے بتایا کہ ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور علاج کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے بعد اہل خانہ زخمی کو مذکورہ نجی اسپتال سے دوبارہ صدر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصول درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بہرائچ: دم گھٹنے سے پانچ کی موت، تین کی حالت نازک

بہرائچ، 25 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے درگاہ علاقے میں جمعہ کی صبح میں ایک رائس مل کے ڈرائیر سے اٹھے دھوئیں سے دم گھٹنے کی وجہ پانچ افراد کی موت ہو گئی جبکہ دیگر تین شدید طور سے بیمار ہو گئے جنہیں میڈیکل کالج بہرائچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ درگاہ تھانہ علاقے میں واقع راج گڑھیا فوڈ نام کی فیکٹری میں جمعہ کی صبح اچانک ڈرائر سے دھواں اٹھنے پر افرا تفری مچ گئی۔ اس کی جانکاری ہونے پر فیکٹری میں کام کر رہے لوگ آگ لگنے کے شبہ سے اسے بجھانے کے لئے گئے کہ تبھی دم گھٹنے سے آٹھ لوگ بے ہوش ہو گئے۔

جموں و کشمیر میں آرٹیکل 370 کو منسوخ کرنے
سے بھی دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہو سکا: مانک سرکار

اگرتلہ، 25 اپریل (یو این آئی) سینئر کمیونسٹ لیڈر اور تریپورہ کے سابق وزیر اعلی مانک سرکار نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکزی حکومت پر تنقید کی ہے کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد بھی مرکز کے زیر انتظام علاقے سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہو سکا۔ مسٹر سرکار نے کہا کہ مرکز کا پروپیگنڈہ معصوم لوگوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ اپیل بھی کی کہ 22 اپریل کے حملے میں مقامی ٹٹو والے سید عادل حسین شاہ کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ سید کو دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے اور سیاحوں کی حفاظت کرنے کی کوشش کرتے وقت مبینہ طور پر گولی مار دی گئی تھی۔ سابق وزیر اعلی سرکار نے اس دہشت گردانہ حملے کو 2019 کے پلوامہ حملے سے ملتا جلتا بتایا اور یاد دلایا کہ اس وقت بھی حکومت نے 40 جوانوں کی موت کے بعد جموں و کشمیر میں دہشت گردی کو ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا، "اس کے باوجود بھی حملے ہوتے رہتے ہیں، اگر واقعی دہشت گردی ختم ہو گئی ہے، تو ایسے واقعات دوبارہ کیسے ہو رہے ہیں؟" انہوں نے وادی میں سیکورٹی اور انٹیلی جنس نگرانی کے نظام پر بھی سوالات اٹھائے۔ مرکز پر قومی سلامتی کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے، مسٹر سرکار نے کہا، "آرٹیکل 370 کی منسوخی کو ماسٹر اسٹروک قرار دیا گیا تھا، لیکن صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ لوگ پہلے سے کہیں زیادہ غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ عوام کے تحفظ کی قیمت پر سیاسی ایجنڈے کو آگے نہیں بڑھایا جانا چاہیے۔ مسٹر سرکار نے الزام لگایا کہ کامیابی کے جھوٹے دعوے کر کے مودی حکومت شہریوں کو اور بھی بڑے خطرے کی طرف دھکیل رہی ہے۔

سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد گاندربل میں ایک مشتبہ شخص گرفتار

سری نگر، 25 اپریل (یو این آئی) گاندربل پولیس نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے مشتبہ شخص کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، ایک خاتون سیاح کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی جس میں اس نے ایک شخص کی تصویر دکھاتے ہوئے الزام عائد کیا کہ مذکورہ شخص نے اس سے مذہب سے متعلق سوالات کیے۔ پولیس نے معاملے کی سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے فوری کارروائی کی اور ویڈیو میں دکھائے گئے شخص کی شناخت ایاز احمد جونگل ولد غلام نبی جونگل ساکن گوہی پورہ، رائیزن، گاندربل کے طور پر کی۔ پولیس کے مطابق، ایاز احمد سونمرگ کا تھاجواس گلیشیر پر گھوڑے کی سواری فراہم کرنے والے کے طور پر کام کرتا ہے۔ گاندربل پولیس نے اسے حراست میں لے کر مسلسل پوچھ گچھ شروع کر دی ہے تاکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا سکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے اس سلسلے میں قانونی کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔ پولیس نے یقین دلایا ہے کہ وادی میں سیاحوں کی حفاظت اور اعتماد کو اولین ترجیح دی جائے گی۔

بچی سے زیادتی کی کوشش کرنے والے ملزم کو سات سال قید

چتوڑ گڑھ، 25 اپریل (یو این آئی) راجستھان کے چتوڑ گڑھ شہر میں ایک پانچ سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی کوشش کے قصوروار کو عدالت نے سات سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر اگینسٹ پوکسو کورٹ (فرسٹ) گوپال جاٹ نے بتایا کہ چتوڑ گڑھ کے چندریا تھانہ علاقے میں 19 فروری کی شام کو ایک گھر میں 5 سالہ بچی کو اکیلا دیکھ کر پڑوسی سلیم قریشی اندر جو کہ اس وقت چندریا میں رہتا ہے اسے بہلا پھسلا کر اپنے گھر میں لے گیا اور زیادتی کی کوشش کر رہا تھا کہ بچی کی ماں بچی کو تلاش کرتے ہوئے وہاں آگئی اور ملزم کو پکڑ لیا۔ واقعہ کے بعد لوگوں نے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ تفتیشی افسر سیتا گرجر نے سات دنوں کے اندر اس معاملے میں گرفتار ملزم کے خلاف چتوڑ گڑھ کی پوکسو عدالت (فرسٹ) میں چارج شیٹ داخل کی۔

پٹنہ سول کورٹ میں بم سے متعلق ای میل سے سنسنی

پٹنہ، 25 اپریل (یو این آئی) بہار میں پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں آر ڈی ایکس جیسا طاقتور بم نصب کیے -

امرت بھارت ہفتہ وار ایکسپریس 2 مئی کو ایل ٹی ٹی سے سہرسہ تک چلے گی

بھوپال، 25 اپریل (یو این آئی) گرمیوں کے موسم میں مسافروں کی سہولت کے لیے، ریلوے 2 مئی کو لوک مانیہ تلک ٹرمینس (ایل ٹی ٹی) سے سہرسہ تک امرت بھارت ہفتہ وار ایکسپریس چلائے گی، یہ ٹرین مغربی وسطی ریلوے (ڈبلیو سی آر) کے بھوپال ریلوے ڈویژن کے اٹارسی اسٹیشن پر رکتے ہوئے منزل تک پہنچے گی۔

जिला दण्डाधिकारी–सह–उपायुक्त का कार्यालय, पूर्वी सिंहभूम।
(जिला ग्रामीण विकास शाखा)

अति अल्पकालीन निविदा

झारखण्ड सरकार, ग्रामीण विकास विभाग का पत्रांक (N)350(अनु0) रॉंची दिनांक 19.03.2024 एवं पत्रांक (N)544(अनु0) रॉंची दिनांक 21.04.2023 के आलोक में मनरेगा अंतर्गत बिरसा हरित ग्राम योजना के तहत बागवानी हेतु पूर्वी सिंहभूम जिला अंतर्गत सभी प्रखण्डों में खाद, फफून्दनाशक, कीटनाशक, Antibiotic, रासायनिक खाद का क्रय किया जाना है। जिला में पंजीकृत महिला/कृषक संगठन/उत्पादक संस्थाओं/ग्राम संगठन/कृषक उत्पादक समूह/कृषक उत्पादक कंपनी/कृषक को–ऑपरेटिव/इच्छुक निर्माताओं/आपूर्तिकर्त्ताओं, जिनके पास खाद, फफून्दनाशक, कीटनाशक, Antibiotic, रसायनिक खाद का कारोबार करने का वैध license एवं GST number है, तो उनसे मुहरबंद निविदा आमंत्रित की जाती है।
बिरसा हरित ग्राम योजना अंतर्गत निविदा हेतु सामग्रियों की विवरणी –

कैटेगरी	सामग्री का नाम	विवरणी	Rate (Per Kg/Ltr)
1	खाद	केंचुआ खाद या समतुल्य (कि0ग्रा0)/	Per KG
		नीम/करंज खल्ली (कि0ग्रा0)	Per KG
		बोन मील (Bone Meal) या SSP (कि0ग्रा0)	Per KG
		Dolomite (कि0ग्रा0)	Per KG
	रासायनिक खाद	(सूक्ष्म पोषक तत्व) Totocare/ Agromin या equivalent (लीटर)	Per litre
		यूरिया (कि0ग्रा0)	Per KG
		NPK 10:26:26 (इफ्को या समतुल्य) (कि0ग्रा0)	Per KG
		SSP (कि0ग्रा0)	Per KG
		MoP (पोटाश) (कि0ग्रा0)	Per KG
2	फफून्दनाशक	Trichoderma Viridi 1.5% WW (2x10^6 – 10^8 CFU/gm (कि0ग्रा0)	Per KG
		Chlorothalonil 75% WP (कि0ग्रा0)	Per KG
		Copper oxychloride (Blue Copper or equivalent) (कि0ग्रा0)	Per KG
	कीटनाशक	Fipronil 0.3 gr (कि0ग्रा0)	Per KG
		Azadirechtin 3000 PPM (लीटर)	Per litre
		Lamda – Cyhalothrin 5% EC (लीटर)	Per litre
		दीमकनाशक दवा Bifenthrin 2.5% EC (लीटर) Biflex TC or equivalent	Per litre
	Antibiotic	Plant Antibiotic (kasugamycin 5% या समतुल्य)	Per litre
3	स्थानीय स्तर पर क्रय की जाने वाली सामग्री (जैसे–गोबर खाद, बाँस, कील(Nail), GI wire आदि की जानी है।		

उपरोक्त वर्णित खाद, फफून्दनाशक, कीटनाशक, एंटी बैक्टीरियल (जिवाणु रोधक), रासायनिक खाद आदि के procurement हेतु विभागीय पत्रांक (N)350(अनु0) रॉंची दिनांक 19.03.2024 एवं पत्रांक (N)544(अनु0) रॉंची दिनांक 21.04.2023 के आलोक में किया जायेगा। इच्छुक निविदादाता/आपूर्तिकर्त्ता द्वारा सीलबंद लिफाफे में दिनांक 10.05.2025 के पूर्वाह्न/अपराह्न 01:00 बजे तक निविदा जिला ग्रामीण विकास शाखा, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर कार्यालय में जमा कर सकते हैं। प्राप्त निविदा उसी दिन दिनांक 10.05.2025 को पूर्वाह्न/अपराह्न 03:00 बजे उप विकास आयुक्त–सह–अतिरिक्त जिला कार्यक्रम समन्वयक पूर्वी सिंहभूम की अध्यक्षता में गठित क्रय समिति एवं निविदादाता एवं प्रतिनिधि के समक्ष बैठक में निविदा खोली जायेगी। लिफाफे पर साफ–साफ शब्दों में बिरसा हरित ग्राम योजना हेतु सामग्री क्रय के संबंध में अंकित कर जमा कर सकते हैं। निविदा से संबंधित शर्तें पूर्वी सिंहभूम जिला के वेबसाईट www.jamshedpur.nic.in एवं जिला ग्रामीण विकास शाखा, पूर्वी सिंहभूम के नोटिस बोर्ड पर देखा जा सकता है।

उप विकास आयुक्त
–सह–अतिरिक्त जिला कार्यक्रम समन्वयक,
पूर्वी सिंहभूम।

PR 351096 (Rural Development) 25-26 (D)

ایران روس کے ساتھ چار بلین ڈالر کے آئل فیلڈ معاہدے پر دستخط کرے گا

تہران، 25 اپریل (یو این آئی) ایران کے وزیر برائے پٹرولیم محسن پاک نژاد نے روسی کمپنیوں کے ساتھ چار بلین ڈالر کے آئل فیلڈ معاہدے پر دستخط کرنے کا اعلان کیا ہے۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر برائے پٹرولیم محسن پاک نژاد نے سرکاری ٹی وی پر کہا ہے کہ ایران روسی کمپنیوں کے ساتھ تیل کے سات ذخائر کی ترقی کے لیے چار بلین ڈالر کے آئل فیلڈ معاہدے پر دستخط کرے گا۔مجموعی طور پر 4 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدوں کی نقاب کشائی ماسکو میں ایران اور روس کے مشترکہ اقتصادی کمیشن کے 18 ویں اجلاس کے دوران کی گئی۔دوسری جانب ایران امریکہ مذاکرات کے باوجود امریکہ نے ایران پر نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ تکنیکی جوہری اجلاس ہفتے تک ملتوی کر دیا گیا ہے،امریکہ ایران مذاکرات کا تیسرا دور بدھ کو ہونے والا تھا۔تیسرا دور ری شیڈول کرنے کا فیصلہ عمان کی تجویز اور وفود کے معاہدے کے بعد کیا گیا ہے، دوسری جانب مذاکرات کے باوجود امریکہ نے ایران پر نئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔واضح رہے کہ ایران اور امریکہ نے ہفتے کے روز ممکنہ جوہری معاہدے کے لیے ایک فریم ورک تیار کرنا شروع کرنے پر اتفاق کیا اعلیٰ مذاکرات کاروں نے ہفتے کے روز عمان میں دوبارہ ملاقات کا منصوبہ بنایا ہے۔

حوثیوں نے 200 ملین ڈالر سے زائد مالیت کے امریکی ڈرونز مار گرا دیے

صنعا، 25 اپریل (یو این آئی) یمن کے حوثیوں نے حالیہ ہفتوں کے دوران اپنی کارروائیوں میں 200 ملین ڈالر سے زیادہ مالیت کے سات امریکی ریپر ڈرونز مار گرا دیے۔قطری نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ امریکہ کی جانب سے حوثیوں کے خلاف حالیہ کارروائیوں میں برداشت کرنے والا اہم نقصان ہے۔دفاعی حکام کے مطابق حوثیوں کی جانب سے یہ ڈرونز امریکی جنگی طیاروں کو نشانہ بنانے کی کارروائیوں کے دوران 31 مارچ سے 22 اپریل 2025 کے درمیان مار گرائے گئے۔صرف پچھلے ایک ہفتے میں تین امریکی ڈرونز تباہ کیے گئے جو حوثیوں کی طرف سے جدید امریکی طیاروں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کا اشارہ ہے۔ایک امریکی ڈرون کی قیمت تقریباً 30 ملین ڈالرز ہے۔خبر رساں ایجنسی اے پی کے مطابق 31 مارچ، 3، 9، 13، 18، 19 اور 22 اپریل ڈرونز تباہ کیے گئے۔واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے حوثی باغیوں کے خلاف روزانہ کارروائی کے حکم کے بعد 15 مارچ سے یمن میں گروپ زیر کنٹرول علاقوں میں درجنوں شہریوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔سینٹرل کمانڈ کے ترجمان ڈیو ایسٹ برن نے جمعرات کو بتایا کہ امریکی افواج نے یمن میں 800 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا، کمانڈ سینٹرز، ہتھیاروں کے ڈپو اور دفاعی نظام کو تباہ کیا جبکہ سینکڑوں حوثی جنگجوؤں اور رہنماؤں کو جاں بحق ہوئے۔تاہم ان کے اس دعوے کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ایک اور امریکی عہدے دار نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ڈرونز کے نقصانات کی تحقیقات جاری ہیں لیکن امکان ہے یہ دشمنی کی آگ کا نتیجہ ہے۔یاد رہے کہ حوثیوں نے غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر آبنائے باب المندب سے گزرنے والے اسرائیلی، امریکی اور برطانوی بحری جہازوں کو نشانہ بنایا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اگر اسرائیل مستقل جنگ بندی پر راضی ہو جائے تو حملے بند کر دیں گے۔

ترکی میں آئی ایس مخالف کارروائیوں میں 210 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا

انقرہ، 25 اپریل (یو این آئی) ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے جمعہ کو کہا کہ سکیورٹی فورسز نے حالیہ ملک گیر کارروائیوں میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) سے تعلق کے شبہ میں 210 افراد کو حراست میں لیا ہے۔جمعہ کو یہاں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ معلومات دیتے ہوئے مسٹر یرلیکایا نے کہا کہ یہ مہم گزشتہ دو ہفتوں سے انقرہ اور استنبول سمیت 49 صوبوں میں چلائی گئی ہیں۔وزیر داخلہ نے کہا کہ اتحاد، یکجہتی اور تعاون دہشت گردی کے خلاف ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے آپریشن بلاتعطل جاری رہے گا۔قابل ذکر ہے کہ ترک حکومت نے 2013 میں آئی ایس کو ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا اور ترک پولیس پورے ملک میں اس کے ارکان کے خلاف باقاعدگی سے انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں کر رہی ہے۔

نیپال میں 987 کوہ پیماؤں کو 26 چوٹیاں سر کرنے کی اجازت دی گئی

کھٹمنڈو، 25 اپریل (یو این آئی) نیپال میں کوہ پیمائی کے 105 گروپوں کے 987 کوہ پیماؤں کو موسم بہار کے کوہ پیمائی کے موسم میں 26 پہاڑوں پر چڑھنے کی اجازت دی گئی ہے۔محکمہ سیاحت کے ڈائریکٹر لیلا دھر اواستھی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ کوہ پیماؤں میں 217 خواتین شامل ہیں اور ان کا تعلق 51 ممالک اور خطوں سے ہے۔مجموعی طور پر 328 مردوں اور 74 خواتین کو 8,848.86 میٹر اونچے پہاڑ کو مونگما کو سر کرنے کی اجازت دی گئی جو نیپال اور چین کے درمیان واقع دنیا کی بلند ترین چوٹی ہے۔انہوں نے کہا "پرمٹ کے متلاشیوں کا عزم بہت حوصلہ افزا ہے۔ہمیں پچھلے سال سے زیادہ کوہ پیماؤں کی توقع ہے۔" نیپال نے جمعہ تک پرمٹ جاری کرنے سے 50.01 لاکھ امریکی ڈالر کی رائلٹی آمدنی حاصل کی ہے، جس میں صرف ماؤنٹ کومولنگما سے 40.35 لاکھ ڈالر شامل ہیں۔نیپال میں کوہ پیمائی کا موسم بہار اپریل میں شروع ہوتا ہے اور مئی تک رہتا ہے۔

آٹھ ارب ڈالر کی لاگت سے 18 کلو میٹر طویل زیر سمندر سرنگ کی تعمیر کا منصوبہ جسے انجینئرنگ کا شاہکار قرار دیا جا رہا ہے

کوپن ہیگن، ۲۵ اپریل (پی ایس آئی) ڈنمارک اور جرمنی کے بیچ بحیرہ بالٹک کے نیچے ایک ایسی سرنگ بنائی جا رہی ہے جسے ریکارڈ ساز قرار دیا جا رہا ہے۔یہ سرنگ سکینڈے نیویں ممالک کے باقی یورپ سے رابطے کو بہتر بناتے ہوئے سفر کا دورانیہ مختصر کر دے گی۔18 کلو میٹر طویل فیمارن بیلٹ نامی یہ سرنگ دنیا کی سب سے طویل پری فیبریکیٹڈ سڑک اور ریلوے سرنگ ہو گی جسے انجینئرنگ کا کارنامہ بھی مانا جا رہا ہے کیوں کہ اس سرنگ کے چند حصے سمندر کی تہہ پر رکھے جانے کے بعد آپس میں جوڑیں جائیں گے۔اس منصوبے کی تعمیر کا مرکزی حصہ سرنگ کے شمال میں جنوب مشرقی ڈنمارک میں ہے اور تقریباً 1200 ایکڑ پر پھیلی اس جگہ میں بندرگاہ بھی ہے اور ایک فیکٹری بھی جہاں سرنگ کے حصے تیار ہو رہے ہیں۔ڈنمارک کی ریاستی کمپنی فیمرن کے چیف ایگزیکیٹو ہنرک وینسٹن کہتے ہیں کہ یہ جگہ بہت بڑی ہے۔یاد رہے کہ سٹیل سے تیار کردہ سرنگ کا ہر حصہ تقریباً 217 میٹر لمبا اور 42 میٹر چوڑا ہے۔واضح رہے کہ زیادہ تر زیر سمندر سرنگیں، بشمول برطانیہ اور فرانس کے بیچ 50 کلو میٹر طویل چینل سرنگ، سمندر کی تہہ کے نیچے پتھریلی سطح کے اندر سے گزرتی ہیں۔لیکن ڈنمارک کی سرنگ 90 انفرادی حصوں یا بلاکوں پر مشتمل ہو گی جنھیں اینٹوں کی طرح ایک دوسرے سے جوڑا جائے گا۔ہنرک وینسٹن کا کہنا ہے کہ یہ سرنگ ریکارڈ توڑ رہی ہیں کیوں کہ اس طرز پر زیر سمندر سرنگ آج تک نہیں بنائی گئی۔آٹھ ارب ڈالر کے خطیر سرمائے کے ساتھ اس منصوبے کی لاگت ڈنمارک اٹھا رہا ہے تاہم یورپی کمیشن تقریباً ایک اعشاریہ تین ارب پاؤنڈ فراہم کرے گا۔حقیقت میں اس منصوبے کا مقصد ہوائی سفر پر انحصار کو کم کرنا اور یورپ میں سفری روابط کو بہتر بنانا ہے۔جب یہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا تو جنوبی ڈنمارک کے روڈبیون سے شمالی جرمنی کے پتگارڈن تک گاڑی صرف دس منٹ میں پہنچ سکے گی یا ٹرین سے سات منٹ کا سفر ہو گا جو اس سے پہلے کشتی پر 45 منٹ میں مکمل ہوتا تھا۔مغربی ڈنمارک کو بائی پاس کرتے ہوئے اس ریل سرنگ کی مدد سے کوپن ہیگن اور ہیمبرگ کے بیچ سفر بھی پانچ گھنٹے سے سمٹ کر صرف ڈھائی گھنٹے میں مکمل ہو سکے گا۔ہنرک وینسٹن کہتے ہیں کہ یہ سرنگ ڈنمارک کو جرمنی سے ہی نہیں جوڑ رہی بلکہ سکینڈے نیویا کو وسطی یورپ سے جوڑ رہی ہے۔اس میں سب کی جیت ہو گی کیوں کہ 160 کلو میٹر کم سفر کرتے ہے آپ کاربن میں کمی لا رہے ہیں اور ٹرانسپورٹ کے اثرات کو کم کر رہے ہیں۔سینیئر مینیجر آمدریج گرٹ نے ہمیں مستقبل کی اس ہائی وے کا کچھ حصہ دکھایا۔یہاں ریلوے کے لیے دو لائنیں ہیں اور دو ہی سڑک کے لیے جبکہ ایمرجنسی اور دیکھ بھال کے لیے بھی راہداریاں رکھی گئی ہیں۔دوسری جانب سٹیل کے بڑے بڑے دروازے سمندر کے پانی کو روکے ہوئے تھے۔آمدریج نے آہنی دروازے کو کھٹکھٹاتے ہوئے کہا جیسا کہ آپ سن سکتے ہیں یہ کافی موٹا ہے۔انھوں نے بتایا کہ جب سرنگ کا ایک حصہ تیار ہو جاتا ہے تو اسے اس مقام پر لا کر سٹیل کے دروازوں کے پیچھے پانی میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔یہ طویل حصے بہت بھاری بھی ہوتے ہیں کیوں کہ ہر ٹکڑے کا وزن 73 ہزار ٹن کے قریب ہے۔تاہم ان کو بآسانی کشتی کے پیچھے باندھ کر سمندر کی تہہ میں کھودی گئی سرنگ میں 40 میٹر گہرائی میں کیمروں اور جی پی ایس آلات کی مدد سے لے جا کر رکھا جاتا ہے

افغانستان میں چھت گرنے سے دو بچے جاں بحق

کابل، 25 اپریل (یو این آئی) جنوبی افغانستان کے صوبہ قندھار میں ایک مکان کی مٹی کی چھت گرنے سے دو بچے ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔مقامی حکام نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے صوبائی ڈائریکٹر ملا عبدالسلام نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کی رات اس وقت پیش آیا جب بچوں کے اہل خانہ قندھار شہر کے پولیس ڈسٹرکٹ 15 کے مضافات میں ایک عشائیے کے لیے جمع تھے۔انہوں نے بتایا کہ زخمی بچوں کو علاج کے لیے قریبی ہیلتھ سینٹر منتقل کر دیا گیا ہے جہاں دو بچوں کی حالت تشویشناک ہے۔افغانستان کے دور دراز علاقوں میں زیادہ تر رہائشی مکانات مٹی سے بنتے ہیں اور اس وجہ سے اکثر منہدم ہو جاتے ہیں۔

نئے پوپ کے لیے امیدواروں میں کون کون شامل ہے اور کیا پوپ فرانسس کے جانشین کا تعلق افریقہ سے ہو سکتا ہے؟

ویٹکن سٹی، ۲۵ اپریل (پی ایس آئی) اگلا پوپ کون ہو گا؟ اس فیصلے کا کیتھولک چرچ اور دنیا کے 1.4 ارب بپتسمہ یافتہ رومن کیتھولک پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔پوپ کے انتخاب کا عمل نہ صرف شفاف ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے بلکہ زیادہ تر انتہائی غیر متوقع بھی ہوتا ہے۔کالج آف کارڈینلز کا اجلاس سسٹین چیپل میں ہو گا جس میں بحث کی جائے گی اور پھر اپنے پسندیدہ امیدواروں کو ووٹ دیا جائے گا، یہ اس وقت تک ہو گا جب تک کہ ایک ہی نام سامنے نہ آ جائے۔پوپ فرانسس کی جانب سے مقرر کردہ 80 فیصد کارڈینلز نہ صرف پہلی بار پوپ کا انتخاب کر رہے ہیں بلکہ ایک وسیع عالمی نقطہ نظر پیش کریں گے۔تاریخ میں پہلی بار ووٹ دینے والوں میں سے آدھے سے بھی کم یورپی ہوں گے۔کیا کارڈینلز کسی افریقی یا ایشیائی پوپ کا انتخاب کر سکتے ہیں، یا وہ ویٹیکن انتظامیہ کے پرانے افراد میں سے کسی ایک کی حمایت کر سکتے ہیں؟ پوپ فرانسس کے ممکنہ جانشین کے طور پر جن ناموں کا ذکر کیا جا رہا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

آئی ایم ایف کی سربراہ کی ممالک سے تجارتی پالیسیوں کے فوری حل کی اپیل

واشنگٹن، 25 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جورجیوا نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر یقینی کی صورتحال بہت مہنگی ثابت ہوتی ہے اور تجارتی پالیسیوں پر کشیدگی کو جلد حل کرنے اور سمجھوتے کی ضرورت ہے۔آئی ایم ایف کی 2025 کی عالمی پالیسی ایجنڈا پر ایک پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے، جورجیوا نے کہا، "بڑی تجارتی پالیسیوں میں تبدیلیوں نے غیر یقینی صورتحال کو عروج پر پہنچا دیا ہے، جس کے ساتھ سخت مالی حالات اور مارکیٹ میں زیادہ اتار چڑھاؤ بھی شامل ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ عالمی معیشت ایک نئے اور بڑے امتحان کا سامنا کر رہی ہے، جس کے وسائل کمزور ہو چکے ہیں، اور یہ صورتحال ممالک کو مشکل میں ڈال رہی ہے۔انہوں نے کہا، "ممالک کو تعمیری طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ تجارتی کشیدگی کو جلد از جلد حل کیا جا سکے، واضح پن کو برقرار رکھا جا سکے اور غیر یقینی صورتحال کو ختم کیا جا سکے۔اہم کھلاڑیوں کے درمیان تجارتی پالیسی کا تصفیہ ضروری ہے۔" جورجیوا نے کہا کہ غیر یقینی صورتحال کے ماحول میں کمپنیاں سرمایہ کاری نہیں کر رہیں اور گھرانے خرچ کرنے کے بجائے بچت کر رہے ہیں، جس سے پہلے سے ہی کمزور ترقی کے امکانات مزید متاثر ہو رہے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ممالک کو عدم توازن کو بھی حل کرنا ہو گا جو بڑی معیشتوں کے درمیان بھی کشیدگیوں کو جنم دیتے ہیں۔انہوں نے کہا: "چین جیسے بعض ممالک کو نجی کھپت کو بڑھانے اور خدمات کی طرف منتقلی کو اپنانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔جبکہ امریکہ اور دیگر ممالک کو اپنے مالی خسارے کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔" جورجیوا نے کہا کہ تمام ممالک کو تجارتی رکاوٹوں، چاہے وہ ٹیرف سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں، کو کم کرنا چاہیے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ممالک کو اقتصادی اور مالی استحکام برقرار رکھنے کے لیے اقدامات اٹھانے چاہئیں، انہوں نے پیداوار کو بڑھانے کے لیے ترقی پر مبنی اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا۔

امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی جانب سے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کو ان کے بنیادی مشن پر دوبارہ توجہ مرکوز کرنے کی اپیل کا حوالہ دیتے ہوئے، جورجیوا نے کہا کہ وہ امریکی آواز کو بہت اہمیت دیتی ہیں، ایک راستہ موجود ہے اور وہ اس مسئلے پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔

جرمنی کو ایک اور ممکنہ کساد بازاری کا سامنا، بنڈس بینک

برلن، ۲۵ اپریل (پی ایس آئی) جرمنی کے وفاقی بینک کے صدر یوآخم ناگل نے کہا ہے کہ جرمن معیشت کو اس سال ایک اور کساد بازاری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔اسی دوران برلن حکومت نے سال رواں کے لیے ملکی اقتصادی ترقی کی متوقع شرح کم کر کے صفر فیصد کر دی ہے۔جرمنی کے بنڈس بینک کہلانے والے وفاقی مالیاتی ادارے کے صدر یوآخم ناگل نے خبردار کیا ہے کہ یورپ کی سب سے بڑی معیشت جرمنی کو اسی سال ممکنہ طور پر ایک اور کساد بازاری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔یوآخم ناگل نے کہا کہ اس کی ایک بڑی وجہ وہ تجارتی جنگ بھی ہو گی، جو حال ہی میں امریکی صدر ٹرمپ نے بیرون ملک سے امریکہ میں تجارتی درآمدات پر اچانک بہت زیادہ نئے محصولات عائد کرنے کے اپنے اعلان کے ساتھ شروع کی تھی۔ڈوئچے بنڈس بینک کے صدر نے واشنگٹن میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور ورلڈ بینک کے موسم بہار کے اجلاسوں میں اپنی شرکت کے موقع پر کہا کہ کساد روی کی شکار جرمن معیشت کے لیے اب تک نظر آنے والا مقابلتاً بہتر امکان تو یہ ہے کہ وہ اسی جمود کا شکار رہے، جو تقریباً اب بھی ہے۔بنڈس بینک کے سربراہ کے مطابق دوسری صورت میں خدشہ یہ ہے کہ جرمن معیشت رواں سال کے دوران ایک بار پھر کساد بازاری کا شکار بھی ہو سکتی ہے۔یوآخم ناگل کے الفاظ میں، ''میں اس بات کو خارج از امکان قرار نہیں دے سکتا کہ جرمنی میں 2025 میں ہلکی سے کساد بازاری بھی دیکھنے میں آ سکتی ہے۔اس لیے کہ بے یقینی کا دور ابھی ختم نہیں ہوا۔'' واشنگٹن میں جرمنی کے بنڈس بینک کے صدر کے اس موقف سے محض چند گھنٹے قبل جمعرات 24 اپریل ہی کے روز برلن حکومت نے بھی ایک اعلان کیا تھا، جو ملکی معیشت کے لیے خوش کن نہیں تھا۔اس اعلان میں جرمنی کی وفاقی حکومت کی طرف سے کہا گیا تھا کہ سال رواں کے دوران ملکی معیشت میں شرح نمو اب تک کے اندازوں سے بھی کم رہے گی اور اسی لیے اب یہ متوقع شرح کم کر کے صفر فیصد کر دی گئی ہے۔قبل ازیں اس سال کے آغاز پر برلن حکومت نے جنوری میں کہا تھا کہ اس سال ملکی اقتصادی ترقی کی شرح 0.3 فیصد رہے گی۔آئندہ جرمن چانسلر فریڈرش میرس کی قیادت میں نئی ملکی حکومت کے اقتدار میں آنے سے قبل، اب تک برسراقتدار چانسلر اولاف شولس کی کابینہ میں اقتصادی امور کے وزیر روبرٹ ہابیک نے کہا، ''اس سال جرمن معیشت میں ترقی کی شرح صفر فیصد رہے گی اور معیشت جمود کا شکار ہو جائے گی۔ ہابیک نے بھی اس منفی پیش رفت کی وجہ امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے عائد کردہ غیر معمولی تجارتی محصولات اور ان کی وجہ سے شروع ہو جانے والی بے یقینی اور تجارتی جنگ بتائیں۔

اسرائیل آنجہانی پوپ فرانسس کی آخری رسومات میں اپنا نمائندہ نہیں بھیجے گا: رپورٹ

یروشلم، 25 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی حکومت اپنے کسی رہنما کو آنجہانی پوپ کی کل ادا ہونے والی آخری رسومات میں شرکت کے لیے نہیں بھیجے گی۔اسرائیلی اخبار ہارٹز نے یہ خبر دی ہے۔غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے دوران وزیر اعظم نیتن یاہو اور ان کی حکومت کے وزراء پوپ کی سخت تنقید کرتے تھے، کیونکہ فرانسس شہریوں کے قتل اور امداد روکنے کے بارے میں آواز اٹھا رہے تھے۔ایک اندازے کے مطابق اسرائیل کی آبادی کا تقریباً 2 فیصد عیسائی ہے اور ملک میں مختلف مذاہب کے متعدد مقدس مقامات ہیں۔عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس گزشتہ پیر کو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے تھے۔پوپ فرانسس رومن کیتھولک چرچ کے پہلے لاطینی امریکی پیشوا تھے۔

ماسکو کے قریب کار بم دھماکے میں روسی جنرل ہلاک

ماسکو، 25 اپریل (یو این آئی) روس کے دارالحکومت ماسکو کے قریب پارک کی گئی ایک کار میں دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک سینئر روسی جنرل ہلاک ہو گیا۔ترک میڈیا کے مطابق حکام نے فوج کے جنرل اسٹاف کے مرکزی آپریشنل ڈائریکٹوریٹ کے نائب سربراہ جنرل لیفٹیننٹ یاروسلاو موسکالک کو ہلاک ہونے والے شخص کے طور پر نامزد کیا ہے۔تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے ماسکو کے مشرق میں واقع بالاشیخا قصبے میں رہائشی عمارت کے باہر وی ڈبلیو گالف کے دھماکے کے بعد قتل اور دھماکہ خیز مواد کی اسمگلنگ کی تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تصویروں میں ایک گاڑی میں آگ لگی تھی جس سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔اجینٹسٹوو کی تحقیقاتی نیوز ویب سائٹ نے لیک ہونے والی معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ موسکالک بالاشیخا میں رہتا تھا لیکن گاڑی اس کے پاس رجسٹرڈ نہیں تھی۔ازویستیا اخبار کی جانب سے پوسٹ کی گئی سکیورٹی کیمرے کی فوٹیج میں ایک زوردار دھماکے کو دیکھا جا سکتا ہے، جس کے ٹکڑے فضا میں اڑ رہے ہیں۔دھماکہ اس وقت ہوا جب کسی کو گاڑی کی طرف چلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ دھماکا دیسی ساختہ دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے کی وجہ سے ہوا جس میں دھات کے ٹکڑوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔کریملن کی ویب سائٹ کے مطابق موسکالک 2015 میں یوکرین کے بارے میں "نارمنڈی فارمیٹ" مذاکرات میں روسی فوجی نمائندے تھے، جب کیف اور روسی حمایت یافتہ علیحدگی پسندوں کے درمیان تنازعہ تھا۔روسی صدر ولادیمیر پوتن نے انہیں 2021 میں جنرل لیفٹیننٹ بنایا تھا۔یہ دھماکہ یوکرین میں ماسکو کی فوجی کارروائی سے منسلک روسیوں پر پچھلے حملوں سے ملتا جلتا معلوم ہوتا ہے۔کیف نے کچھ معاملات میں ذمہ داری قبول کی تھی لیکن جمعے کے روز ہونے والے حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

تھائی لینڈ کے بادشاہ بھوٹان کے اپنے پہلے دورے پر

تھمپو، 25 اپریل (یو این آئی) تھائی لینڈ کے بادشاہ مہا وجیرالونگ کورن اور ملکہ سوتھیدا، جو بھوٹان کے اپنے پہلے دورے پر ہیں، کا جمعہ کو یہاں شاندار روایتی استقبال کیا گیا۔یہ دورہ سفارتی، ثقافتی، مذہبی اور سٹریٹجک ہی حوالوں سے تاریخی ہے۔یہ بادشاہ مہا وجیرالونگ کورن کا تخت نشین ہونے کے بعد بھوٹان کا پہلا دورہ ہے، انہوں نے آخری بار 1991 میں ولی عہد کے طور پر بھوٹان کا دورہ کیا تھا۔ان کا یہ دورہ نہ صرف بھوٹان-تھائی لینڈ کے تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جاتا ہے بلکہ یہ اس بات کا بھی واضح اشارہ ہے کہ بھوٹان اب ہندوستان کے روایتی اثر و رسوخ سے نکل کر کثیر الجہتی تعلقات کی طرف بڑھ رہا ہے۔تھائی بادشاہ اور ملکہ کا آج پارو ایئرپورٹ پر بھوٹان کے شاہی خاندان نے روایتی استقبال کیا۔ان کا قافلہ تھمپو زونگ کی طرف روانہ ہوا جہاں گارڈ آف آنر، خصوصی پریڈ اور ثقافتی پرفارمنس کا انعقاد کیا گیا۔اس شام، تھائی بادشاہ کے اعزاز میں بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک اور ان کی اہلیہ ملکہ جیٹسن پیما نے ایک سرکاری ضیافت کا اہتمام کیا۔

ہفتے کے روز، تھائی شاہی جوڑا 1,000 مکھن کے لیمپ روشن کرنے اور بجوگ لیکھا نگ میں اجتماعی دعائی تقریب میں شرکت کرے گا، جہاں 74 تھائی اور 74 بھوٹانی راہب ان کی لمبی عمر کے لیے دعا کریں گے۔سیاسی طور پر، اس دورے کے پس منظر میں نیا تھائی لینڈ-بھوٹان فری ٹریڈ ایگریمنٹ (ایف ٹی اے) بھی ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو 13 ملین ڈالر سے بڑھا کر 120 ملین ڈالر سالانہ کرنا ہے۔یہ بھوٹانی زرعی مصنوعات جیسے سیب، سنتری اور آلو کے لیے تھائی منڈیوں تک رسائی کے بارے میں بات کرتا ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھوٹان اب اقتصادی شراکت داری کے لیے بھارت کے علاوہ دیگر آپشنز تلاش کر رہا ہے۔اس سے ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان تجارتی توازن اور اسٹریٹجک پوزیشن بھی متاثر ہو سکتی ہے۔اس دورے کی ایک خاص بات گیلیپو مائنڈفلنس سٹی پروجیکٹ تھا، جہاں تھائی لینڈ کی نجی کمپنیاں مشاورتی کردار ادا کر رہی ہیں۔یہ منصوبہ بھوٹان کی خود انحصاری کی ترقی اور بیرونی سرمایہ کاری کو مدعو کرنے کا ایک نمونہ بن رہا ہے۔

پیرو میں رئیس خاتون کی پانچ ہزار برس قدیم باقیات کی دریافت

لیما، ۲۵ اپریل (پی ایس آئی) ماہرین آثار قدیمہ نے کارل تہذیب سے تعلق رکھنے والی ایک امیر اور رئیس خاتون کی احتیاط سے محفوظ شدہ باقیات کو دریافت کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین قدیم معاشرے کی قابل قدر رکن تھیں۔ماہرین آثار قدیمہ کی ایک ٹیم نے جمعرات کے روز کہا کہ انہوں نے پیرو کے شہر کارل میں ایک رئیس اور امیر خاتون کی 5000 برس پرانی باقیات کو دریافت کیا ہے۔خبروں کے مطابق آثار قدیمہ کے ماہر ڈیوڈ پالومینو نے بتایا کہ "جو چیز دریافت ہوئی ہے وہ ایک ایسی خاتون سے مماثل ہے، جو بظاہر اعلیٰ درجہ کی حامل تھیں اور ان کا تعلق طبقہ اشرافیہ سے تھا۔" ڈیوڈ پالومینو نے کہا کہ مذکورہ خاتون کی باقیات کو احتیاط سے کپڑے کی تہوں میں محفوظ کر کے رکھا گیا تھا، جو مکا (بڑے طوطے) کے پروں سے ڈھکی ہوئی تھیں۔اس میں خاتون کی جلد کے ساتھ ساتھ ان کے ناخن اور کچھ بالوں کا حصہ بھی شامل ہے۔"ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ خاتون کی عمر 35-20 سال کے درمیان تھی اور ان کا قد 5 فٹ کے قریب تھا۔ڈیوڈ پالومینو نے کہا، "عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ حکمران صرف مرد ہوتے تھے، یا معاشرے میں انہیں کے زیادہ نمایاں کردار ہوتے ہیں۔" لیکن جمعرات کے روز اعلان کردہ اس دریافت سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدیم ترین کارل تہذیب میں خواتین کا بھی ایک اہم کردار تھا۔ٹیم نے پیرو کی وزارت ثقافت میں خاتون کی آخری رسومات کے وقت ان کے ساتھ رکھی گئی بعض باقیات کو صحافیوں کے سامنے پیش کیا، جس میں ایک پرندے کی چونچ، ایک پتھر کا پیالہ اور گھاس کی بنی ایک ٹوکری بھی شامل تھی۔البتہ ان کی تدفین کی صحیح تاریخ کا تعین نہیں کیا جا سکا ہے۔رئیس خاتون کی یہ باقیات پیرو کے ایسپرو میں دریافت ہوئی ہیں۔مقامی میونسپل کارپوریشن اسے پہلے کوڑا پھینکنے کی جگہ کے طور پر استعمال کیا کرتی تھی، تاہم سن 1990 کی دہائی میں اسے آثار قدیمہ کے مقام طور پر محفوظ کیا گیا۔کارل تہذیب جنوبی امریکہ کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے، جو تقریباً 3000 سال قبل مسیح سے 1800 قبل مسیح تک موجود تھی۔اس تہذیب کا تعلق بھی اس وقت کی میسوپوٹیمیا، مصر اور چین کی دیگر عظیم تہذیبوں کی طرح ہے۔کارل شہر پیرو کے دارالحکومت لیما کے شمال میں تقریباً 180 کلو میٹر کے فاصلے پر وادی سوپ میں واقع ہے۔سن 2009 میں اسے اقوام متحدہ کا عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیا گیا تھا۔

کھلے تابوت میں موجود پوپ فرانسس کی تصاویر منظر عام پر

ویٹی کن سٹی، 25 اپریل (یو این آئی) یورپین ملک ویٹیکن نے 88 سال کی عمر میں انتقال کرنے والے رومن کیتھولک چرچ کے 266 ویں سربراہ پوپ فرانسس کی کھلے تابوت میں موجود تصاویر جاری کر دیں۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق یہ تصاویر ویٹیکن میں پوپ فرانسس کی رہائش گاہ کاسا سانتا مارتا میں لی گئی تھیں۔کھلے تابوت میں موجود پوپ فرانسس کی تازہ ترین تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ انہیں آخری سفر کے لیے سرخ لباس پہنایا گیا ہے۔ان تصاویر میں پوپ فرانسس کے سر پر اپیسکوپل میٹر (پوپ کے سر پر پہنی جانے والی مخصوص تاج نما ٹوپی) اور ہاتھ میں منفرد اور مخصوص مالا بھی دیکھی جا سکتی ہے۔پوپ فرانسس کی آخری رسومات کے لیے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔یاد رہے کہ کل بروز ہفتہ پاپ فرانسس کی آخری رسومات سے متعلق تقریب کا انعقاد کیا جائے گا جس میں درجنوں عالمی رہنماؤں اور ان کے لاکھوں چاہنے والوں کی شرکت متوقع ہے۔ویٹیکن کے ذرائع کے مطابق پوپ فرانسس کی آخری رسومات کا آغاز کل صبح سینٹ پیٹرز اسکوائر میں کیا جائے گا جبکہ یہ 9 روزہ سوگ کا پہلا دن ہو گا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق توقع کی جا رہی ہے کہ پوپ فرانسس کی تدفین سادہ رسومات کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ویٹیکن کے نومبر 2017ء کے اعلان میں سادہ رسومات کا ذکر کیا گیا تھا اور اسی پر عمل کیا جائے گا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق یہی وجہ ہے کہ پوپ فرانسس کے لیے صنوبر، سیسہ اور بلوط سے بنے تابوت کے بجائے سادہ لکڑی اور زنک سے بنے تابوت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کیتھولک چرچ کے سربراہ کو عام طور پر موت کے 4 سے 6 دن بعد دفنایا جاتا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق انتقال کرنے والے ہر پوپ کو سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں دفن کرنے کا رواج ہے مگر توقع کی جا رہی ہے کہ پوپ فرانسس کو ویٹیکن کے باہر سانتا ماریا میگیور کے باسیلیکا میں سپرد خاک کیا جائے گا کیوں کہ یہ مقام ان کے پسندیدہ مقامات میں سے ایک تھا اور یہ ان کی بطور آخری آرام گاہ وصیت بھی تھی۔یاد رہے کہ ویٹیکن کی جانب سے پوپ فرانسس کی موت سے متعلق جاری کیے گئے سرٹیفکیٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پوپ کی موت فالج کے دورے کے سبب ہوئی۔پوپ فرانسس فالج کے سبب پہلے کوما میں چلے گئے تھے اور ان کے دل نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔سرٹیفکیٹ نے یہ بھی تصدیق کی ہے کہ موت کی تصدیق الیکٹرو کارڈیوگرام ریکارڈنگ سے ہوئی ہے۔

ماسکو کے ساتھ امن معاہدے کے لیے ملک

کو عارضی طور پر اپنا کچھ علاقہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے: یوکرینی میئر

کیف، ۲۵ اپریل (پی ایس آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے میئر کا کہنا ہے کہ ماسکو کے ساتھ امن معاہدے کو یقینی بنانے کے لیے ملک کو عارضی طور پر اپنا کچھ علاقہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے۔یہ پہلا موقع ہے جب یوکرین کے کسی اعلیٰ عہدیدار اس قسم کے خیال کو ظاہر کیا ہے۔انھوں نے بی بی سی ریڈیو 4 کی اینا فوسٹر کو بتایا کہ ایک منظر نامہ یہ ہے کہ علاقہ چھوڑ دیا جائے۔تاہم وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ منصفانہ نہیں ہے، لیکن امن کے لیے، عارضی امن کے لیے، شاید یہ ایک حل ہو سکتا ہے۔خیال رہے کہ یوکرین پر امریکہ اور کریملن کی جانب سے غیر معمولی دباؤ ہے کہ وہ اپنے وسیع معدنی ذخائر کی کان کنی کے لیے زمین کی مراعات اور حقوق کو قبول کرے۔اس ہفتے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اس دباؤ میں اضافہ کرتے ہوئے علاقائی حدود پر بات کی تھی۔یاد رہے کہ کیف کے میئر اور زیلنسکی سیاسی مخالفین ہیں۔میئر نے بار بار صدر اور ان کی ٹیم پر الزام عائد کیا ہے۔

کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے نئے تعینات ہونے والے چیئرمین محکمہ محنت کی اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لے رہے ہیں

جگدل پور، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ چھتیس گڑھ بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے نو تعینات چیئرمین رام پرتاپ سنگھ نے عہدہ سنبھالنے کے بعد جمعہ کو بستر ضلع کے اپنے پہلے دورے کے دوران سرکٹ ہاؤس کے میٹنگ ہال میں محکمہ محنت کے محکمانہ افسران اور ملازمین کے ساتھ تعارفی اور جائزہ میٹنگ کی۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع میں تعینات لیبر انسپکٹرز اور لیبر ریسورس سنٹر میں تعینات ملازمین سے بورڈ کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں کی رجسٹریشن اور ان پر عمل درآمد کے حوالے سے تفصیلی جانکاری لی اور اسکیموں کو موثر انداز میں نافذ کرکے تمام اہل افراد کو فائدہ پہنچانے کی ہدایت کی۔ رام پرتاپ سنگھ نے اسکیموں کے ساتھ 100% اہل افراد کو سیر کرنے کے لیے باقاعدہ نگرانی کے لیے کہا۔ میٹنگ میں چیئرمین رام پرتاپ سنگھ نے بلاک وائز اور گاؤں وار ورکرز کی 100 فیصد رجسٹریشن کرنے اور ضلعی سطح پر ایک ایکشن پلان تیار کرنے اور ڈویژن کے تحت چلائی جاری اسکیموں میں زیادہ سے زیادہ کارکنوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران لیبر آفیسر بھوپیندر نائک اور لیبر ریسورس سنٹر کے ملازمین کی طرف سے کیے جا رہے کام کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مقامی سطح پر مزدوروں کے مطالبات اور مسائل کے بارے میں معلومات پیش کی گئیں۔ مذکورہ میٹنگ میں چیئرمین کے پرسنل سکریٹری ٹی آر سونٹا کے، لیبر آفیسر جگدل پور بھوپیندر نائک، لیبر ویلفیئر آفیسر مسز ریتو سنگھ کھنڈ شیام کے ساتھ محکمہ لیبر اور ڈویژن کے دیگر ملازمین موجود تھے۔

بلرام پور: گورنر نے پردھان منتری آواس یوجنا کے استفادہ کنندہ سرجی کوروا سے ملاقات کی

بلرام پور، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ گورنر رامین ڈیکا بلرام پور-راما نوج گنج ضلع کے اپنے دو روزہ دورے پر ہیں۔ اس دوران جمعہ کو گورنر ڈیکا نے پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) کے استفادہ کنندہ سرجی کوروا کے گھر کا دورہ کیا، جو نگر پالیکا پریشد بلرام پور کے تحت دین دیال اپادھیائے وارڈ نمبر 10 میں ایک نئے تعمیر شدہ مکان میں رہتے ہیں۔ ضلع میں یہ پہلا موقع ہے جب ریاست چھتیس گڑھ کے گورنر بلرام پور-راما نوج گنج ضلع کے دورے پر آئے ہیں اور گورنر نے کسی مستحق کے گھر جا کر عام لوگوں سے براہ راست بات چیت کی۔ سرجی کوروا نے اسے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ گورنر ڈیکا پردھان منتری آواس یوجنا سے مستفید ہونے والے سرجی کوروا کے گھر پہنچے، ان سے بات چیت کی اور حکومت کی طرف سے فراہم کردہ استفادہ کنندگان پر مبنی اسکیموں کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ سرجی کوروا نے گورنر ڈیکا کو بتایا کہ ہم یومیہ مزدوری کرکے اپنی روزی کماتے ہیں۔ شوہر کے انتقال کے بعد بیٹے کی پرورش اور ایسے حالات میں پکے گھر میں رہنا ایک خواب جیسا تھا لیکن انہیں پردھان منتری آواس یوجنا اربن کے ذریعے سروے میں منتخب کیا گیا تھا۔ پردھان منتری آواس یوجنا کا فائدہ ملنے کے بعد ہی ہمارا گھر بنانے کا خواب پورا ہوا ہے۔ ہم نئے مکانات کی تعمیر سے بہت خوش ہیں اور یہاں اپنے خاندان کے ساتھ خوشی سے رہ رہے ہیں۔ اس دوران گورنر ڈیکا نے فائدہ اٹھانے والے سرجی کوروا کو ایک تحفہ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر گورنر کے سکریٹری سی آر پرسنا، کلکٹر راجیندر کٹارا، پولیس سپرنٹنڈنٹ وبھو بینکر رمن لال، ضلع پنچایت کے سی ای او نینا سنگھ تومر، میونسپل کونسل کے صدر لودھی رام ایکا اور دیگر عوامی نمائندے اور عہدیدار موجود تھے۔

محکمہ صحت نے ہیٹ اسٹروک کی علامات اور بچاؤ کے حوالے سے ایڈوائزری جاری کر دی

گوریلا پینڈرا مروائی، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر رامیشور شرما نے جمعہ کو ہیٹ اسٹروک کی علامات اور اس سے بچاؤ کے بارے میں جانکاری دی۔ ریاست میں شدید گرمی اور گرمی کی لہر کو ذہن میں رکھتے ہوئے انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہیٹ اسٹروک کے اثرات کو سنجیدگی سے لیں۔ انہوں نے ہیٹ اسٹروک سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر بتائی ہیں۔ گھر سے باہر نکلنے سے پہلے کافی پانی پی لیں۔ سوتی، ڈھیلے اور آرام دہ کپڑے پہنیں۔ دھوپ میں نکلتے وقت سر ڈھانپ کر رکھیں، ٹوپی، کپڑا، چھتری کا استعمال کریں۔ پانی، چھاچھ، ORS محلول یا گھریلو مشروبات جیسے لسی، لیموں کا پانی، آم کا پنا وغیرہ استعمال کریں۔ تازہ کھانا کھانے کے بعد ہی گھر سے نکلیں، زیادہ دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں۔ دھوپ میں خالی پیٹ نہ نکلیں۔ پانی ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔ جسم کو پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔ دھوپ میں نکلنے سے پہلے مائعات پی لیں۔ مسالہ دار اور باسی کھانا نہ کھائیں۔ جب آپ کو بخار ہو تو ٹھنڈے پانی کی پٹیاں لگائیں۔ کولر ایئر کنڈیشنر سے فوری طور پر دھوپ میں نہ آئیں۔ اس کے علاوہ دھوپ میں غیر ضروری طور پر نہ نکلیں۔ سر درد، بخار، قے، بہت زیادہ پسینہ آنا اور بے ہوشی، کمزوری محسوس ہونا، جسم میں درد، غیر معمولی نبض۔ اگر ہیٹ اسٹروک کی علامات ہوں تو اس شخص کو کسی سایہ دار جگہ پر لٹائیں، اس کے کپڑے ڈھیلے کریں، اسے مشروبات جیسے کچے آم کا مشروب وغیرہ دیں۔ درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے ٹھنڈے پانی کی پٹیاں لگائیں۔ متاثرہ شخص کو فوری طور پر قریبی مرکز صحت لے جائیں اور طبی مشورہ لیں۔

نوا رائے پور اٹل نگر وکاس پرادھیکرن قرض سے پاک، اب ترقی کی رفتار تیز ہوگی

رائے پور، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ چھتیس گڑھ کے دارالحکومت نوا رائے پور سے ایک متاثر کن اور خوشگوار خبر آئی ہے۔ نوا رائے پور اٹل نگر وکاس پرادھیکرن، جو پہلے این آر ڈی اے کے نام سے جانا جاتا تھا، اب مکمل طور پر قرض سے پاک ہو گیا ہے۔ اتھارٹی نے 1788 کروڑ روپے کا تمام قرض ادا کر دیا ہے، جو حکومت ہند اور بین قومی بینکوں سے لیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی 100 کروڑ روپے کی سرکاری ضمانت بھی ریاستی حکومت کو واپس کر دی گئی ہے۔ اس کامیابی کا سہرا چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی کی پالیسیوں، مالیاتی نظم و ضبط اور شفاف انتظامیہ کو جاتا ہے۔ چھتیس گڑھ کے جدید اور منصوبہ بند دارالحکومت نوا رائے پور کی ترقی کے لیے بڑے پیمانے پر قرض لیا گیا تھا۔ یہ قرض زمین کے حصول، سڑکوں کی تعمیر، سرکاری عمارتوں اور ہدایت اللہ یونیورسٹی جیسے تعلیمی اداروں کے لیے تھا۔ تاہم قرضوں کے بوجھ اور سود کی ادائیگی نے اتھارٹی کے کیش فلو کو متاثر کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں چھتیس گڑھ حکومت نے مالی خود انحصاری پر زور دیتے ہوئے ایسی پالیسیاں لاگو کیں جس سے اتھارٹی کی آمدنی میں اضافہ ہوا اور قرض سے نجات کی راہ ہموار ہوئی۔ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے جمعہ کو کہا کہ نوا رائے پور اٹل نگر کا قرض سے پاک ہونا ایک خوشگوار علامت ہے۔ ہماری حکومت نے مالیاتی نظم و ضبط، شفافیت اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا کہ اتھارٹی نہ صرف قرضوں سے پاک ہو بلکہ خود انحصار بھی ہو اور ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوئے۔ یہ کامیابی نوا رائے پور کو ایک جدید، روزگار پر مبنی اور سہولتوں سے مالا مال شہر بنانے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ چھتیس گڑھ حکومت کی پالیسیوں نے اتھارٹی کے اثاثوں کے تجارتی استعمال کو فروغ دیا۔ میڈیسٹی، سفر مایا میڈیکل پارک، ملک کی مشہور پولی میٹک کمپنی کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ کی بھومی پوجن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی کے قیام کی پہل جیسے منصوبوں نے بھی سرمایہ کاری کو راغب کیا۔ چھتیس گڑھ حکومت نے سال 2024-25 کے تیسرے ضمنی بجٹ میں نوا رائے پور اٹل نگر وکاس پرادھیکرن کے لیے 1043 کروڑ روپے کا انتظام کیا ہے اور صنعتی علاقوں کے لیے اضافی فنڈز مختص کیے ہیں، جس سے آمدنی کے ذرائع مضبوط ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ، چھتیس گڑھ کے بقایا ٹیکس، سود اور جرمانے (7 مئی) آرڈیننس 2025 کے تصفیہ کے تحت تاجروں کو ریلیف نے اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیا ہے، جس کا بالواسطہ فائدہ نوا رائے پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو ہوا ہے۔ قرضوں میں ریلیف کے ساتھ، اتھارٹی کے تمام اثاثے اب بوجھ سے پاک ہیں، جس سے ان کے استعمال اور خرید و فروخت میں آسانی ہوگی۔

نکسلیوں نے چھتیس گڑھ تلنگانہ سرحد پر جاری آپریشن کو فوری طور پر روکنے کے لیے پمفلٹ جاری کیا

بیجاپور، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ نکسلیوں نے چھتیس گڑھ کے بیجاپور-تلنگانہ سرحد پر جاری بڑے نکسل مخالف آپریشن کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ نکسلی تنظیم کے شمال مغربی بستر ڈویژن کے انچارج روپیش نے ایک پریس نوٹ جاری کرکے یہ اپیل کی ہے۔ نکسلیوں کی طرف سے جاری اس پمفلٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی اس کارروائی سے قبائلی علاقوں میں خوف اور بدامنی کا ماحول ہے۔ نکسلیوں نے اپنے بیان میں حکومت سے امن مذاکرات کے لیے آگے آنے کو بھی کہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے اور مذاکرات کی پہل کرے تو وہ بھی حل کی جانب قدم اٹھانے کو تیار ہیں۔ نکسلیوں کی طرف سے جاری پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ہم حکومت سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ بات چیت کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کا راستہ اپنائے۔ سازگار ماحول پیدا کیا جائے تاکہ مثبت نتائج برآمد ہو سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بندوق کے زور پر مسئلے کے حل کے لیے حکومت کا فوجی آپریشن ایک ماہ کے لیے ملتوی کیا جائے۔ اس اپیل کے ذریعے ہم حکومت کی طرف سے مثبت جواب کی امید اور انتظار کر رہے ہیں۔ گزشتہ چار دنوں سے بیجاپور اور تلنگانہ کی سرحد پر سیکورٹی فورسز کا بڑا آپریشن جاری ہے، جس میں نکسلیوں کی تلاش اور دباؤ بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے خلاف احتجاج میں یہ بیان سامنے آیا ہے۔

ملیریا کا عالمی دن 2030 تک ملیریا کے خاتمے کے ہدف کے ساتھ منایا جا رہا ہے

جگدل پور، 25 اپریل (ہ س)۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی 25 اپریل کو بستر ڈویژن میں ملیریا کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ اس سال ملیریا ڈے کو آئیے ملیریا اینڈ ووئیں کے تھیم پر منایا جا رہا ہے۔ دوبارہ سرمایہ کاری، دوبارہ تصور کریں، دوبارہ آگ لگائیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2027 تک پوری ریاست میں صفر ملیریا (زیرو لوکل انفیکشن) کو حاصل کرنے کے لیے 2030 تک ملیریا کو ختم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جسے اجتماعی کوششوں اور تعاون سے ہی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ ملیریا کے خاتمے کے لیے پبلسٹی، سرویلنس، ملیریا کی جانچ، نگرانی، تربیت اور ویکٹر کنٹرول وغیرہ جیسی سرگرمیاں ہر سطح پر لگاتار چلائی جا رہی ہیں، اور ضلع بستر کا API (سالانہ پیراسائٹ انڈیکس) سال 2000 میں 56.28 تھا جو کہ سال 2000 میں گھٹ کر API 420.3 رہ گیا ہے۔

گاندھی بھون میں شمسی توانائی کا نظام نصب کیا جائے گا

رائے پور، 25 اپریل (ہ س)۔ قابل تجدید توانائی کے میدان میں ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے چھتیس گڑھ حکومت نے رائے پور میں واقع گاندھی بھون میں شمسی توانائی پر مبنی نظام نصب کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد عمارت کی بجلی کی ضروریات کو ماحول دوست طریقے سے پورا کرنا ہے۔ اس سلسلے میں آج کھادی اور دیہی صنعت بورڈ کے چیئرمین راکیش پانڈے اور ریاستی قابل تجدید توانائی کی ترقی ایجنسی (کریڈا) کے چیئرمین بھوپیندر سوانائی کے درمیان ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں گاندھی بھون میں شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب اور اس کی افادیت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں چیئرمینوں نے اس منصوبے کو جلد عملی جامہ پہنانے کے لیے باہمی رابطہ قائم کرنے پر اتفاق کیا۔ اس اقدام سے نہ صرف چھتیس گڑھ کی گرین انرجی پالیسی کو تقویت ملے گی بلکہ گاندھی بھون جیسے تاریخی مقام کو صاف اور قابل تجدید توانائی کے استعمال کی ایک متاثر کن مثال بھی بنایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت قابل تجدید توانائی کے فروغ اور استعمال کو ترجیح دے رہی ہے اور اس پروجیکٹ کو اسی سمت میں ایک مثبت کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

بھانو پرتاپور-انتا گڑھ کو ملانے والی کھانڈی ندی پر ایک بڑے پل کی تعمیر کی منظوری

کانکیر، 25 اپریل (ہندوستان سماچار)۔ ریاستی حکومت نے ضلع کے بھانو پرتاپور انتا گڑھ روڈ پر گرنے والی کھانڈی ندی پر 6 کروڑ 17 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک بڑا پل بنانے کی منظوری دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی درگ کونڈل بلاک کے مہندر پور سنتیلی گلال بوڑی روڈ پر کلورٹ سمیت سڑک کی تعمیر کا کام کیا جائے گا۔ اس کے لیے 5 کروڑ 28 لاکھ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔

कार्यालय : जिला परिषद,चतरा

(E.mail: districtboardchatra@gmail.com)

सूचना

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि "**टण्डवा प्रखण्ड अन्तर्गत अम्बेडकर चौक के पास निर्मित कुल 01 (एक) अदद् दूकान** को किराया पर उपलब्ध कराया जाना है।

अतः इच्छुक व्यक्ति निम्नलिखित शर्तो का अनुपालन करते हुए **दिनांक 15/05/2025 तक (कार्यालय कार्य अवधि में)** आवदेन पत्र समर्पित कर सकते है :–

शर्त :–

1. कुल दूकानों की संख्या से अधिक आवेदन प्राप्त होने की स्थिति में खुला डाक के माध्यम से दूकान का आवंटन किया जायेगा। दूकान आवंटित नहीं होने के स्थिति में जमा अग्रधन की राशि वापस कर दी जायेगी।
2. एक आवेदक एक ही आवेदन कर सकेगें एक से अधिक आवेदन पर विचार नहीं किया जायेगा। आवेदनकर्ता को आवेदन के साथ मो0 1,00,000/– (एक लाख रू0) का बैंक ड्राफ्ट किसी भी राष्ट्रीयकृत बैंक से निर्गत जो "उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद चतरा" के पदनाम से देय हो आवेदन के साथ जमा करना अनिवार्य होगा। बिना ड्राफ्ट का आवेदन पत्र स्वीकार नहीं किया जायेगा।
3. एक आवेदनकर्ता के नाम से एक ही दूकान आवंटित की जायेगी। पहले से जिस आवेदक को दूकान आवंटित है, उसे दूकान आवंटित नहीं की जायेगी। जॉच के क्रम में गलत पाये जाने पर आवंटिक दूकान का आवंटन रद्द कर दिया जाएगा। जिसपर आवेदनकर्ता का कोई भी दावा मान्य नहीं होगा। इस आशय का शपथ पत्र आवेदन के साथ संलग्न करना अनिवार्य होगा।
4. सरकारी सेवा/उच्चतर संस्था में कार्यरत व्यक्ति को दूकान आवंटित नहीं की जायेगी।
5. आवेदनकर्ता को अपना पहचान पत्र/पैन कार्ड की अभिप्रमाणित प्रति जमा करना अनिवार्य होगा तथा मूल कागजात साथ में सत्यापन हेतु प्रस्तुत करना अनिवार्य होगा।
6. एकरारनामा स्टाम्प शुल्क की राशि बन्दोबस्तधारी को स्वयं वहन करना होगा। दूकान आवंटित होने के पश्चात् मासिक किराया 8.75 पैसा प्रति स्क्वायर फीट के अलावा सरकार द्वारा निर्धारित जी0एस0टी0 का भुगतान करना होगा।
7. दूकान का प्रकार (10'x10' का दूकान) एवं (9'x8' का स्टोर) कुल रकवा 172 स्क्वायर फीट, मासिक किराया 8.75/प्रति स्क्वायर फीट निर्धारित है, जिसका प्रति दूकान कुल मासिक किराया मो0 1505.00 देय होगा।
8. प्रत्येक अगले तीन वर्ष पर 10% किराया में बृद्धि की जायगी।
9. निर्धारित मासिक किराया प्रत्येक माह कार्यालय में आकर जमा करना आवश्यक होगा।
10. लगातार तीन माह तक मासिक किराया नही देने पर लम्बित किराया का 10% अतिरिक्त भुगतान करना आवश्यक होगा।
11. लगातार छः माह तक मासिक किराया नही देने पर कानुनी कार्रवाई करते हुए आवंटित दूकान को खाली कराया जायेगा एवं राशि वसूली के लिए नीलाम पत्र वाद दायर किया जायेगा।
12. अद्योहस्ताक्षरी को बिना कारण बताये डाक स्थगिक करने/रद्द करने का अधिकार सुरक्षित है।

उप विकास आयुक्त–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी,जिला परिषद, चतरा

PR 351105 District(25-26).D

कार्यालय : जिला परिषद,चतरा

(E.mail: districtboardchatra@gmail.com)

सूचना

जिला परिषद चतरा द्वारा प्रखण्ड हंटरगंज मे निर्मित विवाह मण्डप को एक वर्ष के लिए बंदोबस्ती /लीज पर उपलब्ध कराया जाना है। परिसम्पति विवरणी निम्नवत् है:–

क्र. स.	जिला परिषद द्वारा निर्मित भवन	क्षेत्रफल	बन्दोबस्ती की सुरक्षित राशि एक वर्ष का	जमानत की राशि तीन माह का
1	2	3	4	5
1	हंटरगंज विवाह मण्डप	2236 sqft	134500	33700

अतएव सूचित करना है कि दिनांक 09/05/2025 को 3:00 बजे अपराह्न में उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद, चतरा के सभागार में अद्योहस्ताक्षरी द्वारा या प्राधिकृत पदाधिकारी द्वारा उपरोक्त परिसम्पतियों के बन्दोबस्ती प्रक्रिया की जायेगी।

जो व्यक्ति बन्दोबस्ती मे भाग लेना चाहते हैं आवेदन के साथ 5000.00 (पॉच हजार) रू0 का बैंक डॉफ्ट जो उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी जिला परिषद, चतरा के पदनाम से देय हो जमा कर निम्नलिखित शर्तो का अनुपालन करते हुए निर्धारित समय पर डाक मे भाग ले सकते हैं, जो लौटाया नहीं जायेगा।

शर्त :–

1. बन्दोबस्ती एक वर्ष के लिए की जायेगी।
2. डाक बोलने वाले को डाक में भाग लेने हेतु कॉलम–5 मे वर्णित राशि जमानत के रूप में बैंक ड्राफ्ट द्वारा उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद, चतरा के पदनाम से जिला परिषद, कार्यालय में जमा करना अनिवार्य होगा। असफल जमाकर्ताओं की जमानत की राशि सफल डाक वक्ता के साथ एकरारनामा के तुरन्त बाद वापस कर दी जायेगी।
3. उच्चतम डाक वक्ता को सरकार द्वारा निर्धारित GST भुगतान करना होगा।
4. डाक में भाग लेने वाले व्यक्तियों को अपना पहचान पत्र/पैन कार्ड की अभिप्रमाणित प्रति जमा करना अनिवार्य होगा तथा मूल कागजात साथ में सत्यापन हेतु प्रस्तुत करना अनिवार्य होगा।
5. बन्दोवस्तधारी द्वारा सभी शर्तो को पुरा करने की स्थिति में निबंधित एकरारनामा किया जाना अविवार्य होगा। एकरारनामा के पश्चात् डाक बंगला आवंटित होगा।
6. बन्दोबस्तीधारी को बन्दोबस्ती राशि का 25% जमानत राशि एवं 25% भवन का संचालन हेतु एकरारनामा के समय जमा करना अनिवार्य होगा।
7. निर्धारित निबंधन एवं एकरारनामा स्टाम्प शुल्क की राशि बन्दोबस्तधारी को स्वयं वहन करना होगा।
8. यदि एक वर्ष के बाद एकरारनामा बढ़ाया जाता है तो 10% से 20% किराया में वृद्धि किया जायगा।
9. अद्योहस्ताक्षरी को बिना कारण बताये डाक को रद्द करने का अधिकार सुरक्षित है।
10. किसी भी प्रकार का विवाद होने पर चतरा जिला अन्तर्गत न्यायालय के jurisdiction मे सुनवाई होगी।

उप विकास आयुक्त–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी,जिला परिषद, चतरा

PR 351097 District(25-26).D

वन पर्यावरण एवं जलवायु परिवर्तन विभाग, झारखण्ड सरकार, राँची वन प्रमण्डल, राँची

आम नीलामी सूचना

सर्व साधारण को सूचित किया जाता है कि इस प्रमण्डल के अंतर्गत विभागीय वाहनों की आम नीलामी निम्नलिखित विवरणी अनुसार की जानी है।

(क) नीलामी का स्थान– कार्यालय– राँची वन प्रमण्डल, राँची, ब्लॉक–F, नीलामी का समय– 11.30 बजे पूर्वाह्न, नीलामी की तिथि– 10.05.2025

क्र0 सं0	वाहन का पंजीयन संख्या /चेचिस नं0/ईन्जन नं0	वाहन का मॉडल/मेक	स्थान/कार्यालय जहाँ वाहन रखा हुआ है
1	2	3	4
1	JH01E- 2072	जिप्सी	वन प्रमण्डल पदाधिकारी आवास परिसर, डोरण्डा, राँची में।
2	JH01E- 2282	जिप्सी	वन प्रमण्डल पदाधिकारी आवास परिसर, डोरण्डा, राँची में।
3	JH01S- 0665	महिन्द्रा मा लि	राज्य स्तरीय पर्यावरण समाघात निर्धारण प्राधिकरण, झारखण्ड के कार्यालय में।

आम नीलामी की तिथि एवं समय पर इच्छुक क्रेता (पैन कार्ड धारक), कुल रू0 5000.00 (पांच हजार) प्रति वाहन ड्राफ्ट के रूप में जो भारतीय स्टेट बैंक, डोरण्डा शाखा में भुगतेय हो, वन प्रमण्डल पदाधिकारी, राँची वन प्रमण्डल, राँची (D.F.O Ranchi) के पदनाम से जमा करना होगा तथा पैन कार्ड की छायाप्रति भी समर्पित करेगें। पैन कार्ड के बिना क्रेता नीलामी में भाग नहीं ले पायेगें। वाहनों की बिक्री "जहाँ है, जैसा है" के आधार पर उच्चतम डाक वक्ता को की जाएगी। गेट मनी की राशि सफल क्रेता के बिक्री राशि में समायोजित कर ली जाएगी तथा असफल क्रेता के गेट मनी की राशि वापस कर दी जाएगी। विक्रय किए गए वाहनों की सक्षम पदाधिकारी द्वारा बिक्री मूल्य के अनुसमर्थन (रैटीफिकेशन) के पश्चात् सफल क्रेता को शेष राशि अविलम्ब जमा करना होगा तथा वाहन का उठाव 30 दिनों के अन्दर कर लेना होगा। किसी भी नीलामी को स्वीकृत/अस्वीकृत करने का अधिकार अधोहस्ताक्षरी के पास सुरक्षित रहेगा। बिक्री मूल्य एवं उस पर लगने वाले सभी देय कर एवं शेष (जैसे– जी0एस0टी0, आयकर, सरचार्ज आदि) सफल क्रेता को किसी राष्ट्रीयकृत बैंक के अलग–अलग डिमाण्ड ड्राफ्ट के माध्यम से जमा करना होगा।

आम नीलामी हेतु निर्धारित तिथि से पूर्व किसी भी कार्य दिवस में वन प्रमण्डल, कार्यालय राँची से सम्पर्क कर विस्तृत जानकारी प्राप्त की जा सकती है एवं इच्छुक क्रेता को नीलामी से संबंधित फार्म प्रमण्डल कार्यालय से फार्म शुल्क के रूप में प्रति फार्म 500/– रूपये जमा कर दिनांक– 28.04.2025 से दिनांक– 03.05.2025 तक किसी भी कार्य दिवस में ब्लॉक–एफ0 के ग्राउण्ड फ्लोर से प्राप्त कर लें (उल्लेखित तिथि के बाद फार्म नहीं दिया जाएगा) तथा प्राप्त फार्म (मूल प्रति) के साथ पैन कार्ड एवं प्राप्त मनी रसीद की छायाप्रति को दिनांक– 05.05.2025 तक कार्यालय में जमा करेगें एवं उल्लेखित तिथि के बाद फार्म किसी भी रूप में स्वीकार नहीं किया जाएगा। जिस नाम/फर्म से मनी रसीद प्राप्त करेंगे उसी नाम से फार्म में आवेदन करेंगे।

वन प्रमण्डल पदाधिकारी
राँची वन प्रमण्डल, राँची।

PR.NO.351045 Forest, Environment and Climate Changes(25-26):D

कार्यालय नगर परिषद, गढ़वा

आम सूचना

एतद् द्वारा सभी दुकानदारों एवं प्रतिष्ठानों को सूचित किया जाता है कि किसी भी तरह का सिंगल यूज प्लास्टिक 01 जुलाई 2022 से प्रतिबंधित है। इसके आलोक में पुनः आप से आग्रह करते हुए सूचित किया जाता है कि सिंगल यूज प्लास्टिक का उपयोग ना करें।

अन्यथा आपके विरुद्ध विधि सम्मत् कार्रवाई की जायेगी एवं दंड की भी वसूली की जायेगी।

कार्यपालक पदाधिकारी,
नगर परिषद, गढ़वा

PR 351094 Urban Development (25-26)_D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, जलपथ प्रमण्डल, राँची। (कमरा नं0–503, जल भवन, डोरण्डा–834002)

शुद्धि–पत्र

इस कार्यालय के पत्रांक–358 दिनांक–22.04.2025 द्वारा आमंत्रित निविदा सं0–01/2025–26 एवं PR No- 350870 Water Resource (25-26) द्वारा प्रकाशित निविदा के कार्य का नाम में निम्न संशोधन किया जाता है :–

1. संशोधित कार्य का नाम :– जलपथ प्रमण्डल, राँची अन्तर्गत सिंचाई शिविर धुर्वा, राँची के E-05 क्वार्टर का मरम्मति कार्य।

शेष नियम एवं शर्तें यथावत् रहेंगी।

कार्यपालक अभियंता,
जलपथ प्रमण्डल, राँची।

PR 351037 (Water Resource) 25-26 (D)

صحافی پر حملے کے خلاف ضلع بھر کے صحافیوں کا احتجاجی دھرنا، ایس ڈی او آفس کا گھیراؤ

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ):16 اپریل کو دھنباد کی صحافی برادری پر حملے کے خلاف رندھیر ورما چوک پر ہاتھوں میں پلے کارڈز کے ساتھ دھرنا دیا گیا، اس دوران صحافیوں نے پیدل مارچ کیا اور ایس ڈی ایم آفس کا گھیراؤ کیا اور ایس ڈی او سے ملاقات کی اور ان کے ذریعے دھنباد کے ڈپٹی کمشنر کو میمورنڈم سونپا اور کہا کہ حملہ آوروں کو فوری طور پر گرفتار نہ کیا جائے تو جمعہ کو کارروائی کی جائے۔ 25، پھر 26 اپریل بروز ہفتہ صحافی ڈپٹی کمشنر آفس کا گھیراؤ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ واقعہ کے اہم نکات: 16 اپریل کو، صحافیوں نے گاندھی سیوا سدن کے سامنے کانگریس پارٹی کے دو دھڑوں کے درمیان آپسی لڑائی کے واقعہ کو کور کرنا شروع کیا، اس دوران کانگریس پارٹی کے ضلع ورکنگ صدر راشد رضا انصاری کے بھائیوں اور بیٹوں نے صحافیوں پر لوہے

کے پائپ، اینگل اور راڈ سے حملہ کیا اور ان کے موبائل چھین لئے۔ صحافیوں نے اس واقعہ کے حوالے سے دھنباد تھانے میں ایف آئی آر بھی درج کرائی تھی لیکن ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود ملزمان کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جمعرات کو پھر ضلع بھر کے صحافیوں، بشمول دھنباد پریس کلب، کوئلانچل پترکار سنگھ، جھریا پریس کلب، نیرسا چرکنڈا پترکار سنگھ کترس پریس کلب، سے جے اے دھنباد کے ممبر

صحافیوں نے رندھیر ورما چوک پر دھرنا مظاہرہ شروع کیا اور معاملے میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دھرنے کے مقام پر دھنباد پریس کلب کے صدر منجو جھا، جنرل سکریٹری اجے پرساد، بہار آبزرور کے ایڈیٹر گنیش مشرا، کترس پریس کلب کے صدر اندرجیت پاسوان، سینئر صحافی رام جی یادو، پریش سنہا، اشوک شرما، منیش کمار جھا، دھرمیندر شرما، مختار احمد اور دیگر صحافیوں نے حکومت سے ملزمین کے

خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دھرنے کے مظاہرے کے دوران پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے معصوم سیاحوں کی روح کے ایصال ثواب کے لیے 2 منٹ کی خاموشی اختیار کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا اور وزیر اعظم سے دہشت گردوں کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ صحافیوں نے ایس ڈی ایم سے ملاقات کے دوران اس معاملے کی جانکاری دی۔ ایس ڈی ایم نے یقین دلایا کہ وہ دھنباد کے ڈپٹی کمشنر اور دھنباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر نوشاد عالم سے بات کریں گے اور گرفتاری کو یقینی بنائیں گے۔ صحافیوں نے ملزمان کو جلد گرفتار نہ کیا تو احتجاج میں شدت لانے کا انتباہ دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ اس معاملے میں کیا ایکشن لیتی ہے۔ تمام صحافیوں نے ایک آواز

میں کہا کہ اگر گرفتاری نہیں کی گئی تو 26 اپریل بروز ہفتہ کلکٹریٹ کے سامنے دھرنا مظاہرہ کیا جائے گا، اگر وہاں بھی مطالبات نہیں مانے گئے تو رانچی تک مارچ کیا جائے گا اور وزیر اعلیٰ کو اس سے آگاہ کیا جائے گا۔ دھرنے کے مظاہرے کے فوراً بعد دھنباد پریس کلب کے افسر کو دھنباد کے ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر نوشاد عالم نے بلایا۔ دھنباد پریس کلب کا ایک وفد ان سے ملنے ڈی ایس پی کے دفتر پہنچا۔ ڈی ایس پی شیر آرڈر نے گرفتاری کے لیے پیرنگ کا وقت مانگا ہے۔ اس پر دھنباد پریس کلب کے افسر نے انہیں جواب دیا کہ دھنباد پریس کلب کمیٹی اس معاملے پر میٹنگ کرکے فیصلہ کرے گی۔ اس کے بعد ہی ڈپٹی کمشنر آفس پر دھرنا دینے کے لیے دیے گئے وقت میں تبدیلی کی کوئی گنجائش ہو سکتی ہے۔

پہلگام واقعہ قابل مذمت ہے: ڈاکٹر محمد شمیم احمد

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ)۔ الاقرا ٹیچر ٹریننگ کالج، دھنباد کے تمام اراکین، الاقرا ٹرسٹ کے اراکین نے پہلگام میں پیش آنے والے دردناک اور قابل مذمت واقعے پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد شمیم احمد نے کہا کہ یہ ایک غیر انسانی واقعہ ہے اور اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کافی نہیں ہو گی۔ اس مشکل وقت میں تمام اہل وطن کو متحد ہو کر آگے بڑھنے اور باہمی بھائی چارے کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ آئندہ کوئی غیر انسانی واقعہ پیش نہ آئے۔ سیکرٹری ڈاکٹر سیف اللہ خالد نے کہا کہ ایسے واقعات آپسی بھائی چارے کو پارہ پارہ کرتے ہیں اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لیے خطرہ ہیں۔ صدر محترمہ ثریا خانم نے کہا کہ مشکل کی اس

گھڑی میں سب کو مل کر رہنا ہے اور ملک کو آنے والے خطرے سے بچانا ہے اور ملک کو کسی بھی غیر انسانی فعل سے بچانا ہے۔ ڈاکٹر پروفیسر نکہت پروین، اشرف علی، حسنین اختر، ڈاکٹر انور فاطمہ، ڈاکٹر منوج کمار، ڈاکٹر ممتا سنگھا، عبداللہ، نصرت شمیم نادرہ، ریاض، پروفیسر خورشید اور نان ٹیچنگ سٹاف اعجاز احمد، عمران، سہیل، صلاح الدین

اور عبدالرحمن، عبدالرحمن اور دیگر ملازمین نے اس کی شدید مذمت کی۔ اس واقعے میں شہید ہونے والے افراد کے لیے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کے زیر تربیت طلبہ کے ساتھ مل کر شہداء کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی اور ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔

کریسنٹ انٹرنیشنل اسکول میں پہلگام کے معصوموں کو خراج عقیدت پیش کی گئی

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ)۔ S.A.J فاؤنڈیشن کی جانب سے کریسنٹ انٹرنیشنل اسکول، گووند پور، دھنباد میں جموں و کشمیر کے پہلگام میں بدقسمت اور سفاکانہ دہشت گردی کے واقعے میں مارے گئے معصوم ہندوستانی شہریوں (سیاحوں) کی یاد میں ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ سکول فیملی نے موم بتیاں روشن کر کے اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے مرحوم کی روح کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ پورا کیمپس سوگوار ماحول میں ڈوبا ہوا تھا۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد۔ ایس اے جے فاؤنڈیشن اور کریسنٹ انٹرنیشنل اسکول کے چیئرمین شمیم احمد نے اس دلخراش واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف ایک گھناؤنا جرم ہے بلکہ انسانیت کی اقدار پر حملہ ہے، ایسے غیر انسانی واقعات معاشرے کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں اور یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم امن، محبت اور انسانیت کے حق میں

متحد ہو کر کھڑے ہوں۔ اسکول کے ڈائریکٹر جناب عیسیٰ شمیم نے کہا، "یہ واقعہ نہ صرف دل دہلا دینے والا ہے بلکہ پوری قوم کے لیے ایک تنبیہ بھی ہے کہ ہمیں اپنی اقدار یعنی انسانیت، بھائی چارے اور امن کے تحفظ کے لیے مزید چوکنا رہنا چاہیے۔ آج کی خاموشی اور چراغاں صرف ایک خراج تحسین نہیں بلکہ ایک قرارداد ہے کہ ہم نفرت کی طاقتوں کے سامنے نہیں جھکیں گے، بلکہ اتحاد و اتفاق کو مضبوط کریں گے۔" تعزیتی اجلاس میں اسکول کی

پرنسپل محترمہ وجیتا داس، انتظامی افسر مسٹر امیت کمار ڈے، اساتذہ، خواتین اساتذہ اور تمام غیر تدریسی عملہ موجود تھا۔ سب نے مل کر اس وحشیانہ حرکت پر غصے کا اظہار کیا اور بے گناہوں کی روح کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ میٹنگ کے آخر میں پورے سکول فیملی نے ملک کے اتحاد، سالمیت اور امن کے لیے اجتماعی دعا کی اور حکومت سے ایسے واقعات کے خلاف سخت اور فیصلہ کن اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔

جنتا دربار: دھوکہ دہی سے ایل آئی سی

پالیسی سے رقم کے غبن کی شکایت

کتراس 25 اپریل (نمائندہ) کتراس سے جنتا دربار آنے والے ایک شخص نے بتایا کہ اس کی بیوی نے کروڑوں روپے کا غبن کیا ہے۔ دھوکہ دہی اور دھوکہ دہی سے اپنی ایل آئی سی پالیسی سے 40409۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کی بیوی 7 سال قبل گھر چھوڑ کر دوسری جگہ رہائش پذیر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دن ایک خاتون جوبنگ موڑ سے ایل آئی سی پالیسی کی ادائیگی اپنے موبائل پر کرنے آئی تھی اس نے اے ڈی ایم کو بتایا کہ اس کی بیوہ اسے ہر روز پریشان کرتی ہے اور گھر میں داخل ہونے سے روکتی ہے۔ جبکہ زمین اور مکان ان کے شوہر نے خرید لیا ہے۔ بیوی کی ہراسانی سے تنگ آ کر میاں بیوی بنگلور میں رہنے چلے گئے۔ جب وہ

ان کے گھر جانے کی کوشش کرتے ہیں تو بیوی جھگڑتی ہے اور گھر میں داخل نہیں ہونے دیتی۔ اس کے علاوہ جنتا دربار میں دیگر درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں بنود بہاری مہتو کوئلانچل یونیورسٹی کے سامنے سرکاری اراضی پر قبضہ، ریٹائرمنٹ کا فائدہ حاصل کرنا، زمین پر زبردستی قبضہ، وارڈ 23

میں نالی کی تعمیر، بلڈر کی جانب سے رجسٹری اور میوٹیشن کے بعد بھی زمین کا قبضہ نہ دینا، حکومت کی تزئین و آرائش وغیرہ شامل ہیں۔ جنتا دربار میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی نیاز احمد، عوامی شکایت سیل کے ہیڈ کلرک نند کشور کشواہا موجود تھے۔

بی جے پی کارکنوں نے پہلگام میں حملے کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا

میتھن 25 اپریل (نمائندہ):- جمعرات کی شام تقریباً 8:00 بجے، بی جے پی کے کارکنوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام آنے والے ہندو سیاحوں پر دہشت گردوں کے ذریعہ ان کے مذہب کے بارے میں پوچھنے والے بزدلانہ حملے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے میتھن مین گیٹ سے آزاد نگر موڑ تک ایک احتجاجی مشعل جلوس نکالا۔ اس دوران دہشت گردوں اور پاکستان پر شدید غصے کا اظہار کیا گیا۔ بی جے پی کارکنوں نے پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دے اور کشمیر سے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے موثر اقدامات کرے۔

انسانی حقوق کے تحفظ نے صحافیوں کو مارنے والوں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ)۔ ہیومن رائٹس پروٹیکشن کے ایک وفد نے جمعہ کو اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر پیوش سنہا اور ایس ایس پی کو دھنباد ڈپٹی کمشنر کے نام رندھیر ورما چوک میں صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی اور حملے کے سلسلے میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ جس میں صحافیوں کے ساتھ بدتمیزی کرنے اور ان پر حملہ کرنے والے ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ صحافیوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے وفد نے اے ڈی ایم کو بتایا کہ صحافی جمہوریت کا چوتھا ستون ہیں۔ وہ معاشرے کی ہر خوشی اور غم میں شریک ہیں۔ وفد نے اے ڈی ایم کو 16 اپریل 2025 کو رندھیر ورما چوک کے واقعے کے بارے میں جانکاری دی۔ یہ بھی بتایا کہ 17 اپریل 2025 کو اس واقعے میں ملوث لوگوں کے خلاف دھنباد پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 122/25 درج کی گئی ہے۔ اس کے باوجود ملزمان کو تاحال گرفتار نہیں کیا جا سکا۔ اس موقع پر ہیومن رائٹس پروٹیکشن جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری مختار احمد، سکریٹری سدرشن کمار، قانونی مشیر دھننجے کمار سنگھ، دھنباد ضلع سکریٹری حاجی ضمیر عارف، سینئر نائب صدر سنگیتا سنگھ، خواتین ضلع صدر گیتا سنگھ، سشیلا دیوی، سنیل سنگھ، پریش داس، شاداب عالم اور دیگر بھی موجود تھے۔

سیف علی خان عرف صدام سر کی والدہ انتقال

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ): ابھیاس کوچنگ سینٹر کے ڈائریکٹر اور سماجی کارکن سیف علی خان عرف صدام سر کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس نے درگا پور کے ایک نجی اسپتال میں آخری سانس لی۔ اس کے بعد اس کی لاش کو دھنباد لایا گیا۔ وہ کچھ دنوں سے بیمار تھیں۔ ان کی موت کی خبر سنتے ہی لوگوں کا ایک ہجوم ان کی رہائش گاہ گلزار باغ واسے پور میں جمع ہو گیا۔ سب اداس تھے۔ پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ گھر والے بھی بے قرار ہیں۔ 24 اپریل 2025 کو شمشیر نگر عیدگاہ میں ظہر کی نماز کے بعد 2 بجے مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور انہیں وہیں قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ میت کے آخری سفر کے موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور لواحقین کو تسلی دی۔

پنچایتی راج ڈے پر امکوڈا پنچایت بھون میں حلف برداری کی تقریب

میتھن 25 اپریل (نمائندہ):- میتھن کے امکوڈا پنچایت سکریٹریٹ میں پنچایتی راج ڈے کے شبھ موقع پر ایک خصوصی گرام سبھا میٹنگ بلائی گئی۔ میٹنگ میں پنچایتی راج کو مضبوط اور موثر بنانے کے لیے حلف برداری کی گئی جس کی صدارت مکھیا کنچن مہتو نے کی۔ اس دوران مکھیا نے کہا کہ پنچایتی راج نظام کی وجہ سے دیہی علاقوں میں ترقی کا عمل موثر طریقے سے چل رہا ہے۔ پنچایتی راج کے تصور کے ساتھ آج دیہی علاقے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں، جنہیں مزید مضبوط اور شفاف بنانے کی ضرورت ہے۔

ملازمین عام لوگوں کے مسائل بروقت حل کریں: سی او بالی پور

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ)۔ زون آفس بلیاپور میں تمام زونل ورکرس کے ساتھ ہفتہ وار میٹنگ میں زون آفیسر جناب پروین کمار سنگھ نے تمام زونل ورکرس کو متنبہ کیا کہ ہر کوئی اپنے اپنے کاموں کو صحیح طریقے سے انجام دیں۔ کیونکہ آئے روز دیکھنے میں آتا ہے کہ زون

کے کارکنان وقت پر دفتر میں موجود نہیں ہوتے جس کی وجہ سے عام لوگوں کے مسائل بروقت حل نہیں ہوتے اور لوگ پریشانی کا شکار رہتے ہیں۔ اجلاس میں زیر التواء ٹرانسفر کیسز، عوامی شکایات، زمین کی پیمائش کے کیسز کے علاوہ عدالت میں زیر التوا کیسز کا جائزہ لیا گیا۔

رائٹ ٹو سروس ایکٹ پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مختلف کاموں میں عدم دلچسپی اور عوام کے مسائل بروقت حل نہ کرنے پر زون کے ایک ہلکے ملازم کو زون آفیسر کی جانب سے ایک ہی دن میں پانچ مقدمات میں وضاحت دی گئی ہے۔ زون آفیسر نے واضح الفاظ میں کہا کہ وہ کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ زونل ورکرز من مانے وقت پر دفتر آتے ہیں اور من مانی وقت پر علاقے کا دورہ کرتے ہیں جو کہ درست نہیں۔ اس لیے تمام کارکنان کو آخری وارننگ دیتے ہوئے کہا گیا کہ تمام کارکن وقت پر دفتر آئیں اور اپنی ڈیوٹی بخوبی سرانجام دیں گے۔

ضلع کے مکینوں کو صاف پانی کی فراہمی کریں: ڈپٹی کمشنر

دھنباد 25 اپریل (نمائندہ)۔ ڈپٹی کمشنر سہ ضلع مجسٹریٹ مادھوی مشرا نے آج کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں پینے کے پانی کی فراہمی کی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پانی عوام کی بنیادی ضرورت ہے۔ گرمی کے پیش نظر ضلع کے مکینوں کو صاف پانی فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پہلے ہی رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ دیکھ

بھال کے لیے فنڈز بھی دستیاب کرائے گئے ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر کسی علاقے میں پانی کا کوئی مسئلہ ہے تو متعلقہ ایجنسی وہاں پہنچ کر مسئلہ حل کرے گی۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ باقاعدگی سے علاقے کا دورہ کریں، اپنی سطح پر جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پی ایچ ای ڈی 1 اور 2 کے ایگزیکٹو

انجینئرز کو ہدایت کی کہ وہ تمام کام کرنے والی ایجنسیوں کے لیے خاص طور پر مئی، جون اور جولائی کے مہینوں کے لیے ماہانہ ورک پلان تیار کریں اور وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ترسا کے بلاک کم زونل آفس کے احاطے میں بنائے گئے افسروں اور ملازمین کے کوارٹرز اور دیوانہ پنچایت میں بنائے گئے آنگن واڑی سنٹر میں پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر مسٹر پیوش سنہا، ایڈیشنل میونسپل کمشنر مسٹر کملیشور نارائن، اسسٹنٹ میونسپل کمشنر مسٹر پرسن کوشک، پی ایچ ای ڈی 1 کے ایگزیکٹو انجینئر مسٹر رنجیت ٹھاکر، پی ایچ ای ڈی 2 کے ایگزیکٹو انجینئر مسٹر مکیش منڈل کے علاوہ دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

جمشید پور کی مساجد میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت، دہشت گردی کے خلاف اتحاد کا پیغام

جمشید پور۔ 25 اپریل (نمائندہ) جمعہ کی نماز کے دوران جمشید پور کی تمام بڑی مساجد نے 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی۔ دھتکیڈیہ میں واقع مکہ مسجد سمیت شہر کی تمام مساجد میں موجود اماموں نے اپنے خطبات کے دوران

اس حملے کو غیر انسانی اور بزدلانہ قرار دیا اور متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا۔ مکہ مسجد کے امام شمس تبریز نے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور اسلام کسی بے گناہ کے قتل کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایسی حرکتیں کرنے والوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

ہو سکتا کیونکہ اسلام ہمیشہ انسانیت، امن اور بھائی چارے کی بات کرتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر بھی گہرے افسوس کا اظہار کیا کہ ملک کے کچھ میڈیا ادارے اس حملے کو فرقہ وارانہ نقطہ نظر سے دیکھ رہے ہیں، جو معاشرے میں نفرت پھیلانے کا کام کر سکتا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس طرح کے اشتعال انگیز پروپیگنڈے پر سختی سے پابندی لگائی جائے اور دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ائمہ کی اس متحدہ اپیل نے نہ صرف دہشت گردی کے خلاف پیغام دیا بلکہ یہ بھی دکھایا کہ ہندوستانی مسلم معاشرہ ہر اس طاقت کے خلاف ہے جو ملک کے اتحاد اور امن کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کرتی ہے۔

خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ کے لئے پرنٹر اور پبلشر ایس۔ جسیم رضوی کے ذریعہ خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ پلاٹ نمبر:-03 اور 04، بالمقابل موریش فوڈ کوکر انڈسٹریل ایریا، کوکر رانچی (جھارکھنڈ) سے چھپوا کر آفس خبر ایکسپریس رائین مارکٹ، پہلی منزل، اردو لائبریری، مین روڈ، رانچی سے شائع۔ ایڈیٹر تنویر عباس، پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کیلئے ذمہ دار
खबर एक्सप्रेस प्राईवेट लिमिटेड के लिए मुद्रक एवं प्रकाशक एस. जसीम रिज़वी द्वारा खबर एक्सप्रेस प्राईवेट लिमिटेड प्लॉट सं0 – 03 एवं 04, मोरिस फूड के सामने कोकर इन्डस्ट्रियल एरिया, कोकर रांची, (झारखण्ड) से मुद्रित कर कार्यालय "खबर एक्सप्रेस" राईन मार्केट, प्रथम तल्ला, उर्दू लाइब्रेरी, मेन रोड, रांची से प्रकाशित, सम्पादक– तनवीर अब्बास, पी आर बी एक्ट के अंतर्गत समाचारों के चयन के लिए उत्तरदायी।
For News:-email : kexpressnews@gmail.com For Advt:-email : khabarexpress786@gmail.com

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف: احمد بخاری

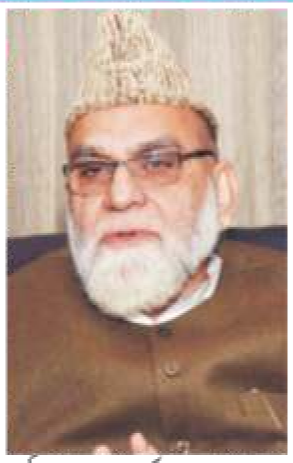

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) ملک کے موجودہ حالات اور پہلگام میں سیاحوں پر حالیہ دہشت گردانہ حملے 28 افراد کی ہلاکت سے سے انتہائی دلبرداشتہ دہلی کی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری نے آج قرآن کریم کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کو قتل کرنے کے مترادف ہے جبکہ ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے برابر ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں انسان کے خون کی کیا حرمت ہے؟ اور کسی بے گناہ کی جان کا لیا جانا غضب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔ دین اسلام میں کسی کو قتل پر اکسانے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے اور اسے گناہ عظیم قرار دیا گیا ہے۔

شاہی امام نے کہا کہ آج پوری دنیا میں تشدد قتل وغارت گری ظلم اور جبر کا دور دورہ ہے۔ تین دن پہلے پہلگام میں جو حیوانیت کا ننگا ناچ ہوا ہے اس نے ہندوستانی ضمیر اور ہماری اخلاقیات کی روایت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعہ سے ہم سب کے جذبات میں تلاطم ہے، مذہبی شناخت کو بنیاد بنا کر بے گناہوں کا قتل کیا جانا ناقابل معافی جرم ہے۔ پہلگام میں جو دردناک اور انسانیت سوز ہلاکتیں دہشت گردوں کے ہاتھوں ہوئی ہیں اور بے گناہ انسان انسانی حیوانیت کے نام پر لقمہ اجل بنے ہیں، اس سے زیادہ غیر انسانی فعل اور کیا ہو سکتا ہے؟ دہشت گردی کی وکالت یا حمایت کسی بھی بنیاد پر نہیں کی جا سکتی۔

مولانا احمد بخاری نے کہا کہ دہشت گردوں نے خود کو مسلمان بتاتے ہوئے جس غیر اسلامی طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے، وہ کون سا اسلام ہے؟ جو انہوں نے پڑھا ہے یا انکو پڑھایا گیا ہے۔ مذہبی شناخت جاننے کیلئے لوگوں کو مبینہ طور پر ننگا کیا گیا اور یہ تصدیق ہوتے پر کہ وہ ہندو ہیں، ایسے بے گناہ اور نہتے لوگوں کو گولی کا نشانہ بنا کر ہلاک کیا گیا۔ یہ نہ تو دین اسلام کی تعلیم ہے، نہ تاریخ اور نہ ہی تہذیب ہے۔ اگر یہ سلسلہ یوں ہی چل پڑا تو کہاں جا کر رکے گا نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان اور اس کی روایتی تہذیب کسی قیمت پر اس کی اجازت نہیں دیتی۔

شاہی امام نے کہا کہ یہ وقت ہندو، مسلمان کرنے کا نہیں ہے بلکہ ملک کی آبرو، خود مختاری اور عزت نفس کیلئے ایک مضبوط چٹان کی طرح کھڑے رہنے کا وقت ہے۔ ملک کی سالمیت اور بالادستی پر جب بھی ضرب آئے گی تو امن پسند ہندوستانی شہری ملک کی سلامتی کیلئے ہمیشہ آگے رہے گا۔ کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ انسان اور انسانیت آخر کس طرف جانا چاہتی ہے ابھی چند سال پہلے پوری انسانی برادری کووڈ جیسی مہلک بیماری کی لعنت سے گزری، کروڑوں معصوم جانیں لقمہ اجل بن گئیں۔ لوگوں کو کہیں کفن دفن نصیب ہوئے کہیں نہیں ہوئے، لاشیں اٹھانے والا کہیں تھا کہیں نہیں تھا۔ اس کیفیت سے انسانیت گزری۔ اس کے باوجود اس خدائی عذاب سے پوری دنیا سبق حاصل نہیں کر پائی اور آج بھی دنیا میں فریقین کو رضا کارانہ طور پر اور کہیں تجارتی بنیادوں پر اسلحہ کی فراہمی کا بازار پورے شباب پر ہے، جو جانی اتلاف کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

مسٹر احمد بخاری نے کہا کہ آج پھر جنگ و جدال کا چوطرفہ ماحول ہے وہی انسانیت سوزی ہے، انسان انسان کو مار کر اس میں اپنی کامیابی تلاش کر رہا ہے۔ آج دنیا کے کئی ملک کسی نہ کسی طرح جنگ و تشدد کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ بدقسمتی تو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں بھی مذہبی منافرت، فرقہ واریت اور اکائیوں کے درمیان اعتماد اور بھروسہ موضوع بحث ہے۔ آخر یہ دنیا کدھر جا رہی ہے اور ہم اسے کہاں لیجانا چاہتے ہیں؟ پوری انسانی تاریخ میں جنگ و دہشت گردی سے آج تک کوئی مسئلہ حل نہیں ہوا ہے۔

شاہی امام نے کہا کہ ہمارے ملک کی کچھ بنیادی خصوصیات ہیں جن میں مساوات اور پرامن بقائے باہم اس کی وہ افضل خوبیاں ہیں، جو دنیا میں ہمیں ممتاز و منفرد بناتی ہیں، ہماری ہزار ہا سالہ پرانی تاریخ اور تہذیب ہمارا وہ قومی سرمایہ جس کی وجہ سے ہر دور میں پرامن بقائے باہم کے حوالے سے ہمارے فلسفہ حیات کو مقدم مانا گیا ہے۔

اس کے ساتھ ہی مولانا احمد بخاری نے ملک کے تمام مسلمانوں کی طرف سے سوگوار خاندانوں کے ساتھ اظہار تعزیت کیا اور ہلاک شدگان کی روح کی شانتی کے لئے دعا کی۔

پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت

مورتیاں توڑ کر ماحول خراب کرنے والے پر سخت ایکشن کا مطالبہ

نئی دہلی 25 اپریل (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کو آج سب سے زیادہ دینداری کو اپنانے اور اخلاق حسنہ کو عام کرنے کی ضرورت ہے یہی حالات کا تقاضہ ہے۔ انہوں نے جموں کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام سے متصل بیسرن ویلی میں منگل کو سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور اسے غیر انسانی اور غیر اسلامی فعل قرار دیتے ہوئے حملہ کرنے والوں کے خلاف جلد سے جلد کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہماری ہمدردیاں ہیں اور ہر مسلمان کو شدید غم ہے، زخمیوں کے جلد شفا یابی کے لیے دعا کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حملہ میں دو کشمیری بھی مارے گئے ہیں جنہوں نے سیاحوں کو بچانے کی کوشش کی اور لوکل کشمیریوں نے سیاحوں کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ انہوں نے کہا کہ اسلاموفوبیا کا اثر ہر جگہ نظر آ رہا ہے مسلمانوں پر طرح طرح کا الزام لگا کر مذہب اسلام کو بدنام کیا جا رہا ہے لیکن اللہ کا شکر ہے کہ باطل طاقتوں کو کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ اعظم گڑھ کے مقامی تھانہ مہ نگر کے بازار سنگھ پور میں پولس چوکی کے عقب میں امرت سرو ور تالاب میں واقع ہنومان مندر میں نصب مورتیاں توڑے جانے کی خبر عام ہونے سے پہلے علاقہ کے لوگوں کے تعاون سے پولیس نے ایک غیر مسلم کو گرفتار کر لیا ورنہ حالات بہت زیادہ خراب ہو سکتے تھے۔ اس شخص کے خلاف سخت کاروائی کی جائے اور این ایس اے لگایا جائے۔

اتراکھنڈ کے رودر پور کے اندرا چوک پر واقع سو سال پرانے معصوم شاہ میاں کے مزار کو راتوں رات کرفیو لگا کر منہدم کر دیا گیا، اس کو صاف کر کے ڈامر کی پکی سڑک بنا دی گئی۔ سڑک کو چوڑی کرنے کی غرض سے مزار کو ہٹانے کا نوٹس ملا تھا اس کے خلاف اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں دو دن بعد سماعت ہونی تھی، اتراکھنڈ حکومت نے ہائی کورٹ میں مقدمے کی سماعت ہونے کا انتظار بھی نہیں کیا اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے مزار کو دوبارہ بنانے کا مطالبہ کیا۔

دہشت گردی انسانیت ہی کیلئے نہیں بلکہ اسلام کیلئے بھی سب سے بڑا خطرہ ہے: محمد رحمانی

نئی دہلی 25 اپریل (پریس ریلیز) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: جس نے کسی کا بغیر کسی نفس کے بدلہ قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلانے کے لیے قتل کیا تو گویا اس نے سارے انسانوں کو قتل کر دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج الوداع میں ارشاد فرمایا تھا کہ خبردار تمہارا خون اور مال آپس میں ایک دوسرے پر ویسے ہی حرام ہے جیسے آج کا دن، یہ مہینہ اور یہ شہر حرمت والے ہیں۔ اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے، اسلام نے ہمیشہ امن وسلامتی قائم رکھنے اور ظلم و جور سے دور رہتے تیز عدل وانصاف سے کام لینے کا حکم دیا ہے۔ اسلام بہتی نہر پر بھی پانی برباد کرنے سے روکتا ہے اور بلا مذہب کی تفریق کے عام طور سے رحمت کی تعلیم دیتا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جن لوگوں نے پریشان کیا، زدوکوب کیا اور زخمی کیا نیز صحابہ کرام کو ستایا ان کو بھی فتح مکہ کے موقع سے عام معافی دے دی گئی بلکہ ستانے والے جو سرغنہ تھے انہیں کے گھروں کو پناہ گاہ بنا دیا گیا۔ اسلام نے ہمیشہ امن وسلامتی اور جانی دشمنوں کو بھی معاف کرنے اور عام معافی کے اسلوب کو اپنانے کی پالیسی اختیار کی ہے۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں اسلام پر شدت پسندی کا اتہام نہیں لگایا جا سکتا۔ اسلام اور مسلمان اس وقت دنیا کی کسی سب سے مظلوم قوم ہے پھر بھی اس پر دہشت گردی کا اتہام تعجب کا باعث ہے۔ ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر، نئی دہلی کے صدر مولانا محمد رحمانی سنابلی مدنی حفظہ اللہ نے سنٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق میں خطبہ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا دہشت گردوں اور خوارج کی ان صفات کا تذکرہ کر رہے تھے جو اسلامی دلائل میں وارد ہوئی ہیں۔ مولانا نے شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ کی تحقیق کی روشنی میں واضح کیا کہ اسلام کی شبیہ اور شکل کو بگاڑنے میں سب سے پہلا کردار خوارج کا ہے یہی وہ بدعت ہے جو سب سے پہلے اسلام میں ایجاد کی گئی اور اسی خروج کے فتنہ نے سب سے پہلے اسلام کو نقصان پہونچایا۔ خوارج کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ جب رئیس الخوارج ذوالخویصرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر کہتا ہے کہ میرے ساتھ انصاف کیجئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے لیے تباہی ہے اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو کون کرے گا؟ اس کے بعد آپ نے خوارج کی چند صفات کا تذکرہ فرمایا کہ اس کے ساتھی ایسی نمازیں اور روزہ ادا کریں گے کہ تم اپنی عبادات کو ان کے سامنے حقیر اور کم تر سمجھو گے یہ قرآن مجید کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن شریف ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور یہ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ آگے فرمایا کہ آخری زمانہ میں ایسے افراد آئیں گے جو کم عمر اور بے وقوف ہوں گے اور یہ دین سے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

پہلگام حملے کے خلاف دہلی کے بازار بند

دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی 25 اپریل (ایجنسی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے خلاف دہلی کی مختلف بازاروں میں احتجاج کے طور پر کاروبار بند کر دیے گئے ہیں۔ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت اور 20 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ تاجروں نے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک روزہ بند کا اہتمام کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گاندھی نگر اور جن پتھ مارکیٹوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے، جب کہ کناٹ پلیس میں اس بند کا اثر جزوی طور پر دیکھا گیا ہے۔ گاندھی نگر مارکیٹ میں کاروبار بند رکھنے والے تاجر رام بابو گرگ کا کہنا تھا کہ پہلگام میں ہونے والا حملہ ایک سنگین جرم ہے اور وہ حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی امید رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بند کا مقصد دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام دینا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ بند اس لیے کیا تاکہ عالمی سطح پر یہ پیغام جائے کہ وہ اس حملے سے غمگین اور غصے میں ہیں۔ انہوں نے اس دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو تیز کیا جائے تاکہ آئندہ ایسی کوئی المناک واقعہ نہ ہو۔ دوسری جانب، جن پتھ مارکیٹ میں سناٹا تھا، جہاں صبح سے ہی کاروبار بند تھا۔ یہاں تک کہ سڑکوں پر بھی کم لوگ دکھائی دیے۔

NEET پیپر لیک کے مرکزی ملزم سنجیو مکھیا کو گرفتار کیا گیا

نئی دہلی 25 اپریل (ایجنسی) قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (یو جی) پیپر لیک کے اہم ملزم سنجیو مکھیا کو اقتصادی جرائم ونگ کی ٹیم نے جمعہ کو بتایا کہ پٹنہ کے حکام نے جمعہ کو بتایا۔ بہار اکنامک آفنس یونٹ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نیئر حسین خان نے بتایا کہ ای او یو کی ٹیم نے جمعرات کی رات مکھیا کو گرفتار کیا۔ 9 اپریل کو بہار پولس نے UG-NEET پیپر لیک کیس کے اہم ملزم سنجیو مکھیا کی گرفتاری کی اطلاع دینے والے کو 3 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے NEET پیپر چوری کیس میں سی بی آئی کی خصوصی جج کورٹ، پٹنہ کے سامنے چارج شیٹ داخل کی تھی۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ 5 مئی کو ہزاری باغ میں OSIS اسکول کے کنٹرول روم سے 2024 UGNEET کا سوالیہ پرچہ چوری ہوا تھا۔ چوری اس وقت ہوئی جب سوالیہ پرچوں پر مشتمل ٹرنک بینک کے والٹ سے باہر آئے۔ سی بی آئی کے مطابق ملزم پنکج کمار کو اسکول کے پرنسپل احسن الحق اور وائس پرنسپل امتیاز عالم نے کنٹرول روم میں داخل ہونے دیا۔ سی بی آئی نے کہا، "ملزم پنکج کمار کو پرنسپل احسن الحق اور وائس پرنسپل امتیاز عالم نے خفیہ طور پر کنٹرول روم میں داخل ہونے کی اجازت دی تھی۔ پنکج کمار نے سوالیہ پرچے والے ٹرنک کے قلابے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی، ایک سوالیہ پرچہ نکالا، اس کے تمام صفحات کی تصویر کشی کی، پیپر کو تبدیل کیا اور کنٹرول روم کو دوبارہ چھوڑ دیا۔" اس کے بعد راج گیسٹ ہاؤس ہزاری باغ میں موجود امیدواروں میں حل شدہ سوالیہ پرچے تقسیم کیے گئے۔ حل شدہ سوالیہ پرچے اسکین کر کے ڈیجیٹل طور پر پہلے سے طے شدہ جگہوں پر بھیجے گئے جہاں ملزم گینگ کے ارکان نے اسے حاصل کیا۔ ان جگہوں میں صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے تھے جنہوں نے پیشگی ادائیگی کی تھی۔ ان کے امتحانات کے بعد امیدواروں پر پابندی لگا دی گئی کہ وہ اپنے ساتھ کسی بھی قسم کی پرنٹ شدہ کاپی لے جائیں۔ سی بی آئی نے ایک ریلیز میں کہا کہ سی بی آئی کو پٹنہ کے لرن پلے اسکول میں سوالیہ پیپر کے آدھے جلے ہوئے ٹکڑے ملے، جس کی بنیاد پر انہیں او سیس اسکول لے جایا گیا۔

امن وہار، کراڑی کو عام آدمی پارٹی حکومت کا نیا تحفہ ملا۔ قائد اپوزیشن آتشی نے کمیونٹی بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی، 25 اپریل: امن وہار، کراڑی کو ایم سی ڈی کی حکومت "عآپ" کا ایک نیا تحفہ ملا ہے۔ جمعرات کے روز، دہلی قانون ساز اسمبلی کی رہنما آتشی نے یہاں کمیونٹی سینٹر کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھی۔ اس موقع پر، اپوزیشن کی رہنما آتشی نے کہا کہ، 10 "سال پہلے، پارٹیوں نے کراڑی کو صرف ووٹ بینک "سمجھا تھا۔ انہوں نے اسے نظر انداز کیا، لیکن کیجریوال جی نے تارکین وطن بھائیوں اور بہنوں کے درد کو سمجھا اور یہاں اسکول، محلہ کلینک، سیوریج لائن جیسی ضروری سہولیات دیں۔ آج، اگرچہ "آپ" حزب اختلاف میں ہے، کراڑی کی ترقی نہیں رکے گی۔ "عآپ" کے نمائندے یہاں کے لوگوں کی خدمت اور ترقیاتی کام جاری رکھیں گے۔" انہوں نے کہا کہ، "بی جے پی حکومت کی آمد کے دو مہینوں میں دہلی کے لوگ پریشان ہو گئے ہیں لانگ پاور کٹس کو مسلط کرنا شروع کیا، اسکولوں کی فیسوں میں حیرت انگیز اضافہ ہوا لیکن دہلی کے لوگ جانتے ہیں کہ کون ان کی آواز اٹھائے گا، عوام اب بھی "عآپ" کو اپنی آواز کے طور پر دیکھتے ہیں۔" اس موقع پر میئر مہیش کمار کھینچی، نائب میئر رویندر بھاردواج، کراڑی کے ایم ایل اے انل جھا، مقامی کونسلرز اور دیگر معززین موجود تھے۔ امن وہار وارڈ 41 میں کمیونٹی بلڈنگ کے فاؤنڈیشن اسٹون میں سینئر رہنما اور "عآپ" کی رہنما، آتشی نے لوگوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا، صرف ایک عمارت یا اینٹوں کے پتھر کا ڈھانچہ نہیں ہے، لیکن یہ ایک ایسے معاشرے کا دل ہے جہاں پورے معاشرے اور آس پاس کے کنبے جمع ہیں۔ "آتشی نے کہا، "جب کسی علاقے میں کمیونٹی بلڈنگ نہیں ہوتا ہے تو ہم یہاں اور وہاں ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہم کبھی کبھی ضیافت ہال جاتے ہیں، کبھی کبھی دوسرے اور ان کے مالکان سے اس شرح کو کم کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ جب وہ یقین نہیں کرتے ہیں تو ہم ایم ایل اے یا کونسلر کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان سے کہیں کہ ان سے کہیں کہ وہ ان سے کہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ کی شرح کو کم کرتے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ ایسا ہی ہوتا ہے؟ کیونکہ خوشی اور غم کی گھڑی ہر خاندان میں آتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کی سالگرہ منانا ہے، بوڑھوں کا تیرہواں کرنا ہے اور بچوں شادی بھی کرنی ہے۔ لہذا، کسی معاشرے کی خوشی اور غم کے مواقع کے لئے، ایک کمیونٹی سینٹر پورے علاقے اور معاشرے کے دل کے طور پر کام کرتی ہے۔ "انہوں نے کہا، "آج، اگر ہمارے علاقے میں ترقی ہو رہی ہے تو، کمیونٹی سینٹر، اسکول تعمیر ہو رہے ہیں، سیوریج کی لائنیں بچھائی جا رہی ہیں، سڑکیں تعمیر کی جا رہی ہیں، اگر ہم صحیح نمائندے ہیں۔ وہ اسے منتخب کرتے ہیں اور بھیجتے ہیں، اگر کوئی کسی کے لالچ، دھوکہ دہی یا خوف میں نہیں آتا ہے اور صحیح جگہ پر بٹن دباتا ہے تو پھر ہم اور ہمارے علاقے کو پانچ سال تک اس ایک دن کے بٹن کا فائدہ ملتا ہے۔ "آتشی نے کہا، "کراڑی ایک ایسا علاقہ ہے جہاں پروانچل، یوپی، بہار سے تعلق رکھنے والے ہمارے تارکین وطن بھائی، 10 سال قبل کراڑی کی کیا حالت تھی، آپ کو یاد ہوگا۔ یہ کچی کالونیاں تھیں۔ قائدین یہاں ووٹوں کے لئے پوچھنے کے لئے آئے تھے، لیکن وہ یہ کہتے تھے کہ یہ ایک خام یا غیر مجاز کالونی ہے، یہ ایک خام یا غیر مجاز کالونی ہے، یہ ایک خام یا غیر مجاز کالونی ہے۔ یہ کیسا ہوگا؟ لیکن آپ نے اپنے بیٹے اروند کیجریوال کو دہلی کے وزیر اعلیٰ بنا دیا۔ اروند کیجریوال جنہوں نے

انسانی حقوق کمیشن نے پہلگام حملے کی مذمت کی

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن نے مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کے علاقے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 28 افراد کی ہلاکت پر سخت تنقید کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ حکومت اس معاملے میں جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

کمیشن نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اسے پہلگام میں 22 اپریل کو مذہبی شناخت کی بنیاد پر 28 افراد کی ہلاکت پر دکھ ہوا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ وہ غیر مسلح اور معصوم شہریوں پر بزدلانہ حملے کی مذمت کرتا ہے جو وادی میں چھٹیوں پر تھے۔ اس واقعہ نے معصوم متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے انسانی حقوق کی پامالی پر ہر فرد کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

تنظیم نے کہا ہے کہ مختلف فورمز پر بارہا کہا گیا ہے کہ دہشت گردی دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے جو دہشت گردی کی مدد کرتے ہیں، ان کی حمایت کرتے ہیں۔ بصورت دیگر اس کے نتیجے میں جمہوری نظام کو نقصان پہنچ سکتا ہے، دھمکیاں، انتقامی کارروائیاں، مختلف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جن میں برادریوں کے درمیان ہم آہنگی، آزادی، مساوات، بھائی چارے اور روزی روٹی کا حق شامل ہے۔

کمیشن نے کہا کہ "یہ توقع کی جاتی ہے کہ انتظامیہ احتساب کرنے، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔"

اہلیا بائی ہولکر خواتین کی طاقت کی زندہ مثال ہیں: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر کو ایک سماجی مصلح، ایک روحانی طور پر متاثر منتظم اور ہندوستانی عورت کی طاقت کی زندہ مثال قرار دیا۔

محترمہ گپتا نے کہا کہ "لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر نہ صرف ملکہ تھیں بلکہ ایک سماجی مصلح، روحانی طور پر متاثر منتظم اور ہندوستانی عورت کی طاقت کی زندہ مثال تھیں۔ جب خواتین ترقی کرتی ہیں، دنیا ترقی کرتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس بیان کو سچ ثابت کرتے ہوئے دہلی حکومت خواتین کو خود انحصار، خوشحال اور بااختیار بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

محترمہ گپتا نے آج یہاں کہا کہ اس بیان کو سچ ثابت کرتے ہوئے دہلی حکومت خواتین کو خود انحصار، خوشحال اور بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے یہ بات ڈاکٹر اودیتی نارائن کی لکھی اور وانی پرکاشن کی طرف سے شائع کردہ کتاب 'دی کنگ: رائز آف لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر' کے اجراء کے موقع پر کہی۔ اس پروگرام میں سابق لوک سبھا اسپیکر اور کانگریس کی سینئر لیڈر میرا کمار اور معروف شاعر ڈاکٹر کمار وشواس بھی موجود تھے۔

انہوں نے کہا کہ "میں ڈاکٹر اودیتی نارائن کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی، جنہوں نے اہلیا بائی جی کی حیرت انگیز زندگی اور شراکت کو الفاظ میں بیان کر کے ایک اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔"

محترمہ میرا کمار نے کہا کہ لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر ایک مثالی حکمران تھیں اور انہیں صرف ہندوستان کی حدود میں قید نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ بین الاقوامی سطح کی حکمران تھیں۔ لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر نے جو آدرشیں قائم کیں وہ مثالی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ایک دلت گھرانے میں پیدا ہونے اور ایک خاتون ہونے کے باوجود انہوں نے جس طرح کا کام کیا ہے وہ مثالی ہے۔ چاہے وہ مندروں کی تزئین و آرائش ہو یا فن تعمیر، انہوں نے ہر شعبے میں غیر معمولی کام کیا ہے۔"

سچدیوا نے اقبال اور جے بھگوان کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) دہلی ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر وریندر سچدیوا نے پارٹی امیدواروں راجہ اقبال سنگھ کو دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کا میئر اور جے بھگوان یادو کو ڈپٹی میئر منتخب ہونے پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

مسٹر سچدیوا نے جمعہ کو کہا کہ ایم سی ڈی میں بی جے پی کے میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب کے ساتھ ہی کارپوریشن کی انتظامیہ اور شہری خدمات کے کام کاج کے لیے راستہ صاف ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے میئر جلد ہی ایم سی ڈی کی مستقل کمیٹی کے قیام کی راہ ہموار کریں گے، تاکہ کارپوریشن کے اقتصادی اور انتظامی فیصلے دوبارہ دہلی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1957 کے مطابق کیے جا سکیں، اس کے لیے نو منتخب میئر جلد ہی ایک مستقل کمیٹی کی تشکیل کو یقینی بنائیں گے، تاکہ دہلی کے عوام کو جلد از جلد ٹرپل انجن حکومت کے فوائد ملنا شروع ہو جائیں۔

دہلی میں گرمی بحران: درجہ حرارت نے نیا ریکارڈ بنایا، ایئر کوالٹی انڈیکس 227 تک پہنچا

نئی دہلی 25 اپریل (ایجنسی) دہلی میں گرمی کی لہر نے اس سال اب تک کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 24 اپریل کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسم کے معمول سے 3.5 ڈگری زیادہ ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، یہ درجہ حرارت اوسط سے بہت زیادہ ہے اور آنے والے دنوں میں اس سے مزید مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے 25 اور 26 اپریل کے دوران لو چلنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔

دہلی میں 24 اپریل کو کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس رہا، جو کہ معمول کے مطابق ہے، مگر دن کے وقت گرم ہوائیں لوگوں کے لیے مشکلات کا سبب بنیں۔ پی ٹی آئی کے مطابق شام 5:30 بجے تک ہوا کی نمی 14 فیصد تک کم ہو گئی تھی، جس سے ماحول میں خشکی اور تیزی سے لو چلنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔

ماہرین کے مطابق، گرم ہوائیں اور لو کی شدت خاص طور پر بچوں، بوڑھوں اور سانس یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ ایسے میں انہیں خاص احتیاط کی ضرورت ہے، اور غیر ضروری طور پر دوپہر کے وقت باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہیے۔ پانی کی مناسب مقدار میں کمی نہ ہونے دیں تاکہ جسم ہائیڈریٹ رہے۔

دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بھی ایک تشویش کا باعث بن رہا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق، 24 اپریل کی شام 7 بجے دہلی کا اے کیو آئی 227 ریکارڈ کیا گیا، جو 'خراب' زمرے میں آتا ہے۔ اے کیو آئی کی یہ سطح سانس لینے میں مشکلات، آنکھوں میں جلن اور گلے میں کھچاؤ پیدا کر سکتی ہے۔ ماہرین نے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس دوہرے بحران سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ جسمانی سرگرمیوں سے گریز کریں، باہر نکلتے وقت چھاتا یا ٹوپی استعمال کریں اور خود کو ہائیڈریٹ رکھیں۔